12 نومبر 2026
جمعرات
۱ رجمادی الثانی ۱۴۴۸ھ
جلد: ۸۴
شمارہ: ۲۷۰
صفحہ اوّل، صفحات ۸
فی پرچہ: دو روپے

Daily "Roshni" Srinagar-J&K
Thursday, November 12, 2026

روزنامہ
روشنی
اشاعت کا 84 واں سال
سرینگر
www.dailyroshni.com | www.dailyroshni.in | www.dailyroshni.net



فرانسیسی طلبا نے درجنوں سکول بند کر دیے 2

لیفٹیننٹ گورنر نے سکاسٹ کشمیر میں چار بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کا اِفتتاح کیا اور فارمرز سنٹرک اِنوویشن، اَنٹر پرینیورشپ اور سمارٹ ایگری کلچر پر زور دیا

نوجوان کاروباریوں میں سرمایہ تک رسائی میں رہنمائی فراہم کرنیکی ضرورت

کہا زرعی یونیورسٹیاں ایسے منفرد اِدارے ہیں جہاں کسی ملک کی خوراک کی حفاظت سے متعلق خدشات اور خواہشات کو عملی حل میں تبدیل کیا جاسکتا ہے



سری نگر/11 نومبر (اَلفا) لیفٹیننٹ گورنر ڈھانچے کی سہولیات کا اِفتتاح کیا اور غذائی چیلنجوں کا عملی حل فراہم کرنے میں زرعی گورنر نے اِجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی غذائی تحفظ سے جڑے خدشات اور اُنہوں نے کہا کہ آج جن چار سہولیات کا اِفتتاح ترقی کے جامع وِیژن کی عکاسی کرتے اِنٹرنیٹ آف تھنگز (آئی او ٹی) پر مبنی آبپاشی اور صحیح وقت پر پانی اور غذائی اجزا فراہم کرنے کے ٹیکنالوجی چھوٹے اور پسماندہ کاشت کاروں کو کہ اس سے محنت طلب آبپاشی کے طریقوں اور روایتی توانائی پر انحصار میں کمی آئے گی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے پروٹوٹائپ ڈیزائن اینڈ ڈیولپمنٹ سینٹر کا بھی اِفتتاح کیا جو اختراعی تصورات کو عملی زرعی آلات اور تیکنالوجیوں میں ڈھالنے میں مدد دے گا۔ اُنہوں نے یقین ظاہر کیا کہ یہ سہولیت میکانائزیشن کو فروغ دے گی اور لیبارٹری ریسرچ اور فیلڈ لیول اپلی کیشن کے درمیان فاصلے کو کم کرے گی۔ اُنہوں نے اَنٹر پرینیورشپ کی (باقی صفحہ 4 پر)

منوج سنہا نے آج سکاسٹ کشمیر میں چار اہم بنیادی تحفظ، دیرپا زراعت اور دیہی ترقی سے متعلق یونیورسٹیوں کے کلیدی کردار پر زور دیا۔ لیفٹیننٹ زرعی یونیورسٹیاں ایسے منفرد اِدارے ہیں جہاں خواہشات کو ٹھوس حل میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ کیا گیا وہ اِجتماعی طور پر سمارٹ زراعت اور دیہی ہیں۔ اُنہوں نے سولر اَنرجی سے چلنے والے فرٹیگیشن سسٹم کا اِفتتاح کیا جو فصلوں کو صحیح مقدار اور لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ فائدہ پہنچانے کی قابلِ قدر صلاحیت رکھتی ہے کیوں

وزیر اعلیٰ نے اودھمپور ضلع کے جائیزہ اجلاس کی صدارت کی، کئی منصوبوں کا ای افتتاح کیا

ایس اے ایس سی آئی کاموں کا پندرہ روزہ جائیزہ، منصوبوں کی تیز رفتار تکمیل اور ترقیاتی فنڈز کی بروقت فراہمی کا حکم دیا



اودھمپور 11 نومبر (اَنفا) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج اودھمپور میں ایک جامع جائیزہ اجلاس کی صدارت کی تاکہ ضلع کے ترقیاتی منظر نامے، جاری منصوبوں کی پیش رفت اور ضروری عوامی خدمات کی فراہمی کا جائیزہ لیا جاسکے۔ اُنہوں نے حکام کو ہدایت دی کہ منصوبوں کی تکمیل میں تیزی لائیں اور حکومتی اسکیموں کے فوائد وقت پر لوگوں تک پہنچیں۔ دورے کے دوران وزیر اعلیٰ نے دیہی ترقیاتی محکمہ (آر ڈی ڈی) کے چار ترقیاتی منصوبوں کا ای اِفتتاح کیا جو مجموعی طور پر 5.06 کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل ہوئے اور ضلع میں بنیادی ترقیاتی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنایا۔ جن ترقیاتی پروجیکٹوں کا ای اِفتتاح کیا گیا ان میں 235.76 لاکھ روپے کی لاگت سے ضلع ترقیاتی کونسل (ڈی ڈی سی) بلڈنگ اودھمپور، 80.17 لاکھ روپے کی لاگت سے بلاک ڈیولپمنٹ کونسل (بی ڈی سی) بلڈنگ پرلیدھر، 84.41 لاکھ روپے کی لاگت سے بی ڈی سی بلڈنگ جگانو اور 106.32 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی بی ڈی (باقی صفحہ 4 پر)

جے اینڈ کے بینک بھرتیوں کیلئے عمر کی حد چالیس سال کرنے کا مطالبہ سکینہ بیتو کی حمایت

سرینگر، 11 نومبر (سی این ایس) صحت وطبی تعلیم کی وزیر سکینہ مسعودی نے جموں وکشمیر بینک میں بھرتیوں کے لیے بالائی عمر کی حد بڑھا کر 40 سال کرنے کے مطالبے کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھرتی کے عمل میں تاخیر کی سزا نوجوان امیدواروں کو نہیں ملنی چاہیے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر نے کہا کہ جموں وکشمیر بینک میں بھرتی کے منتظر ہزاروں امیدواروں نے ملازمت کے مواقع کا انتظار کرتے ہوئے اپنی زندگی کے قیمتی سال گزار دیے ہیں، لہٰذا انہیں مقابلے کا منصفانہ موقع فراہم کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے جموں وکشمیر بینک کے حکام سے اپیل کی کہ امیدواروں کے لیے بالائی عمر کی حد میں رعایت دے کر اسے 40 سال تک بڑھایا جائے تاکہ نوجوانوں کو روزگار حاصل کرنے کا مناسب موقع مل سکے۔ وزیر نے اپنے پیغام میں مزید کہا کہ نوجوانوں کو منصفانہ موقع دیا جانا (باقی صفحہ 4 پر)

جنوبی کشمیر میں چوکسی بڑھا دی گئی

سرینگر: 11 نومبر: کے این ایس: جنوبی کشمیر میں سکیورٹی ایجنسیوں میں مزید چوکسی بڑھا دی گئی۔ حملے کے بعد سری نگر-جموں قومی شاہراہ سمیت مختلف داخلی اور خارجی راستوں پر سکیورٹی فورسز کی اضافی نفری تعینات کر دی گئی۔ شاہراہ پر گاڑیوں کی باریک بینی سے تلاشی لی جا رہی ہے، جبکہ بالخصوص موٹر سائیکل سواروں کی نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ حملہ آوروں کو پکڑنے کے لیے کولگام اور اننت ناگ کے سرحدی و متصل علاقوں میں تلاشی کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے۔

بلدیاتی انتخابات کے دوران لداخ انتظامیہ کا اہم حکمنامہ

سیاسی احتجاج، دھرنوں اور ریلیوں پر پابندی عائد

سرینگر/11 نومبر/یو این ایس/لداخ کے چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) نے آئندہ بلدیاتی انتخابات کے پیش نظر لیہہ اور کرگل کی میونسپل حدود میں سیاسی جماعتوں، امیدواروں اور ان کے حامیوں کی جانب سے دھرنے، احتجاج، مظاہرے، دھرنا نشستیں، بھوک ہڑتالیں اور ریلیاں نکالنے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ چیف الیکٹورل آفیسر راہول شرما، آئی اے ایس، کی جانب سے 11 نومبر 2026 کو جاری کردہ حکم نامے کے مطابق یہ پابندی ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ (ضابطۂ اخلاق) کے نفاذ کی پوری مدت تک برقرار رہے گی۔ واضح رہے کہ لیہہ اور کرگل کی میونسپل کمیٹیوں کے ارکان کے انتخاب کے لیے 23 اکتوبر کو انتخابی نوٹیفکیشن جاری ہونے کے بعد ضابطۂ اخلاق نافذ کیا گیا تھا۔ حکم نامے میں سیاسی جماعتوں، امیدواروں، کارکنوں، حامیوں اور دیگر افراد کو ایسی اجتماعی سیاسی سرگرمیوں کے انعقاد، ان میں شرکت اور انہیں (باقی صفحہ 4 پر)

کرنٹ سے ہوئی موت

سرینگر:۔ جموں گھروڈ کے پنجتیرتھ میں ایک 33 سالہ شخص سنیل کمار کی اپنی رہائش گاہ پر جھٹکا لگنے سے موت ہوگئی۔ بھلوک بجلی کے کچھ آلات کے ساتھ کام کرتے ہوئے بجلی کا جھٹکا لگا۔ اسے جی ایم سی جموں منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔

ریاسی میں شہری مُردہ پایا گیا

سری نگر: ریاسی کے پوٹی میں بدھ کو ایک 31 سالہ شخص اپنی رہائش گاہ پر مردہ پایا گیا۔ اسے پرائمری ہیلتھ سینٹر پوٹی منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ پولیس نے کارروائی شروع کر دی۔

ڈوڈہ میں منشیات فروش گرفتار

سرینگر: ڈوڈہ پولیس نے توصیف ملک ولد محمد اشرف ساکن مرنا، تحصیل بھدرواہ کو پی آئی ٹی، این ڈی پی ایس ایکٹ 1988 کے تحت حراست میں لے کر ڈسٹرکٹ جیل بھدرواہ منتقل کر دیا۔ اسکے خلاف منشیات سے متعلق دو مقدمات درج ہیں جو ان متعلقہ عدالتوں میں پیش کیے جا چکے ہیں اور اس وقت زیر سماعت ہیں۔

کار اُلٹ جانے سے 5 زخمی

سرینگر: جموں کے بشناہ رنگ روڈ پر چک مراد گاؤں کے قریب بھینسوں کے ریوڑ سے ٹکرانے کے بعد ایک کار الٹ گئی، جس کے نتیجے میں پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ حادثے میں بھینسیں بھی موقع پر ہی ہلاک ہو گئیں۔

سگریٹ فروخت پر جرمانہ عائد

سرینگر: سوپور پولیس نے تحصیلدار ریڈی کے ہمراہ، پولیس پوسٹ بس اسٹینڈ کے دائرہ اختیار میں آنے والی دکانوں کی جانچ پڑتال کی ایک دکان دار اسکول کے قریب سگریٹ فروخت کرتے ہوئے پایا گیا، جو کہ "سگریٹ اور دیگر تمباکو مصنوعات ایکٹ" کی خلاف ورزی ہے اور COTPA ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت جرمانہ عائد کیا۔

ڈوڈہ کا لاپتہ لڑکا بازیاب

سرینگر: 11 نومبر: ضلع رام بن پولیس نے ایک کامیاب کارروائی کے دوران چائلڈ کیئر اداروں سے لاپتہ ہونے والے 14 سالہ بچے رفاقت کو سرینگر سے بحفاظت تلاش کر کے بازیاب کرا لیا ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر نے کولگام میں ویشو فیسٹول کا اِفتتاح کیا

جموں وکشمیر کو ملک کا ثقافتی مرکز بنانے کا عزم کرنا چاہیے

منوج سنہا کا اَدبی اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کیلئے 'ویشو آرکائیو' قائم کرنے پر زور



جموں/11 نومبر (اَلفا) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج کولگام میں 'ویشو فیسٹول' کا اِفتتاح کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ فیسٹول جموں وکشمیر کی فکری، اَدبی اور ثقافتی بیداری کی علامت بن کر اُبھرا ہے۔ اُنہوں نے سکالروں، اَدیبوں، شعرا، فن کاروں اور اَدبی شوقین لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 2023 میں اِس کے آغاز کے بعد سے یہ فیسٹول مکالمے، تخلیقی صلاحیتوں اور ثقافتی تبادلے کے لئے ایک متحرک اور وسیع پیمانے پر تسلیم شدہ پلیٹ فارم بن گیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "اَدیبوں اور قارئین کی بڑھتی ہوئی شرکت اِس بات کا ثبوت ہے کہ خیالات اور تخلیقی اظہار جغرافیائی حدود سے ماورا ہوتے ہیں۔" اُنہوں نے کولگام کے شاندار تہذیبی ورثے پر بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ ضلع ایک ایسی (باقی صفحہ 4 پر)

کولگام حملے پر سی آر پی ایف سربراہ کی وزارت داخلہ کو بریفنگ، دہلی میں اعلیٰ سطحی اجلاس



سرینگر، 11 نومبر (یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں سی آر پی ایف اہلکاروں پر فائرنگ کے واقعے کے بعد مرکزی سطح پر سکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ سی آر پی ایف کے ڈائریکٹر جنرل نے حملے سے متعلق وزارت داخلہ کو تفصیلات فراہم کیں، جبکہ دہلی میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران کشمیر کی مجموعی سکیورٹی صورتحال پر بھی غور کیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق بریفنگ (باقی صفحہ 4 پر)

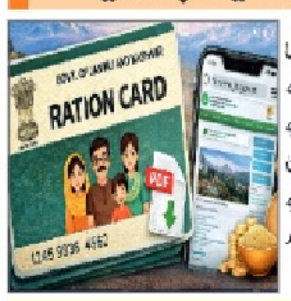
جموں کے ویر ہاؤس نہر و مارکیٹ آتشزدگی کی تحقیقات کے احکامات

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دے دی

سرینگر، 11 نومبر: اَنفا: یو پی آئی) سری نگر/11 نومبر (اَنفا) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے 8 نومبر 2026 کو نہرو مارکیٹ کے ویر ہاؤس میں پیش آئے آتشزدگی کے واقعے کی وجوہات اور حالات کا پتہ لگانے کے لئے ایک تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ اس کمیٹی میں اِنسپکٹر جنرل آف پولیس جموں تجیندر سنگھ اور صوبائی کمشنر جموں وِکاس کنڈل شامل ہیں۔ کمیٹی کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ واقعے میں کسی بھی قسم کی کوتاہی یا غفلت کی تحقیقات کرے، ذمہ داری کا تعین کرے اور اپنی رپورٹ 15 دِنوں کے اندر پیش کرے۔ یو پی آئی کے مطابق کمیٹی کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ آتشزدگی کے تمام پہلوؤں کی باریک بینی سے تحقیقات کرے اور یہ معلوم کرے کہ آگ کس طرح لگی، اس کے پھیلنے کی وجوہات کیا تھیں اور واقعے کے دوران کسی سطح پر انتظامی یا تکنیکی غفلت تو (باقی صفحہ 4 پر)

جموں وکشمیر میں راشن حاصل کرنے سے متعلق وضاحت

چہرے کی تصدیق لازمی نہیں، کمشنر سیکریٹری فوڈ نے بیان جاری کیا



سرینگر/11 نومبر/یو این ایس/جموں وکشمیر میں پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم (پی ڈی ایس) کے تحت راشن حاصل کرنے کے لیے چہرے کی شناخت کے ذریعے تصدیق لازمی قرار دیے جانے کی خبروں کے بعد پیدا ہونے والی الجھن کے درمیان حکومت نے واضح کیا ہے کہ راشن حاصل کرنے کے لیے فیس آتھنٹیکیشن (چہرے کی تصدیق) لازمی نہیں ہے اور مستحقین آدھار کی تصدیق (باقی صفحہ 4 پر)

بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری

سرینگر/11 اکتوبر/این این بی//اتوار کے آر پار موسمی صورتحال میں بدلاؤ کے بیچ بالائی علاقوں میں تازہ برفباری سے سفیدی چھا گئی۔ پہاڑیوں پر تازہ برفباری اور ابر آلود موسم کے ساتھ دن کے درجہ حرارت میں کمی درج ہوئی۔ ادھر محکمہ موسمیات نے 12 اور 13 نومبر کو کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش اور برفباری کا امکان، دن (باقی صفحہ 4 پر)

SBI
اسٹیٹ بینک آف انڈیا
سینٹرل ریکروٹمنٹ اینڈ پروموشنل پریکٹسز ڈپارٹمنٹ، کارپوریٹ سینٹر، ممبئی
فون: 022-22820427

اسپیشلسٹ کیڈر افسران کی باقاعدہ بنیاد پر بھرتی

مندرجہ ذیل اسامیوں کی باقاعدہ بنیاد پر بھرتی کے لئے اہل جاندار شہریوں سے عریضے مطلوب ہیں:

اشتہار نمبر: CRPD/SCO/2026-27/28 (باقاعدہ بوزیشن)			
پوسٹ کا نام / گریڈ	اسامیاں	عمر (31.10.2026 تک)	
		کم سے کم	زیادہ سے زیادہ
منیجر (سیکیورٹی) - ایم ایم جی ایس-III	60	25	40
ڈپٹی منیجر (سیکیورٹی) - ایم ایم جی ایس-II			
اشتہار نمبر: CRPD/SCO/2026-27/29 (باقاعدہ پوزیشن)			
اسسٹنٹ منیجر - آفیسر (فائر) - بے ایم جی ایس-I	17	21	40

اہلیت کا معیار (عمر، تجربہ، جاب پروفائل کی ذمہ داری)، خالی جگہوں کی تفصیلات، معاوضہ، فیس، بینک تفصیلات اور ساتھ میں آن لائن درخواست جمع کرنے اور ای طریق سے فیس کی آن لائن ادائیگی کے لئے بینک کی ویب سائٹ https://sbi.bank.in/web/careers/current-openings پر لاگ آن کریں۔ عریضہ جمع کرنے اور فیس جمع کرنے سے قبل اپنی اہلیت اور درکار تفصیلات کی تسلی و تشفی حاصل کرنے کے لئے تفصیلی اشتہار پڑھ لیں۔ کسی بھی سوال کے لئے، براہ کرم ہمیں لنک "Post Your Query" → "CONTACT US" کے ذریعے لکھیں جو بینک کی آفیشل ویب سائٹ (https://sbi.bank.in/web/careers/post-your-query) پر دستیاب ہے۔

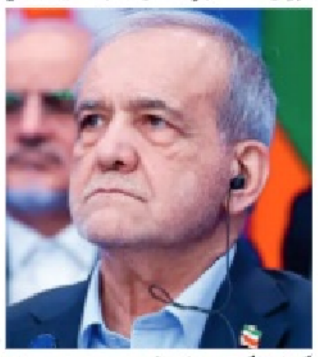
• آن لائن عریضہ جمع کرنے اور فیس جمع کرنے کی تاریخ: 04.11.2026 تا 25.11.2026

مقام: ممبئی
تاریخ: 04.11.2026
جنرل منیجر (آر پی اینڈ پی ایم)

ایران اپنی افزودہ یورینیم کا ایک بھی ذرہ بیرونِ ملک منتقل نہیں کرے گا: محسن رضائی

کہا کہ تہران نے اپنے دوستوں کو بھی آگاہ کر دیا ہے کہ افزودہ مواد ایران ہی میں رہے گا اور ایران خود اسے استعمال کرے گا

ایرانی کے مسعود پزشکیان کا امریکہ پر دھمکیوں کے ذریعے سفارت کاری کو آگے بڑھانے کی کوشش کا الزام: 'عالمی امن کو خطرے میں کون ڈال رہا ہے؟'



تہران/11 نومبر/(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) ایران کی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سکریٹری محسن رضائی نے کہا ہے کہ ایران اپنی افزودہ یورینیم کا ایک بھی ذرہ بیرون ملک منتقل نہیں کرے گا اور خود اسے استعمال کرے گا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق المدین ٹی وی کو دیے گئے ایک انٹرویو میں محسن رضائی کا کہنا تھا کہ 'افزودہ جوہری مواد کی معمولی ترین مقدار بھی ایران سے باہر نہیں لے جائی جائے گی۔' محسن رضائی نے کہا کہ تہران نے اپنے روسی دوستوں کو بھی آگاہ کر دیا ہے کہ افزودہ مواد ایران ہی میں رہے گا اور ایران خود اسے استعمال کرے گا۔ انھوں نے وضاحت کی کہ ایران کو جوہری توانائی سے چلنے والے جہازوں اور آبدوزوں کے لیے افزودہ جوہری مواد کی ضرورت ہے۔ رضائی نے جنگ کے خاتمے اور امریکہ کے ساتھ مذاکرات کے حوالے سے ایران کے موقف کا بھی خاکہ پیش کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کسی بھی جنگ بندی کا اطلاق مغربی ایشیا کے تمام محاذوں پر ہونا چاہیے، خاص طور پر لبنان میں۔ انھوں نے خبردار کیا کہ اگر امریکہ نے دوبارہ فوجی حملہ کیا تو اس کے جواب میں امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنایا جائے گا، جن میں ایران سے دور واقع اڈے بھی شامل ہوں گے۔ سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سکریٹری کے یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب ایران جنگ کے خاتمے کے لیے کئی شرائط پیش کر چکا ہے، جن میں لبنان سمیت تمام محاذوں پر لڑائی کا خاتمہ، بحری ناکہ بندی کا خاتمہ، ایران کے منجمد اثاثوں بحال کرنے اور مستقبل میں دوبارہ فوجی جارحیت نہ کرنے کی ضمانتیں شامل ہیں۔ ادھر ایران کے صدر مسعود پزشکیان کا کہنا ہے کہ امریکہ نے ایران کی جانب سے جوہری ہتھیار حاصل کرنے کے خدشات کو جواز بنا کر ایران کے خلاف جنگ چھیڑی، اور پھر پہلی بار مرتبہ لامرد میں جدید پی آر ایس ایم (پریسیژن سٹرائیک) میزائل استعمال کیا۔ پزشکیان نے اپنے ایکس اکاونٹ پر جاری ایک بیان میں کہا ہے کہ واشنگٹن اب دھمکیوں کے ذریعے سفارت کاری کو آگے بڑھانے کے لیے 'مدر آف آل بمز' کا حوالہ دے رہا ہے۔ ایرانی صدر نے امریکہ کے اس طرز عمل کو 'تضاد نہیں بلکہ شرمناک' قرار دیا۔ پزشکیان نے



سوال کیا، 'عالمی امن اور سلامتی کو خطرے میں کون ڈال رہا ہے؟' ایران کے صدر مسعود پزشکیان بدھ کے روز ترکی پہنچ گئے ہیں، جہاں وہ اقوام متحدہ کی موسمیاتی تبدیلی سے متعلق 31 ویں کانفرنس کوپ 31 میں شرکت کریں گے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق دو روزہ دورے کے دوران پزشکیان انطالیہ میں ہونے والے سربراہی اجلاس سے خطاب کرنے کے علاوہ ترک صدر رجب طیب اردوغان اور کانفرنس میں شریک دیگر ممالک کے متعدد رہنماؤں سے ملاقات اور بات چیت بھی کریں گے۔ اس سال کا اجلاس ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی جنگ، توانائی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور فوسل فیول پر انحصار کم کرنے کے معاملے پر ممالک کے درمیان اختلافات کے سائے میں منعقد ہو رہا ہے۔ امریکہ مسلسل دوسرے سال بھی ان موسمیاتی مذاکرات میں شریک نہیں ہے۔

عراقچی کا اقوام متحدہ سے امریکہ کی انعامی پیشکش کی مذمت کا مطالبہ



تہران/11 نومبر/(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل، سلامتی کونسل کے صدر اور بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے ڈائریکٹر جنرل کو خط لکھ کر امریکہ کی جانب سے ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق معلومات کے عوض دو کروڑ ڈالر تک انعام دینے کی پیشکش کی مذمت کا مطالبہ کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس خط میں عراقچی نے امریکی محکمہ خارجہ کے اقدام کو 'خطرناک' قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس پیشکش سے جاسوسی، تخریب کاری اور ایرانی جوہری تنصیبات سے وابستہ سائنس دانوں اور عملے کو نشانہ بنانے کے خطرات پیدا ہو سکتے ہیں۔ انھوں نے خبردار کیا کہ ایسے اقدامات نہ صرف جوہری تنصیبات کی سلامتی بلکہ آئی اے ای اے کے حفاظتی نگرانی کے نظام (سیف گارڈز) کی ساکھ کو بھی متاثر کر سکتے ہیں، اور ایران کی جانب سے اپنی معمول کی حفاظتی ذمہ داریوں پر عمل درآمد میں رکاوٹ پیدا کر سکتے ہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ نے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتیرس اور سلامتی کونسل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس معاملے پر امریکہ کو جواب دہ ٹھہرائیں۔ انھوں نے آئی اے ای اے کے ڈائریکٹر جنرل رافیل گروسی سے بھی درخواست کی ہے کہ وہ اس معاملے کو بورڈ آف گورنرز کے سامنے اٹھائیں اور حساس جوہری معلومات کے افشا کو روکنے کے لیے اقدامات کریں۔ یاد رہے کہ امریکی محکمہ خارجہ نے گزشتہ ہفتے اپنے 'ریوارڈز فار جسٹس' پروگرام کے تحت اعلان کیا تھا کہ ایران کے جوہری پروگرام سے منسلک افراد، تنصیبات اور آلات کے بارے میں معلومات فراہم کرنے والوں کو دو کروڑ ڈالر تک انعام دیا جا سکتا ہے۔

فرانسیسی طلبا نے درجنوں سکول بند کردیے

پیرس/11 نومبر/(پی ایس آئی) فرانسیسی وزارت تعلیم نے بتایا کہ طلبہ نے بہتر تعلیمی حالات کے لیے اپنا احتجاج جاری رکھتے ہوئے منگل کے روز درجنوں ہائی سکولوں کے داخلی راستے بند کر دیے۔



ستمبر سے فرانس کے طول و عرض میں جاری طلبہ احتجاج نے حالیہ ہفتوں میں زندگی کے روزمرہ اخراجات کے خلاف وسیع مظاہروں کی شکل اختیار کر لی ہے۔ ان میں سے بعض واقعات میں تشدد اور پولیس کی جانب سے طاقت کے بے جا استعمال کے الزامات بھی سامنے آئے ہیں۔ یہ بدامنی ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب اگلے سال نئے صدارتی انتخابات ہونے والے ہیں۔ یورپی یونین کی دوسری بڑی معیشت ہونے کے ناطے فرانسیسی حکومت پر قرضوں کو قابو میں رکھنے کا دباؤ ہے جس کے باعث حکومت کے پاس اضافی اخراجات کے ذریعے مظاہرین کو مطمئن کرنے کی گنجائش بہت محدود ہے۔ پیر کو جاری ایک مشترکہ بیان میں طلبہ اور اساتذہ کی یونینز نے کہا، "اب وقت آ گیا ہے کہ حکومت پر دباؤ برقرار رکھتے ہوئے اپنی تحریک کو مزید تیز کیا جائے۔" طلبہ تنظیم کے رہنما یادورانی نے کہا، "دباؤ برقرار رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ ہم صرف اپنے لیے نہیں لڑ رہے۔ ہم اساتذہ اور ان کے کام کے حالات بہتر بنانے کے لیے لڑ رہے ہیں۔" حکومت نے کچھ اقدامات کا اعلان کیا ہے جن میں اعلیٰ تعلیم کے لیے آن لائن سلیکشن پلیٹ فارم کو بتدریج تبدیل کرنا اور سب سے زیادہ مشکلات کا شکار سکولوں کے لیے مالی معاونت فراہم کرنا شامل ہے۔ تاہم طلبہ نے ان اقدامات کو ناکافی قرار دیا ہے۔ یونینز بالکل خوش نہیں ہیں۔ ایک رہنما نے پیر کے روز کہا کہ حکومت کا کم از کم اجرت میں 0.6 فیصد مزید اضافہ کرنے کا وعدہ "اونٹ کے منہ میں زیرہ" ہے۔ حکام کے مطابق گزشتہ جمعرات کو بڑھتی ہوئی مہنگائی کے خلاف ہڑتالوں اور مظاہروں میں پورے ملک سے تقریباً پانچ لاکھ 75 ہزار افراد نے شرکت کی۔ جبکہ یونینوں کا دعویٰ ہے کہ یہ تعداد 15 لاکھ (1.5 ملین) تھی۔

مکہ مکرمہ اتھارٹی: واصل الحرم کے 7 بنیادی محور، رمضان المبارک میں پہلے مرحلے کا آغاز

مکہ مکرمہ/11 نومبر/(پی ایس آئی) مکہ مکرمہ اور مشاعر مقدسہ کی رائل اتھارٹی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر انجینئر صالح الرشید نے العربیہ کو واصل الحرم منصوبے کی خصوصی تفصیلات بتاتے ہوئے انکشاف کیا ہے کہ یہ منصوبہ 7 بنیادی محوروں پر منحصر ہے، جس کا مقصد حجاج، معتمرین اور زائرین کی مسجد حرام تک رسائی کو آسان بنانا اور بہترین اور سہولیات سے آراستہ سفر کا تجربہ فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کا ہدف سالانہ 200 ملین سے زائد اسفار کو خدمات فراہم کرنا ہے۔ الرشید نے نشر الرابعہ میں گفتگو کرتے ہوئے وضاحت کی کہ آنے والا رمضان المبارک اس منصوبے کے پہلے مرحلے کا آغاز دیکھے گا جو مکہ مکرمہ شہر میں نقل و حمل کی منظوری کو تیار کرتا ہے، جس سے مسجد حرام تک رسائی میں بہتری آئے گی، ضیوف الرحمٰن کی سلامتی اور ان کے آرام کو تقویت ملے گی اور انہیں فراہم کی جانے والی خدمات کے معیار کو بلند کیا جائے گا۔ مکہ مکرمہ اور مشاعر مقدسہ کی رائل اتھارٹی کے سی ای او نے نشاندہی کی کہ اس منصوبے کو شروع کرنے کا بنیادی مقصد ایک ممتاز سفری تجربہ فراہم کرنا ہے، جو حجاج اور معتمرین کی سلامتی اور ان کے آرام کو ترجیحات میں سب سے آگے رکھتا ہے۔ واضح رہے کہ مکہ مکرمہ اور مشاعر مقدسہ کے جنرل ٹرانسپورٹ سینٹر رائل اتھارٹی کا انتظامی بازو ہے۔ اس نے مرکزی علاقے اور مکہ مکرمہ شہر میں پارکنگ لاٹس، سٹیشنز اور محوروں کے لیے واصل الحرم منصوبے کے معاہدوں پر دستخط کیے ہیں، جن کی کل مالیت 1.5 ارب ڈالر (5.664 ارب ریال) ہے اور یہ نجی شعبے کے ساتھ شراکت داری میں ہے تاکہ ٹرانسپورٹ کے نظام کو تیار کیا جا سکے اور مرکزی علاقے و مسجد حرام تک رسائی کی صلاحیت کو بڑھایا جا سکے۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق واصل الحرم منصوبے میں سات محوروں پر تقسیم شدہ 19 سٹیشنز اور پارکنگ لاٹس شامل ہیں، جن کا کل رقبہ 3.1 ملین مربع میٹر ہے، اور اس کے آپریشنل سسٹم میں 3,200 بسیں شامل ہیں، جبکہ تینوں گروپس کے ذریعے مسافروں کی تعداد سالانہ 205 ملین تک پہنچنے کی توقع ہے، جو نقل و حمل کی کارکردگی کو بڑھانے اور مرکزی علاقے سے آمدورفت کو منظم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

نتن یاہو کی انتخابی شکست کے بعد نومنتخب اسرائیلی پارلیمنٹ کا افتتاحی اجلاس

تل ابیب،/11 نومبر/(پی ایس آئی) اسرائیل کے صدر اسحاک ہرزوگ نے منگل کے روز اسرائیل کی 26 ویں نو منتخب پارلیمنٹ کے پہلے اجلاس کا افتتاح کیا ہے۔ افتتاحی اجلاس سے اپنے خطاب میں اسرائیلی صدر نے کہا ان کے لیے یہ اعزاز کی بات ہے کہ ان کے ہاتھوں 26 ویں پارلیمنٹ کا پہلا اجلاس بلایا گیا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نتن یاہو جنھوں نے انتہائی دائیں بازو کے اتحاد کے ساتھ مل کر حکومت بنائی تھی اپنی حکومت کے دوران اسرائیل کو مسلسل جنگوں میں مبتلا رکھا اور غزہ میں اسرائیلی تاریخ کی طویل ترین جنگ لڑ کر بدترین تباہی کی۔ اسی وجہ سے ان سمیت اسرائیلی وزیر دفاع یوو گیلنٹ کو بین الاقوامی فوجداری عدالت میں جنگی جرائم الزام کا سامنا ہے۔ غزہ اور ایران جنگ کے بعد ہونے والے پہلے عام انتخابات میں اسرائیلی ووٹر نے ان کو مسترد کر دیا اور اکثریتی ووٹ انہیں حکومت سے باہر کرنے کے لیے ڈالا گیا۔ ان کے خلاف نہ صرف سب سے متحرک اپوزیشن لیڈر کو اب حکومت بنانے کا موقع مل رہا ہے بلکہ نتن یاہو کے لیے عرب جماعتوں کا 19 نشستیں جیتنا بھی ایک دوہری بری شکست کا ذریعہ بنا ہے۔ پارلیمنٹ کا انتخاب پچھلے ماہ 27 اکتوبر کو کیا گیا تھا۔ جبکہ دس اکتوبر اس کا افتتاحی دن رہا۔ صدر ہرزوگ نے 120 نئے ارکان پارلیمنٹ کے حلف اٹھانے سے قبل افتتاحی سیشن سے اپنے خطاب میں کہا 'یہ میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔' نتن یاہو کے مد مقابل گادی آئزنکوٹ کے آسانی سے حکومت بنانے کی توقع کی جا رہی ہے۔ انہیں صدر ہرزوگ کے مطابق 67 ارکان پارلیمنٹ کی حمایت حاصل ہے۔ عرب جماعتوں نے اپنے 19 ووٹ آئزنکوٹ کو دینے کا اعلان کر کے ان کی حکومت کی راہ ہموار کر دی ہے جبکہ نتن یاہو کے اقتدار کا راستہ روک دیا ہے۔

برستے پانی میں غرقاب خیموں میں غزہ کے بچوں کا سسکنا ہمارے عہد کا رسوا کن داغ ہے: ایلچی اقوام متحدہ

نیویارک/11 نومبر/(پی ایس آئی) مقبوضہ فلسطینی اراضی میں انسانی حقوق کی صورت حال سے متعلق اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ فرانسسکا البانیزی نے غزہ کے معصوم بچوں کے بارانی طوفان اور سیلاب کے پانی میں ڈوبے ہوئے خیموں کے اندر سرد ہواؤں کے سامنے بے یار و مددگار پڑے رہنے کو "ہمارے عہد کا رسوا کن داغ قرار دیا ہے؛ جو کہ جنگ بندی کے دعوؤں کے باوجود بے گھر انسانوں کے تڑپتے حالات اور مسلسل مصائب کی خوفناک عکاسی کرتا ہے۔ البانیزی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" (سابقہ ٹویٹر) پر اپنے ایک دردناک بیان میں کہا کہ وہ ان خونی مناظر کو دیکھ کر شدید غصے اور حقارت کیفیت کی لہر محسوس کر رہی ہیں جن میں معصوم بچے سیلاب کے یخ بستہ پانی سے بھرے خیموں میں زندگی کی بھیک مانگ رہے ہیں، جہاں انہیں سردی کا مقابلہ کرنے کے لیے ادنیٰ ترین تحفظ بھی میسر نہیں ہے۔ انھوں نے تازیانہ چلاتے ہوئے مزید کہا کہ "اس وقت میرے ذہن میں پریمو لیوی کے وہ تاریخی الفاظ گونج رہے ہیں جنھیں ہر یورپی سکول کے زمانے میں حفظ کرتا ہے، لیکن سیاست یا سفارت کاری کی بے حس دنیا میں قدم رکھتے ہی بالکل بھول جاتا ہے۔



البانیزی کی یہ سخت تنبیہ ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب غزہ میں انسانی صورت حال انتہا درجے کے بھیانک موڑ پر پہنچ چکی ہے، جہاں علاقے کو شدید بارانی طوفان اور تند و تیز ہواؤں نے اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔ اس موسمی قہر نے دسیوں ہزار خیموں کو غرقاب کر دیا ہے اور ان بے گھر انسانوں کی مصائب کو دوچند کر دیا ہے جو خستہ حال اور بوسیدہ پناہ گاہوں میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ غزہ میں سرکاری میڈیا آفس کے اعداد و شمار کے مطابق اس طوفانی بارش کے باعث بے گھر افراد کے تقریباً 70 ہزار خیمے پانی میں ڈوب کر تباہ ہو چکے ہیں، جبکہ دیر البلح میں خیموں پر ریت کے تودے گرنے سے ایک تڑپتی ماں اور اس کے دو معصوم بچوں سمیت 4 شہری شہید ہو گئے؛ یہ ایک ایسا دل دوز منظر ہے جو محفوظ پناہ گاہ کی عدم دستیابی کے سایہ تلے بے کسوں کی زندگیوں پر منڈلاتے مرگ آفریں خطرات کو بے نقاب کرتا ہے۔ واضح رہے کہ سرکاری میڈیا آفس نے گزشتہ اگست میں بھی خبردار کیا تھا کہ 21 لاکھ 50 ہزار سے زائد فلسطینی انتہائی بھیانک اور الم ناک انسانی حالات کا سامنا کر رہے ہیں، جن میں سے تقریباً 8 لاکھ 67 ہزار افراد بالکل بوسیدہ اور پھٹے ہوئے خیموں میں مقیم ہیں، جبکہ 10 لاکھ سے زائد انسان پناہ مراکز کی دلدل میں پڑے ہیں؛ ایک ایسے وقت میں جب رہائش اور پناہ گاہ کا بحران روز بروز شدید تر ہوتا جا رہا ہے۔

آبنائے ہرمز میں تیل بردار جہاز بحری بارودی سرنگ سے ٹکرا گیا، ایرانی بحریہ کا دعویٰ



تہران/11 نومبر/(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) ایرانی بحریہ نے دعویٰ کیا ہے کہ بدھ کی صبح آبنائے ہرمز کے مشرق میں بحری بارودی سرنگ سے ٹکرانے کے بعد ایک تیل بردار جہاز میں آگ لگ گئی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق بحریہ کے شعبہ تعلقات عامہ کی جانب سے جاری بیان میں اس آئل ٹینکر کو 'خلاف ورزی کرنے والا' قرار دیا گیا ہے اور دعویٰ کیا گیا ہے کہ جہاز ایک 'غیر محفوظ اور ممنوعہ علاقے' میں موجود تھا جہاں وہ بارودی سرنگ سے ٹکرایا۔ بتایا جاتا ہے کہ ایرانی حکام نے اپنے بیان میں ایک بار پھر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز سے جہازوں کی محفوظ آمد و رفت کے لیے ایرانی مسلح افواج کے ساتھ رابطہ اور بحری قوانین کی پابندی ضروری ہے۔ اس سے قبل برطانیہ کے میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز سینٹر (یو کے ایم ٹی او) نے کہا تھا کہ اسے آبنائے ہرمز میں ایک آئل ٹینکر سے متعلق 'مشتبہ واقعے' کی اطلاع ملی ہے اور اس بارے میں تحقیقات جاری ہیں۔ ابھی یہ واضح نہیں کہ برطانوی ادارے کی رپورٹ اور ایرانی فوج کے بیان میں ایک ہی ٹینکر کا ذکر ہے یا یہ دو الگ واقعات ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ایرانی فوج کے بیان میں ٹینکر کا نام، اس کا پرچم، حملے کی صورت حال یا نقصان کی نوعیت اور شدت کے بارے میں کوئی تفصیل نہیں دی گئی۔ ادھر پی ایس آئی کے مطابق تہران اور واشنگٹن کے درمیان سفارتی کوششیں جاری رہنے کے دوران ایرانی پاسداران انقلاب نے اعلان کیا ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے کی کوشش کے دوران 2 تیل بردار جہازوں میں دھماکے ہوئے ہیں۔ پاسداران انقلاب کی بحریہ نے آج منگل کو جاری ایک بیان میں کہا کہ دونوں جہاز ایک ایسے راستے سے گزر رہے تھے جس کی اجازت نہیں دی گئی تھی۔ اس دوران ان میں 2 دھماکے ہوئے جس کے نتیجے میں وہ رک گئے اور ان میں آگ بھڑک اٹھی۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی تسنیم کے مطابق، پاسداران انقلاب نے مزید بتایا کہ ان میں سے ایک جہاز بہت بڑے حجم کے تیل بردار جہاز (سپر ٹینکر) کی قسم کا تھا، جو ایک بحری سرنگ سے ٹکرا گیا، جس کے نتیجے میں دھماکا ہوا۔ دوسرے تیل بردار جہاز کے بارے میں پاسداران انقلاب نے دعویٰ کیا کہ اسے امریکی فوج کے لڑاکا طیاروں کا تحفظ حاصل تھا۔

کے وی کے بڈگام کے زیرِ اہتمام اسکندر پورہ بیروہ میں قدرتی کاشتکاری سے متعلق بیداری و تربیتی پروگرام

کسانوں کو مٹی کی صحت اور کیمیائی کھادوں و ادویات کے محتاط استعمال سے متعلق جانکاری فراہم کی گئی

بڈگام/11 نومبر/ انتویر حسین / کرشی وگیان کیندر (KVK) بڈگام کی جانب سے ڈائریکٹوریٹ آف ایکسٹینشن، شیرِ کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی آف



کشمیر (K-SKUAST) کی ہدایات کے تحت اسکندر پورہ بیروہ بڈگام میں قدرتی کاشتکاری کی اہمیت اور ضرورت کو اجاگر کرنے کے لیے ایک روزہ تربیتی و بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد قدرتی کاشتکاری کو فروغ دینا، پائیدار زرعی طریقوں کے بارے میں کسانوں کو آگاہ کرنا اور فصلوں پر کیمیائی کھادوں، جراثیم کش ادویات اور دیگر زرعی کیمیکلز کے محتاط اور مناسب استعمال سے متعلق ضروری معلومات فراہم کرنا تھا۔ اس موقع پر علاقے کے مختلف کلسٹر گروپس سے وابستہ کسانوں کو کے وی کے بڈگام کے ماہرین اور سائنسدانوں نے ضروری تربیت اور سائنسی معلومات فراہم کیں۔ پروگرام کے دوران سائنسدان شبیر احمد نے قدرتی کاشتکاری کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی روشنی ڈالی اور کسانوں کو اپنے کھیتوں میں ماحول دوست زرعی طریقے اپنانے کی تربیت دی۔ سائنسدانوں نے کسانوں کو کھادوں، جراثیم کش ادویات اور دیگر کیمیکلز کے محتاط استعمال کے حوالے سے بھی رہنمائی فراہم کی۔ انہوں نے بہتر زرعی پیداوار کے لیے زمین کی صحت برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کسانوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی زمین کی نوعیت اور مٹی کی صحت کو مدنظر رکھتے ہوئے فصلوں کی کاشت کریں تاکہ پائیدار زراعت کو فروغ دینے کے ساتھ بہتر پیداوار بھی حاصل کی جا سکے۔ مزید برآں، کسانوں کو محکمہ زراعت کی ہدایات اور زرعی یونیورسٹیوں کے ماہرین کی سائنسی سفارشات پر عمل کرتے ہوئے نامیاتی اور قدرتی کاشتکاری اپنانے کی ترغیب دی گئی۔ ماہرین نے بتایا کہ کیمیائی اشیا کے غیر ضروری استعمال میں کمی اور سائنسی طریقہ کاشت اپنانے سے صحت مند اور معیاری فصلیں حاصل کی جا سکتی ہیں، جس سے انسانی صحت اور ماحول پر ممکنہ منفی اثرات کو بھی کم کیا جا سکتا ہے۔ پروگرام میں شریک کسانوں نے کے وی کے بڈگام کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے تربیتی اور بیداری پروگرام کسان برادری کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سائنسدانوں کا براہِ راست کسانوں تک پہنچنا اور انہیں سائنسی بنیادوں پر رہنمائی فراہم کرنا زرعی مسائل کے حل، فصلوں کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے، پیداوار میں اضافے اور کسانوں کی آمدنی کے ذرائع مضبوط بنانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ کسانوں نے کے وی کے بڈگام کی جانب سے نچلی سطح پر سائنسی معلومات فراہم کرنے کے اقدام کی بھی تعریف کی اور امید ظاہر کی کہ قدرتی اور نامیاتی کاشتکاری کے حوالے سے عوامی بیداری پیدا کرنے کے لیے اس طرح کے پروگرام ہر ماہ باقاعدگی سے منعقد کیے جانے چاہئیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ زرعی سائنسدانوں کی مسلسل رہنمائی سے کسان پائیدار زرعی طریقے اپنانے کی جانب راغب ہوں گے، جس سے مجموعی طور پر زرعی شعبے کی ترقی اور بہتری میں مدد ملے گی۔

بانڈی پورہ کی اُلفت نذیر کو اے آئی پر مبنی کوانٹم کمپیوٹیشنل کیمسٹری میں تحقیقی کام پر پذیرائی



بانڈی پورہ/11 نومبر/(وانی نیوز ایجنسی نادی ہل بانڈی پورہ) بانڈی پورہ کے گرورہ سے تعلق رکھنے والی اُلفت نذیر کو مصنوعی ذہانت (Intelligence Artificial) پر مبنی کوانٹم کمپیوٹیشنل کیمسٹری کے شعبے میں ان کے تحقیقی کام پر پذیرائی حاصل ہوئی ہے۔ اُن کے تحقیقی کام in AI Chemistry Computational Quantum جدید سائنسی تحقیق میں مصنوعی ذہانت اور مشین لرننگ کے استعمال کو اجاگر کرتی ہے۔ اس تحقیق میں کوانٹم کیمسٹری کے پیچیدہ حسابی مسائل کو حل کرنے کے لیے اے آئی پر مبنی طریقہ کار کے استعمال کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اُلفت نذیر کی تحقیق میں مشین لرننگ اور جدید نیورل نیٹ ورک ماڈلز کے ذریعے مالیکیولر خصوصیات، سالماتی ساخت اور دیگر سائنسی پہلوؤں کا مطالعہ شامل ہے۔ اس نوعیت کی تحقیق مالیکیولر ماڈلنگ، نئے مواد کی تیاری اور ادویات کی دریافت جیسے شعبوں میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ اُن کی اس کامیابی کو بانڈی پورہ کے لیے ایک قابلِ ذکر پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے، جس سے سائنس اور جدید ٹیکنالوجی کے میدان میں مقامی صلاحیتوں کی نمائندگی سامنے آئی ہے۔

خان یونس میں انروا کی کٹوتیوں کے خلاف

فلسطینی سراپا احتجاج، ملازمین کی برطرفی خطرناک نتائج کا باعث بنے گی

خان یونس/11 نومبر/(پی ایس آئی) غزہ کے جنوبی شہر خان یونس میں اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزین (UNRWA/ انروا) میں عرب ملازمین کی یونین کی تنظیم کے تحت ایک عظیم الشان عوامی مارچ منعقد ہوا، جس میں خان یونس اور رفح کے علاقوں کے ملازمین اور فلسطینی معاشرے کے مختلف طبقات نے وسیع پیمانے پر شرکت کی۔ اس احتجاج کا مقصد ایجنسی کے قائم مقام کمشنر جنرل کی جانب سے متعدد ملازمین کی برطرفی، مزید ملازمین کو فارغ کرنے کی دھمکیوں، اور پناہ گزینوں کے لیے تنخواہوں نیز خدمات میں کی جانے والی کٹوتیوں کو یکسر مسترد کرنا تھا۔ یہ مارچ جو یونین کے تحت شروع کی جانے والی احتجاجی تحرکات کی سیریز کا تیسرا بڑا مظاہرہ ہو، یونین اقدامات کی شدت اور مسلسل وظیفاتی سول نافرمانی کے سیاق و سباق میں سامنے آیا ہے، جو ایجنسی کی انتظامیہ کے جابرانہ ہتھکنڈوں اور غزہ کے اندر ملازمین کے مستقبل نیز انسانی، امدادی، تعلیمی اور طبی خدمات کے تسلسل پر منڈلاتے خطرات کے خلاف احتجاج کیا جا رہا ہے۔ شرکا نے ایسے کتبے اور پرچم اٹھا رکھے تھے جن پر کٹوتیوں کی پالیسیوں اور حالیہ انتظامی اقدامات کی شدید مذمت کی گئی تھی۔ انھوں نے اپنے ملازمت و مالی حقوق سے وابستگی کا اعادہ کرتے ہوئے، ایجنسی کو درپیش مالی و انتظامی بحران کا ملبہ ملازمین اور پناہ گزینوں پر ڈالنے کے رویے کو رد کر دیا، اور خبردار کیا کہ ان پالیسیوں کا تسلسل ہزاروں فلسطینی خاندانوں کے روزگار کے وسائل کو خطرے میں ڈال رہا ہے، اور صدہا ہزار پناہ گزینوں کی زندگیوں کو براہ راست متاثر کر رہا ہے۔ انروا کے عرب ملازمین کی یونین کے صدر مصطفیٰ الغول نے ملازمین اور فلسطینی پناہ گزینوں کے حقوق کے دفاع میں نقابی تحرکات جاری رکھنے پر زور دیا اور ایجنسی کو توڑنے، اس کے کردار کو محدود کرنے یا اس کے ملازمین کو فارغ کرنے کے کسی بھی اقدام کو یونین کی طرف سے سخت الفاظ میں مسترد کرنے پر زور دیا۔ الغول نے کہا کہ ایجنسی نے تقریباً 75 سال سے پناہ گزینوں کو تعلیم، صحت، امداد اور بنیادی خدمات فراہم کرنے میں ایک حیاتیاتی کردار ادا کیا ہے، اس کے علاوہ وہ فلسطینی پناہ گزینوں کے معاملے اور ان کے حقوق کے تسلسل پر ایک عالمی گواہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یونین، اور اس کے ساتھ فلسطینی قوم کا پورا وجود، اس بین الاقوامی ادارے کے خاتمے یا اس کے ملازمین کو نقصان پہنچانے کی ہرگز اجازت نہیں دے گا، کیونکہ اس کا تسلسل پناہ گزینوں کے حقوق کی حفاظت اور ان کے قومی معاملے کی بقا سے جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے ملازمین کی ایک بڑی تعداد کو برطرف کرنے کی بار بار دی جانے والی دھمکیوں کو قطعی طور پر ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے تاکید کی کہ یونین تمام میسر نقابی اور قانونی وسائل سے ان کا مقابلہ کرے گی۔ انہوں نے اشارہ کیا کہ اگر ایجنسی کی انتظامیہ نے ملازمین کی تعداد اور خدمات میں کٹوتیوں کا یہی رویہ برقرار رکھا تو آنے والے مرحلے میں شدید تر نقابی اقدامات دیکھے جا سکتے ہیں۔

لاروف کا برسلز پر کیف کی حمایت کا الزام

زیلنسکی کی جانب سے جنگ بندی کی تجویز

ماسکو، کیف/11 نومبر/(پی ایس آئی) روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے یوکرین میں فوری جنگ بندی کے یورپی ممالک کے مطالبات مسترد کرتے ہوئے برسلز پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ کیف کے حق میں وقت حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے تاکہ یوکرین اپنے فوجی نقصانات کا ازالہ کر سکے۔ یہ موقف جنگ کے خاتمے کی شرائط کے حوالے سے ماسکو اور یورپی دارالحکومتوں کے درمیان جاری اختلافات کی عکاسی کرتا ہے۔ لاروف نے آج منگل کو صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ان کا



ملک فوری جنگ بندی سے متعلق یورپی مطالبات قبول نہیں کرے گا۔ ان کے نزدیک یہ مطالبات یوکرین کو اپنے فوجی نقصانات پورے کرنے کے لیے وقت فراہم کرنے کے مقصد سے کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ماسکو متعدد مرتبہ اس تجویز کو مسترد کرنے کا اعلان کر چکا ہے۔ دوسری جانب لاروف نے یوکرین جنگ کے تصفیے تک پہنچنے سے پہلے ہی یورپ کے ساتھ براعظم کے مستقبل کے سکیورٹی ڈھانچے کے بارے میں مذاکرات کے لیے ماسکو کی آمادگی کا اظہار کیا۔ یہ بات روسی خبر رساں ایجنسی انٹرفیکس نے رپورٹ کی۔ اس کے برعکس یوکرین کے صدر ولودی میر زیلنسکی نے جنگ روکنے کے لیے ایک ایسا تصور پیش کیا ہے جس کا آغاز فوجوں کو ان کی موجودہ پوزیشنوں پر مستحکم کرنے اور جنگ بندی کے اعلان سے ہو، جس کے بعد سفارتی عمل شروع کیا جائے۔ ان کے نزدیک طویل مذاکرات میں داخل ہونے سے پہلے لڑائی ختم کرنا اور انسانی جانوں کا ضیاع روکنا ضروری ہے۔ زیلنسکی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر ایک بیان میں کہا کہ یہ انتظام ایک ماہ، دو ماہ، ایک سال یا اس سے بھی زیادہ عرصے تک جاری رہ سکتا ہے، لیکن اس سے جنگ کا گرم مرحلہ ختم کرنے اور بات چیت شروع کرنے کا موقع ملے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مکالمہ بندوقوں سے بہتر ہے اور جنگ ختم کرنے کا بہترین طریقہ بندوقوں کی جگہ الفاظ کو دینا ہے۔ یوکرینی صدر نے نشاندہی کی کہ اس طریق کار کے حوالے سے کئی سوالات پیدا ہوتے ہیں، جن میں خط تماس، جنگ بندی کی نگرانی کرنے والے مشن کی ذمہ داریاں، غیر فوجی علاقے اور تعمیر نو و مالی معاونت میں یورپی ممالک کا کردار شامل ہیں۔ تاہم ان کا کہنا تھا کہ لڑائی رکنے کے بعد مذاکرات کے دوران ان معاملات پر بات چیت کی جا سکتی ہے۔ زیلنسکی نے خبردار بھی کیا کہ روسی صدر ولادی میر پوتن کا اس بات پر اصرار کہ جنگ روکنے سے پہلے تمام معاملات کا احاطہ کرنے والا ایک جامع منصوبہ طے کیا جائے، ان کے خیال میں اس بات کا مطلب ہے کہ ماسکو جنگ بندی نہیں چاہتا۔ یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب روس اور یوکرین کے درمیان امریکہ کی ثالثی میں متحدہ عرب امارات کے دارالحکومت ابوظہبی میں مذاکرات دوبارہ شروع ہوئے ہیں۔ ان میں روس، یوکرین اور امریکہ کے وفود کے علاوہ یورپی یونین بھی شریک ہے۔ رواں سال فروری کے بعد یہ تینوں فریقوں کے درمیان مذاکرات کا پہلا دور ہے۔ مذاکرات میں جنگ کے بعد کے سکیورٹی انتظامات، یوکرین کے لیے سکیورٹی ضمانتوں، توانائی کی تنصیبات اور بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے سے گریز، بحیرہ اسود میں بحری آمدورفت کے تحفظ، انسانی امور اور قیدیوں کے تبادلے سے متعلق معاملات پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ دریں اثنا زمینوں کا معاملہ ماسکو اور کیف کے درمیان اختلافات کے نمایاں ترین نکات میں شامل ہے۔ خبروں کے مطابق روس دونباس کے علاقے سے متعلق اپنے مطالبات پر قائم ہے، جبکہ یوکرین اپنے زیر کنٹرول علاقوں سے دست بردار ہونے سے انکار کر رہا ہے۔ دوسری جانب امریکہ، یوکرین اور اس کے یورپی شراکت داروں نے ایک مشترکہ بیان میں کسی بھی امن معاہدے میں یوکرین کی خود مختاری، علاقائی سالمیت اور اپنے فیصلے خود کرنے کے حق کے احترام کے ساتھ ساتھ قابل اعتماد سکیورٹی ضمانتیں فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

زعفران کی پیداوار میں کمی اور انتظامی خامیوں کا جائزہ لیا جائے گا: وزیر زراعت

زعفران کی کاشت کو دوبارہ فروغ دینے کے لیے نئی حکمت عملی مرتب کی جائے گی، جس میں متعلقہ ماہرین، کسانوں اور علاقے کے منتخب نمائندوں کو بھی شامل کیا جائے گا





سرینگر، 11 نومبر (یو پی آئی) وادی کشمیر کی شناخت اور کسانوں کی آمدنی کا اہم ذریعہ سمجھی جانے والی زعفران کی کاشت کو درپیش بحران کے درمیان جموں و کشمیر حکومت نے نیشنل زعفران مشن کی ناکامی اور پیداوار میں مسلسل کمی کا اعتراف کرتے ہوئے اس کی بحالی کے لیے ایک جامع منصوبہ تیار کرنے کا اعلان کیا ہے۔ وزیر زراعت جاوید احمد ڈار نے یقین دہانی کرائی ہے کہ زعفران کی کاشت کو دوبارہ فروغ دینے کے لیے نئی حکمت عملی مرتب کی جائے گی، جس میں متعلقہ ماہرین، کسانوں اور علاقے کے منتخب نمائندوں کو بھی شامل کیا جائے گا۔ وزیر زراعت کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب پانپور سے نیشنل کانفرنس کے رکن اسمبلی جسٹس (ریٹائرڈ) حسنین مسعودی نے اسمبلی میں زعفران کی پیداوار میں تشویشناک کمی اور اس شعبے کی بحالی کے لیے شروع کیے گئے مشن کی کارکردگی پر سوالات اٹھائے تھے۔ مسعودی نے حکومت سے وضاحت طلب کی تھی کہ زعفران کی بحالی کے لیے 411 کروڑ روپے خرچ کیے جانے کے باوجود مطلوبہ نتائج کیوں حاصل نہیں ہو سکے اور اس منصوبے کی ناکامی کی وجوہات کا جائزہ کیوں نہیں لیا گیا۔ جاوید احمد ڈار نے سرینگر میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے اعتراف کیا کہ زعفران کی پیداوار میں اضافے کے لیے شروع کیا گیا مشن توقعات پر پورا نہیں اتر سکا۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت اس منصوبے کی ناکامی کے اسباب کا جائزہ لے گی اور زعفران کی کاشت کو بحال کرنے کے لیے ایک جامع حکمت عملی سامنے لائے گی۔ اس سلسلے میں شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (سکاسٹ) کے سائنسدانوں کی خدمات بھی حاصل کی جائیں گی تاکہ سائنسی بنیادوں پر مسائل کی نشاندہی کر کے قابل عمل حل تلاش کیا جا سکے۔ وزیر زراعت نے نیشنل زعفران مشن کے تحت تعمیر کیے گئے 138 بورویلز کی غیر فعالیت پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ ان کے مطابق ان بورویلز کے حوالے سے انتظامی سطح پر خامیاں موجود تھیں۔ ایک بورویل کے ذریعے تقریباً 600 کنال اراضی کو آبپاشی فراہم کرنے کا منصوبہ تھا، تاہم اتنے بڑے رقبے کے لیے آبپاشی کے نظام کو چلانا اور اس کا انتظام سنبھالنا عملی طور پر مشکل ثابت ہوا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ان خامیوں کا جائزہ لے گی تاکہ آئندہ بحالی منصوبے میں ایسی مشکلات دوبارہ پیدا نہ ہوں۔ اس سے قبل حسنین مسعودی نے حکومت کی توجہ اس اہم مسئلے کی جانب مبذول کراتے ہوئے کہا تھا کہ زعفران کی کاشت میں مسلسل گراوٹ کسانوں کے روزگار اور اس روایتی زرعی شعبے کے مستقبل کے لیے خطرہ بنتی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے گزشتہ دو برسوں کے دوران بھی وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے سامنے زعفران کی بحالی کا معاملہ اٹھایا تھا، تاہم ان کے مطابق اس سلسلے میں کوئی ٹھوس پیش رفت سامنے نہیں آئی۔ مسعودی نے زور دیا کہ زعفران کی موجودہ صورتحال کا جامع جائزہ لے کر کسانوں کے معاشی مفادات کے تحفظ کے لیے (باقی ۴ پر)

کپواڑہ کے نوجوانوں کے لیے اداکاری، تھیٹر ورکشاپس کا منصوبہ بنایا گیا: ڈی سی ابھیشیک شرما۔ کہتے ہیں کہ مقامی ٹیلنٹ کو پیشہ ورانہ نمائش کی ضرورت ہے



کپواڑہ، 11 نومبر (کے این ایس): ڈپٹی کمشنر کپواڑہ ابھیشیک شرما نے بدھ کو کہا کہ ضلع میں اداکاری اور تھیٹر ورکشاپس کا انعقاد کیا جائے گا تاکہ خواہشمند فنکاروں کو پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جا سکے، خاص طور پر دور دراز اور سرحدی دیہات سے تعلق رکھنے والے جہاں تخلیقی شعبوں میں مواقع محدود ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق، کپواڑہ میں کشمیر گاٹ ٹیلنٹ کے عظیم الشان فائنل کے موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، شرما نے کہا کہ انتظامیہ نے تفریحی صنعت کے فنکاروں کے ساتھ اس تجویز پر تبادلہ خیال کیا ہے، جن میں سے کچھ نے مقامی نوجوانوں کے لیے ورکشاپ منعقد کرنے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم نے کچھ فنکاروں سے بات کی ہے، اور وہ تھیٹر اور اداکاری کی ورکشاپس کے لیے تیار ہیں۔ وہ محسوس کرتے ہیں کہ ان نوجوان فنکاروں کو تھوڑا سا اعتماد دینے کی ضرورت ہے۔" شرما نے کہا کہ ضلع میں موسیقی، اداکاری اور تھیٹر میں کافی قابلیت ہے، لیکن نوجوان اداکاروں کو تجربہ کار پیشہ ور افراد کے ساتھ بات چیت کرنے اور اپنی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے مواقع کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کپواڑہ کا جغرافیائی محل وقوع، لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے ساتھ واقع کئی دیہاتوں کے ساتھ، ایسے مواقع خاص طور پر خواہشمند فنکاروں کے لیے اہم بناتا ہے۔ ضلع میں ایک وقف آرٹ اکیڈمی کے مطالبے کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں شرما نے کہا کہ جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز پہلے سے ہی آرٹس اور کلچر کے شعبے میں کام کر رہی ہے، لیکن ابھرتے ہوئے تخلیقی شعبوں کو باقاعدہ تربیت اور جدید مہارتوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تکنیکی ترقی نے فنکارانہ کام کی نوعیت کو تبدیل کر دیا ہے، موبائل فلم سازی جیسے شعبوں میں نئے مواقع پیدا ہوتے ہیں جن کے لیے مسلسل سیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اکیڈمی کے بجائے اگر ہم باقاعدہ ورکشاپس کا اہتمام کریں تو یہ زیادہ عملی ہوگا۔ اکیڈمی کو نہ صرف وسائل اور دیگر انتظامات کی ضرورت ہوتی ہے۔ شرما نے کہا کہ انتظامیہ آنے والے عرصے میں ورکشاپ کی تجویز کو آگے بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے، حالانکہ اس نے ٹائم لائن، بجٹ یا پروگراموں کی تعداد کی وضاحت نہیں کی۔ کشمیر گاٹ ٹیلنٹ کا ذکر کرتے ہوئے، ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اس تقریب کا مقصد ایک سیریز کے طور پر جاری رکھنا تھا، جس کے پہلے ایڈیشن کی میزبانی کپواڑہ کر رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ موسیقی، اداکاری اور تھیٹر سے وابستہ فنکاروں کی شرکت نے مقامی فنکاروں کو انڈسٹری کے پیشہ ور افراد کے سامنے اپنی صلاحیتوں کو پیش کرنے کا موقع فراہم کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "جو ٹیلنٹ انہوں نے آج یہاں دیکھا ہے اور جس کی تعریف کی ہے وہ مستقبل میں ایک بڑے پلیٹ فارم کے طور پر کام (باقی ۴ پر)

شادی بیاہ کی تقریبات کیلئے کشمیری آشپازوں کا بڑا اعلان

شادی کی تقریبات میں کھانا پیش کرنے کے لیے رات 10 بجے کی حتمی حد مقرر کر دی

سرینگر، 11 نومبر (کے این ایس): وادی کشمیر کے بیشتر علاقوں میں شادی بیاہ کی تقریبات کے دوران رات کا کھانا نصف شب جبکہ بعض مقامات پر صبح فجر کی نماز پر دینے جیسے معاملات سے تنگ آ کر کشمیری آشپازوں نے اعلان کیا ہے کہ وہ اس تاخیر سے تنگ آئے ہیں اور انہوں نے کھانا دینے کے لئے رات دس بجے کا وقت حتمی حد مقرر کیا ہے، جس کا کشمیر کے لوگوں نے خیر مقدم کیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق دولہے کی آمد کے لیے طویل انتظار سے تنگ آ کر، کشمیر کے روایتی باورچیوں، آشپازوں جنہیں 'وازہ' کہا جاتا ہے، نے شادی کی تقریبات میں 'وازوان' (روایتی کشمیری ضیافت) پیش کرنے کے لیے رات 10 بجے کی حتمی حد (ڈیڈ لائن) مقرر کر دی ہے۔ شہر کے علاقے راجوری کدل میں واقع ایک شادی ہال میں منعقدہ ایک اجلاس کے دوران، 'وازوں' نے ان "غیر انسانی حالات" پر تبادلہ خیال کیا جن میں انہیں شادیوں اور دیگر تقریبات کے دوران مہمانوں کو 'وازوان' (مختلف پکوانوں پر مشتمل ضیافت) پیش کرنا پڑتا ہے۔ آشپازوں نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا ہے کہ وہ رات 10 بجے کے بعد کھانا پیش نہیں کریں گے۔ کشمیر وازا ایسوسی ایشن' کے صدر غلام نبی وازا نے کہا کہ ان کا طبقہ بہت عرصے سے خاموشی کے ساتھ مشکلات برداشت کر رہا ہے۔ غلام نبی وازا نے بتایا، "پکوان تیار کرنے میں کئی گھنٹے لگ جاتے ہیں، اور عام طور پر ہمیں رات گئے تک کام کرنا پڑتا ہے۔ اس کے بعد ہم سے توقع کی جاتی ہے کہ ہم دوپہر کا کھانا (لنچ) تقریباً دوپہر 1 بجے سے شام 6 بجے تک پیش کریں، اور پھر رات کا کھانا (ڈنر) شروع ہوتا ہے جو رات کے کافی پہر تک چلتا ہے۔" انہوں نے شکایت کی کہ اگر باورچی دلہن کے گھر کھانا پکا رہے ہوں، تو انہیں دولہے اور اس کے ہمراہیوں کے پہنچنے کا (باقی ۴ پر)

شوپیان میں منشیات اسمگلنگ سے خریدی گئی منقولہ جائیداد پولیس نے کی ضبط

سرینگر: 11 نومبر (ریلیز) منشیات سے متعلق سرگرمیوں کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کے ایک حصے کے طور پر، شوپیان پولیس نے ایک منقولہ جائیداد — یعنی ایک 'لوڈ کیریئر' گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK03-8537 والی اس گاڑی کی مالیت 15,000 روپے ہے اور سیدرشی پورہ، زینا پورہ کے رہائشی محمد اشرف ریشی ولد عبد الستار رشی کی ملکیت ہے کو ضبط کیا گیا۔ تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ جائیداد منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے خریدی گئی تھی۔ چنانچہ، تھانہ امام صاحب میں درج مقدمہ (ایف آئی آر نمبر 21/2026) کے سلسلے میں مذکورہ جائیداد کو ضبط کر لیا گیا ہے۔ یہ ضبطی کی کارروائی پولیس کی ایک تشکیل شدہ ٹیم اور ایگزیکٹو مجسٹریٹ کی موجودگی میں انجام دی گئی، جس میں تمام قانونی ضوابط کی مکمل پاسداری کو یقینی بنایا گیا اور شفافیت برقرار رکھی گئی۔ پولیس منشیات کی لعنت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

گاندربل میں تفتیشی افسران کیلئے پولیس نے ورکشاپ کا انعقاد کیا

سرینگر: 11 نومبر (ریلیز) گاندربل پولیس نے ڈسٹرکٹ پولیس ہیڈ کوارٹرز (DPHQ) گاندربل کے کانفرنس ہال میں تفتیشی افسران (IOs) کے لیے ایک روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا۔ اس ورکشاپ کا مقصد تفتیشی افسران کی پیشہ ورانہ مہارتوں کو مضبوط بنانا اور مجرمانہ تفتیش کے معیار کو بہتر بنانا تھا۔ ورکشاپ کے دوران، تفتیش کے مختلف مراحل میں تفتیشی افسران کو درپیش مسائل اور چیلنجوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس بات پر زور دیا گیا کہ تفتیش کے عمل میں پیشہ ورانہ، سائنسی اور نتائج پر مبنی نقطہ نظر اپنایا جائے، جس میں درستگی، شفافیت اور مقررہ قانونی طریقہ کار کی مکمل پاسداری کو یقینی بنایا جائے۔ تفتیشی افسران کو خاص طور پر مقدمات کی تفتیش کے دوران الیکٹرانک اور تکنیکی شواہد کی نشاندہی کرنے، انہیں اکٹھا کرنے اور محفوظ رکھنے کی اہمیت کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ انہیں یہ بھی ہدایت کی گئی کہ وہ تمام متعلقہ حقائق اور کارروائیوں کی مناسب دستاویزات تیار کریں۔

چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو قرضوں کی فراہمی آر بی آئی کا جموں و کشمیر اور لداخ میں مضبوط بنانے پر زور

سرینگر/11 نومبر/ ٹی ای این/ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے جموں و کشمیر اور لداخ میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایم ایس ایم ایز) کو ادارہ جاتی قرضوں کی فراہمی مضبوط بنانے، کاروباری اداروں کو باضابطہ اقتصادی نظام میں شامل کرنے اور منڈیوں تک ان کی رسائی بہتر بنانے پر زور دیا ہے۔ یہ ہدایات دونوں مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیے ایم ایس ایم ایز سے متعلق بااختیار کمیٹی کے 72 ویں اجلاس کے دوران دی گئیں۔ اجلاس آر بی آئی کے جموں دفتر میں منعقد ہوا، جس میں 30 ستمبر 2026 کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے دوران اس شعبے کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کی صدارت آر بی آئی جموں کے ریجنل ڈائریکٹر پربھا کر جھا نے کی، جبکہ مختلف سرکاری محکموں، بینکوں، مالیاتی اداروں اور صنعتی انجمنوں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ افتتاحی خطاب میں پربھا کر جھا نے ہندوستان کی اقتصادی ترقی، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینے میں ایم ایس ایم ای شعبے کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ دستکاری، ہینڈلوم، فوڈ پروسیسنگ، باغبانی اور سیاحت جیسے شعبوں میں ترقی کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان کاروباری اداروں کو ادارہ جاتی قرضوں کی فراہمی میں اضافہ کیا جائے، مزید کاروباری اداروں کو باضابطہ اقتصادی نظام کا حصہ بنایا جائے اور انہیں بہتر مارکیٹ سہولیات فراہم کی جائیں۔ ریجنل ڈائریکٹر نے بینکوں پر زور دیا کہ وہ ادیم رجسٹریشن، ادیم اسسٹ اور ٹریڈ ریسیوایبلز ڈسکاؤنٹنگ سسٹم (TReDS) کے استعمال کو وسعت دیں۔ اس کے علاوہ ایم ایس ایم ایز کو کریڈٹ گارنٹی اسکیموں کے تحت زیادہ سے زیادہ کوریج فراہم کرنے کی بھی ہدایت دی۔ اجلاس کے دوران ایم ایس ایم ای شعبے کو فراہم کیے جانے والے قرضوں، ضلع وار قرضوں کی تقسیم اور ایم ایس ایم ای سالانہ کریڈٹ پلان 2026-27 کے تحت مقررہ اہداف کے حصول میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ دیگر اہم امور میں بغیر کسی ضمانت کے قرضوں کی دستیابی، نان پرفارمنگ اثاثوں (این پی اے)، کریڈٹ گارنٹی فنڈ ٹرسٹ فار مائیکرو اینڈ اسمال انٹرپرائزز (CGTMSE) کے تحت کوریج اور مختلف سرکاری اسکیموں پر عمل درآمد شامل تھا۔ ان اسکیموں میں وزیر اعظم ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام (PMEGP)، پی ایم اسٹریٹ وینڈرز آتم نربھر ندھی (PM SVANidhi)، پردھان منتری مدرا یوجنا (PM MUDRA) اور پی ایم وشوکرما شامل ہیں۔ اجلاس میں مالی مشکلات سے دوچار ایم ایس ایم ای یونٹوں کی بحالی اور معاونت کے فریم ورک پر عمل درآمد، مائیکرو اور اسمال انٹرپرائزز کے قرض دہندگان کی جانب سے 25 لاکھ روپے تک کے قرضوں کی درخواستوں پر کارروائی میں تاخیر اور ایم ایس ایم ای کلسٹروں میں بینکنگ سہولیات کی دستیابی جیسے معاملات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں شریک بینکوں اور متعلقہ فریقین نے کمیٹی کی جانب سے اٹھائے گئے مسائل اور پیش کردہ تجاویز پر مناسب کارروائی کرنے کی یقین دہانی کرائی، تاکہ جموں و کشمیر اور لداخ میں کاروباری اداروں کو قرضوں کی فراہمی بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ایم ایس ایم ای شعبے کے مجموعی نظام کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔

ایم پی میاں الطاف احمد کا تحصیل کنگن اور گنڈ میں کل وقتی تحصیلداروں کی فوری تعیناتی کا مطالبہ



سری نگر، 11 نومبر: (پ ر) سینئر لیڈر اور نیشنل کانفرنس کے ممبر پارلیمنٹ میاں الطاف احمد نے گاندربل ضلع کی کنگن اور گنڈ تحصیلوں میں کل وقتی ریونیو افسران کی خالی آسامیوں پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے جموں و کشمیر انتظامیہ پر زور دیا ہے کہ وہ دونوں انتظامی یونٹوں میں فوری طور پر وقف تحصیلداروں کو تعینات کرے۔ عوام کو درپیش شدید تکلیف پر روشنی ڈالتے ہوئے ایم پی میاں الطاف نے نوٹ کیا کہ ان اہم سب ڈویژنوں میں باقاعدہ، کل وقتی تحصیلداروں کی عدم موجودگی نے معمول کے انتظامی کاموں کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ روزانہ کی عوامی خدمات ۔ بشمول محصول کے دستاویزات، آمدنی اور زمرہ کے سرٹیفکیٹس کا اجرا، زمین کے ریکارڈ کی تبدیلی، اور شکایات کا ازالہ ۔ تقریباً ٹھپ ہو کر رہ گیا ہے، جس سے مقامی باشندوں، کسانوں، اور طلبہ کو ایک ستون سے دوسری پوسٹ تک بھاگنا پڑ رہا ہے۔ ایم پی میاں الطاف نے کہا، "کنگن اور گنڈ جغرافیائی طور پر وسیع و عریض ذیلی ڈویژن ہیں جو متعدد پہاڑی اور سرحدی دیہات پر مشتمل ہیں۔ اضافی چارج کے انتظامات کے ذریعے ان دفاتر کا انتظام علاقے کے انتظامی تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے ناکافی ہے۔" "تحصیل دفاتر میں سرشار انتظامی (باقی ۴ پر)

جی ایم سی ہندواڑہ نے پی ڈبلیو ڈی زمرہ کے تحت پانچ طلباء کے ایم بی بی ایس کے داخلے منسوخ کر دیئے

ہندواڑہ، 11 نومبر (کے این ایس): گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) ہندواڑہ نے جموں و کشمیر بورڈ آف پروفیشنل انٹرنس ایگزامنیشن کی طرف سے جاری کردہ مواصلات کے بعد تعلیمی سیشن 2026-27 کے لیے معذور افراد (PwD) کے زمرے میں داخل پانچ MBBS طلباء کے عارضی داخلے منسوخ کر دیے ہیں۔ پرنسپل، جی ایم سی ہندواڑہ کی طرف سے جاری کردہ ایک سرکاری حکم کے مطابق، 10 نومبر 2026 کو جے کے بی او پی ای ای کی طرف سے جاری کردہ پانچ نوٹیفکیشنز کے مطابق، داخلے شروع سے ہی منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ آرڈر، جس کا نمبر 234 GMCH 2026 اور مورخہ 10 نومبر ہے، میں کہا گیا ہے کہ متاثرہ طلباء کو PwD زمرہ کے تحت JKBOPEE نوٹیفکیشن نمبر 163-BOPEE-2026 مورخہ 24 اگست 2026 کے مطابق مشروط یا عارضی داخلہ دیا گیا تھا۔ جن طلبہ کے داخلے منسوخ کیے گئے ہیں ان میں میر مبشر منظور، آف لولاب، کپواڑہ؛ لالپورہ، کپواڑہ کا مورفت ریاض؛ سعدیہ حسین ورنل، راجوری؛ سہیل احمد وانی آف ڈرگمولہ، کپواڑہ؛ اور اقصیٰ نثار ڈوڈاسن، راجوری۔ حکم نامے کے مطابق تین طلباء کو 29 اگست کو عارضی داخلہ دیا گیا تھا جبکہ باقی دو کو 27 اگست 2026 کو داخلہ دیا گیا تھا۔ کالج انتظامیہ نے کہا کہ یہ فیصلہ JKBOPEE سے نوٹیفکیشن نمبر 257، 258، 260، 261 اور 262 کے 2026 کے ذریعے موصول ہونے والی بات چیت کے بعد لیا گیا، یہ تمام تاریخ 10 نومبر کو PwD زمرے کے تحت دیے گئے داخلوں کی منسوخی سے متعلق ہے۔ آرڈر میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ پانچ امیدواروں کے داخلے اب شروع سے ہی منسوخ کر دیے گئے ہیں، یعنی ان کے ساتھ شروع سے ہی غلط سمجھا جاتا ہے۔ تاہم آرڈر میں منسوخی کی انفرادی بنیادوں کی وضاحت نہیں کی گئی ہے یا ان حالات کی تفصیل نہیں دی گئی ہے جن کی وجہ سے JKBOPEE کو نوٹیفکیشن جاری کرنا پڑا۔ یہ ترقی ان طلباء کو متاثر کرتی ہے جنہوں نے جاری تعلیمی سیشن کے لیے سرکاری میڈیکل کالج میں ایم بی بی ایس پروگرام میں (باقی ۴ پر)

جموں و کشمیر میں یو ٹی اور ضلعی سطح کی کمیٹیاں تشکیل، حکومت نے جل جیون مشن 2.0 کے تحت آرڈر جاری کیا

سرینگر/11 نومبر/ یو این ایس/ جموں و کشمیر حکومت نے جل جیون مشن 2.0 کے تحت پانی کے ذرائع کے تحفظ، ان کی پائیداری اور پانی کی دستیابی کو طویل مدت تک برقرار رکھنے کے لیے یونین ٹیریٹری سطح اور ضلعی سطح پر سورس سسٹینیبلٹی کمیٹیاں تشکیل دی ہیں۔ اس سلسلے میں محکمہ عمومی انتظامی (جی اے ڈی) نے 10 نومبر 2026 کو گورنمنٹ آرڈر نمبر 1764-JK(GAD) آف 2026 جاری کیا ہے، جس کے تحت دونوں سطحوں کی کمیٹیوں کی تشکیل اور ان میں شامل افسران کی تفصیلات طے کی گئی ہیں۔ حکومتی حکم نامے کے مطابق یو ٹی سطح کی سورس سسٹینیبلٹی کمیٹی کے چیئرمین مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن جموں و کشمیر ہوں گے۔ کمیٹی میں ڈائریکٹر محکمہ دیہی ترقی جموں و کشمیر، ڈائریکٹر پنچایتی راج، چیف انجینئر پی ایچ ای / جل شکتی، چیف انجینئر ڈی آئی او سی، محکمہ جنگلات، ماحولیات و ایکولوجی کے نمائندے (ایڈیشنل سیکریٹری سے کم رینک کے نہ ہوں)، محکمہ کان کنی کے نمائندے (ایڈیشنل سیکریٹری سے کم رینک کے نہ ہوں)، ریجنل ڈائریکٹر سینٹرل گراؤنڈ واٹر بورڈ جموں اور سینٹرل واٹر کمیشن کے نمائندے کو بطور ممبران شامل کیا گیا ہے۔ چیئرمین کو یہ اختیار بھی دیا گیا ہے کہ وہ کمیٹی میں ایک عوامی نمائندے کو بطور ممبر نامزد کریں۔ حکومت نے ہر ضلع میں سورس سسٹینیبلٹی کمیٹی تشکیل دینے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ ان کمیٹیوں کی سربراہی ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر کریں گے۔ ضلعی کمیٹیوں میں متعلقہ ہائیڈرولک سرکل کے سپرنٹنڈنگ انجینئر، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، اسسٹنٹ کمشنر پنچایت، ڈسٹرکٹ فاریسٹ آفیسر، چیف ایگریکلچر آفیسر، ڈسٹرکٹ سوائل کنزرویشن آفیسر، پروگرام آفیسر آئی ڈبلیو ایم پی، ایگزیکٹو انجینئر پی ایچ ای/جل شکتی، اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر گراؤنڈ واٹر، اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر واٹر کوالٹی اور ڈسٹرکٹ منرل آفیسر کو ممبران کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ ضلعی کمیٹی کے چیئرمین کو بھی ایک عوامی نمائندے کو (باقی ۴ پر)

جے کے بینک میں بھرتی کیلئے عمر کی بالائی حد 40 سال مقرر کرنے کا مطالبہ، جی سی سی نے لیفٹیننٹ گورنر سے مداخلت کی اپیل کر دی

سرینگر/11 نومبر/ ٹی ای این/ گروپ آف کنسرنڈ سٹیزنز (جی سی سی) جموں و کشمیر نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے اپیل کی ہے کہ وہ جموں و کشمیر بینک میں ابتدائی سطح کی ملازمتوں کے لیے بھرتی کی عمر کی بالائی حد میں اضافے کے معاملے میں مداخلت کریں اور بینک انتظامیہ کو مقررہ عمر کی حد پر نظر ثانی کرنے کی ہدایت دیں۔ لیفٹیننٹ گورنر کو پیش کی گئی ایک یادداشت میں جی سی سی نے بینکنگ ایسوسی ایٹ اور پروبیشنری آفیسر (پی او) کی آسامیوں کے لیے عمر کی بالائی حد بڑھا کر 40 سال مقرر کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ بینک کی جانب سے 1,356 آسامیوں کے لیے جاری کردہ تازہ بھرتی نوٹیفکیشن میں بینکنگ ایسوسی ایٹ کے لیے عمر کی حد 32 سال جبکہ پروبیشنری آفیسر کے لیے 30 سال مقرر کی گئی ہے۔ جی سی سی کا کہنا ہے کہ بھرتی کے لیے اہلیت کے معیار کو جموں و کشمیر حکومت کے قواعد و ضوابط کے تحت مقررہ عمر کی بالائی حد کے مطابق بنایا جانا چاہیے، کیونکہ خطے میں تعلیم یافتہ بے روزگاری کی شرح مسلسل بلند ہے اور صنعتی و کاروباری اداروں کی تعداد بھی محدود ہے۔ گروپ نے سابقہ بھرتی عمل کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 2020 میں اوپن میرٹ امیدواروں کے لیے بینکنگ ایسوسی ایٹ کی عمر کی بالائی حد 32 سال اور پروبیشنری آفیسر کے لیے 30 سال مقرر تھی۔ جی سی سی نے مزید بتایا کہ 2018 میں پروبیشنری آفیسر کے لیے ابتدائی عمر کی حد 30 سال جبکہ بینکنگ ایسوسی ایٹ کے لیے 32 سال تھی، تاہم (باقی ۴ پر)

ڈوڈہ پولیس نے دو سال سے مفرور ملزم کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کر دیا

جموں، 11 نومبر (ہ س)۔ ڈوڈہ پولیس نے تقریباً دو سال سے گرفتاری سے بچ رہے ایک مفرور ملزم کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کر دیا۔ پولیس کے مطابق پولیس پوسٹ کراڑہ کی ایک ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے گوتی، چرالہ کے رہائشی اشفاق احمد ملک کو گرفتار کیا۔ ملزم کے خلاف ڈسٹرکٹ موبائل مجسٹریٹ (ٹریفک) ڈوڈہ کی عدالت سے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری تھا اور وہ گزشتہ تقریباً دو سال سے گرفتاری سے بچ رہا تھا۔ پولیس نے ضروری قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد ملزم کو عدالت میں پیش کر دیا۔ ڈوڈہ پولیس نے واضح کیا کہ مفرور افراد کی گرفتاری اور عدالتی احکامات پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی۔

گاندربل میں کالا ریچھ زندہ پکڑا گیا

لوگوں نے لی راحت کی سانس

سری نگر، 11 نومبر: (ہ س)۔ محکمہ جنگلات نے وسطی کشمیر گاندربل میں گزشتہ کئی دنوں سے وحشت کا ماحول بنا کالا ریچھ کو پکڑ لیا ہے۔ کالے ریچھ کے پکڑے جانے کے بعد لوگوں نے راحت کی سانس لی ہے۔ وائلڈ لائف کے مطابق بدھ کے روز وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل کے علاقے کھٹلی باغ میں ان کی ایک ٹیم نے ایک کالے ریچھ کو کامیابی کے ساتھ زندہ پکڑ لیا۔ وائلڈ لائف کنٹرول روم، وائل (گاندربل) کے انچارج شبیر احمد نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ علاقے میں چلائے گئے ایک 'وائلڈ لائف ریسکیو آپریشن' جنگلی حیات کو بچانے کی مہم کے دوران ریچھ کو بحفاظت پکڑ لیا گیا۔ پکڑے گئے کالے ریچھ کو ضلع کے بالائی علاقوں میں، رہائشی بستیوں سے دور چھوڑ دیا جائے گا، تاکہ انسانی جانوں کو لاحق کسی بھی ممکنہ خطرے سے بچا جا سکے۔ ضلع گاندربل کے رہائشی علاقوں میں ان دنوں تیندوا اور بھالو گھومنے کے واقعات میں اضافے پر تشویش بڑھ رہی ہے۔ محکمہ وائلڈ لائف عوامی تحفظ کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ جنگلی جانوروں کو بحفاظت پکڑ کر انہیں دوسری جگہ منتقل کرنے پر عمل پیرا ہے۔

بارش اور برفباری کی پیش گوئی کے پیش نظر

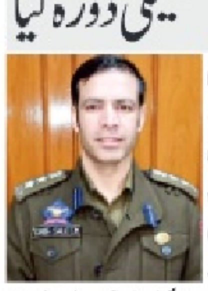
گاندربل انتظامیہ کی ایڈوائزری جاری

سرینگر/11 نومبر/ یو این ایس/ جموں و کشمیر میں 12 نومبر سے وسیع پیمانے پر بارش اور برفباری کی پیش گوئی کے پیش نظر ضلع گاندربل انتظامیہ نے تمام ضلعی و شعبہ جاتی افسران، لازمی خدمات فراہم کرنے والے محکموں کے سربراہان اور فیلڈ سطح کے ملازمین کو اپنے اپنے ہیڈ کوارٹرز پر موجود رہنے کی ہدایت دی ہے۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر گاندربل، جو ضلع ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (ڈی ڈی ایم اے) کے چیئرمین بھی ہیں، نے 10 نومبر کو ایک سرکلر جاری کیا ہے، جس میں متعلقہ محکموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ کسی بھی موسمی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے افرادی قوت اور مشینری کو مکمل طور پر تیار رکھیں۔ سرکلر کے مطابق محکمہ موسمیات کے سرینگر مرکز کی جانب سے ہلکی سے درمیانی بارش اور برفباری کی وسیع پیمانے پر پیش گوئی کے پیش نظر تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ضلع ڈیزاسٹر مینجمنٹ پلان کے تحت ضرورت پڑنے پر فوری طور پر زمینی سطح پر اپنے وسائل اور مشینری تعینات کرنے کے لیے تیار رہیں۔ انتظامیہ نے افسران کو ایک دوسرے، پولیس حکام اور ڈپٹی کمشنر دفتر میں قائم ضلعی کنٹرول روم و ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آپریشن سینٹر (ڈی ای او سی) کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھنے کی بھی ہدایت دی ہے، تاکہ ضروری خدمات کی فراہمی میں کوئی خلل نہ آئے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری کارروائی عمل میں لائی (باقی ۴ پر)

اننت ناگ، شوپیان اور بارہمولہ میں 4 منشیات فروش گرفتار

سرینگر: 11 نومبر (ریلیز): منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی جاری مہم کے تحت، پولیس نے اننت ناگ، شوپیاں اور بارہمولہ میں مختلف مقامات پر ناکہ بندی کے دوران چار منشیات فروشوں کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء (منشیات) برآمد کیں۔ اننت ناگ میں، تھانہ پہلگام کی ایک پولیس پارٹی نے 'یانیڈ کراسنگ' پر ناکہ بندی کے دوران موورا کے رہائشی توفیق احمد راتھر (والد گلزار احمد راتھر) کو روکا۔ تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے 13.300 کلوگرام 'بھنگ بوسہ' (بھنگ کا چورا) برآمد ہوا۔ اسی طرح، تھانہ اشمقام کی ایک پولیس پارٹی نے ہمپتار نا گیل کراسنگ' پر قائم چیک پوائنٹ پر ایک مشکوک شخص کو روکا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے تقریباً 06 گرام چرس برآمد ہوئی شوپیاں میں، تھانہ کیلر کی ایک پولیس پارٹی نے 'پڑھا بہک شالیدار کیلر' میں ناکہ بندی کے دوران ایک مشکوک شخص کو پکڑا۔ تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے 742 گرام چرس کے سفوف (پاؤڈر) جیسی ممنوعہ شے برآمد ہوئی۔ ملزم کی شناخت گولوو الی بہک مجھتری کے رہائشی مدثر احمد کٹاری (والد ملتا و احمد کٹاری) کے طور پر ہوئی۔ بارہمولہ میں، تھانہ پٹن کی حدود میں آنے والے علاقے 'جانوانی پورہ، کریال پورہ پائین' میں ناکہ بندی کے دوران پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے بڑی مقدار میں ممنوعہ اشیاء برآمد کیں۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 7.690 کلوگرام چرس کے سفوف جیسی ممنوعہ شے ملی۔ ملزم کی شناخت (باقی ۴ پر)

ایس ایس پی بانڈی پورہ نے گریز سب ڈویژن کا تفصیلی دورہ کیا



سرینگر: 11 نومبر (ریلیز): ایس ایس پی بانڈی پورہ، شری طاہر سلیم (جے کے پی ایس) نے ایس ڈی پی او گریز، شری منظور احمد کے ہمراہ گریز سب ڈویژن کا دو روزہ تفصیلی دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد سیکیورٹی کی صورتحال کا جائزہ لینا، پولیس کے کام کاج کا اندازہ لگانا اور عوام کے ساتھ رابطوں کو مضبوط بنانا تھا۔ دورے کے دوران، ایس ایس پی بانڈی پورہ نے گریز اور تولیل کے پولیس اسٹیشنوں، ازمرگ اور بدواب کی پولیس چوکیوں، نیز دبی تربل، حتی ناڑ، حاجی مل نارگی بارڈر پولیس چوکیوں اور گنزلوان کی ٹریفک چیک پوسٹ کا دورہ کیا۔ انہوں نے ان پولیس مراکز میں مجموعی سیکیورٹی صورتحال، جرائم کی نوعیت، انٹیلی جنس (خفیہ معلومات) اکٹھا کرنے کے نظام اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے سب ڈویژن میں تعینات افسران اور جوانوں سے بھی بات چیت کی اور ان کے کام اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ عوامی رابطے کی مہم کے تحت، ایس ایس پی بانڈی پورہ نے سرحدی دیہات چوروان اور انگلکوٹ کے ساتھ ساتھ گاؤں سرداب کا بھی دورہ کیا، جہاں انہوں نے مقامی باشندوں سے ملاقات کی اور ان کے خیالات اور خدشات سنے۔ انہوں نے گریز ڈاک بنگلے میں منعقدہ 'تھانہ دیوس' (عوامی ساعت) کی صدارت بھی کی، جس میں سول سوسائٹی کے اراکین، تاجروں، ہوٹل مالکان، ٹرانسپورٹرز اور طلباء نے شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے عوام کے مسائل سنے، ان کی آراء جانیں اور شرکاء کو یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل پر پوری توجہ دی جائے گی اور انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے امن، سلامتی اور نظم و نسق کو برقرار رکھنے کے لیے عوامی تعاون (باقی ۴ پر)

غیر قانونی کان کنی، بارہمولہ میں جے سی بی اور 2 ٹپر ضبط

سرینگر: 11 نومبر (ریلیز) معدنیات کی غیر قانونی کان کنی اور نقل و حمل کے خلاف اپنی جاری مہم کو آگے بڑھاتے ہوئے، بارہمولہ پولیس نے محکمہ جیولوجی اینڈ مائننگ (ارضیات و کان کنی) کے ساتھ قریبی تعاون سے ضلع بھر میں کئی کارروائیاں کیں۔ ان کارروائیوں کے نتیجے میں، غیر قانونی کان کنی میں ملوث ایک جے سی بی اور دو ٹریکٹر ضبط کر لیے گئے۔ پولیس پوسٹ کونگم دارہ نے محکمہ جیولوجی اینڈ مائننگ (سرکل بارہمولہ) کے ساتھ مل کر، کونگم دارہ کے چوپان محلہ میں کرکٹ گراؤنڈ کے قریب ایک جے سی بی کو ضبط کیا۔ یہ جے سی بی مٹی کی غیر قانونی کھدائی میں ملوث پائی گئی۔ محکمہ جیولوجی اینڈ مائننگ نے 'مائنز اینڈ منرلز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ، 1957' کی متعلقہ دفعات کے تحت اس مشینری کو ضبط کیا اور موقع پر ہی 13,195 روپے کا جرمانہ عائد کیا۔ پٹن میں کی گئی ایک اور کارروائی کے دوران، پولیس نے محکمہ مائننگ کے حکام کے ساتھ مل کر ایک ٹریکٹر (جس کا انجن نمبر 117535 ہے) کو ضبط کیا، جو غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں ملوث پایا گیا تھا۔ اس معاملے میں ایم ایم ڈی آر' ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ضروری کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ اسی طرح، میر گنڈ میں پولیس نے ایک ٹریکٹر (جس کا انجن نمبر X4762750 ہے) کو ضبط کیا، جس میں غیر قانونی طور پر نکالی گئی ریت لدی ہوئی تھی۔ اس پر بھی 'ایم ایم ڈی آر' ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ضروری (باقی ۴ پر)

باقیات

زعفران کی پیداوار

عملی اقدامات کیے جائیں۔ دوسری جانب جاوید احمد ڈار نے بتایا کہ حکومت جموں وکشمیر کمپٹیٹیوس امپروومنٹ ان ایگریکلچر اینڈ الائیڈ سیکٹرز پروجیکٹ کے تحت بھی زعفران کے کھیتوں کی بحالی کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ اس منصوبے کو جموں وکشمیر حکومت اور بین الاقوامی فنڈ برائے زرعی ترقی کی مشترکہ مالی معاونت حاصل ہے۔ وزیر کے مطابق زعفران کی کاشت سے وابستہ متعدد کسان اب اس شعبے میں دلچسپی کھو رہے ہیں اور متبادل فصلوں کی جانب منتقل ہونے پر غور کر رہے ہیں، اس لیے بحالی کی حکمت عملی تیار کرتے وقت کسانوں کی مشکلات اور ترجیحات کو بھی مدنظر رکھا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ زعفران صرف کشمیر کی ایک اہم نقد آور فصل ہی نہیں بلکہ اس خطے کی زرعی، ثقافتی اور تجارتی شناخت کا بھی حصہ ہے۔ خصوصاً پانپور کا علاقہ اپنی زعفران کی کاشت کے حوالے سے عالمی سطح پر پہچانا جاتا ہے۔ ایسے میں پیداوار میں کمی اور آبپاشی کے منصوبوں کی ناکامی نے اس شعبے کے مستقبل سے متعلق کئی سوالات پیدا کر دیے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہوگا کہ حکومت کی جانب سے اعلان کردہ نیا بحالی منصوبہ کب تک تیار ہوتا ہے اور آیا اس کے ذریعے زعفران کے کاشتکاروں کا اعتماد بحال کرنے اور اس روایتی فصل کی پیداوار میں اضافہ کرنے میں کامیابی ملتی ہے یا نہیں۔

ڈی سی کپوارہ کا بیان

کرے گی۔ یہ ہمارے نوجوان ابھرتے ہوئے فنکاروں کے لیے ان کے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے ایک پل کا کام کرے گا۔" شرما نے کہا کہ اس تقریب نے نوجوان اداکاروں کی حمایت کو کبھی کبھار ٹیلنٹ مقابلوں تک محدود کرنے کی بجائے مستقل تربیت کے مواقع کی ضرورت پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے تقریب کے انعقاد میں ہندوستانی فوج اور طحہٰ فلمز انٹرنیشنل کے کردار کا اعتراف کیا اور شرکت کرنے والے فنکاروں، طلباء اور ان کے اہل خانہ کا شکریہ ادا کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے گورنمنٹ ڈگری کالج کپواڑہ اور علاقہ مکینوں کی شرکت کو بھی سراہا۔

شادی بیاہ کی تقریبات

انتظار کرنا پڑتا ہے، جو اکثر آدھی رات گزرنے کے بعد ہی پہنچتے ہیں۔ غلام نبی وازا نے کہا، "ایسے واقعات بھی پیش آئے ہیں جہاں مولوی صاحب نکاح پڑھائے بغیر ہی چلے گئے کیونکہ دولہا رات 1 بجے تک نہیں پہنچا۔ ہم بھی انسان ہیں۔ اس لیے اب ہم نے رات 10 بجے کی حتمی حد مقرر کر دی ہے۔" انہوں نے کہا کہ شادی کی تقریبات میں تاخیر سے پہنچنا ایک 'فیشن' بن گیا ہے، اور انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس بری عادت کو ترک کر دیں۔ انہوں نے مزید کہا، "وازہ وان کے کام سے بہت سے لوگ وابستہ ہیں، اور انہیں بھی کام کے مناسب اور باعزت اوقات کا حق حاصل ہے۔" کئی باورچیوں نے اپنے کلائنٹس (میزبانوں) کی جانب سے ناروا سلوک کی شکایت بھی کی۔ ایک باورچی نے کہا، "مثال کے طور پر ہمیں سونے کے لیے کوئی مناسب جگہ فراہم نہیں کی جاتی۔ ہم طویل گھنٹوں تک کام کرتے ہیں اور اگلے دن کے سخت اور تھکا دینے والے معمولات کے لیے خود کو تیار کرنے سے پہلے ہمیں آرام کی ضرورت ہوتی ہے۔ میزبانوں کو اس پہلو کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔"

موسمی ایڈوائزری

اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری کارروائی عمل میں لائی جاسکے۔ سرکلر میں واضح کیا گیا ہے کہ کوئی بھی افسر ڈپٹی کمشنر دفتر سے پیشگی اجازت حاصل کیے بغیر اس دوران اپنا ہیڈکوارٹر نہیں چھوڑے گا۔ یہ ہدایات محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی)، کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (کے پی ڈی سی ایل) اور جل شکتی محکمے کے سپرنٹنڈنگ انجینئروں، چیف میڈیکل آفیسر، ضلع اسپتال گاندربل اور سب ڈسٹرکٹ اسپتال کنگن کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹس، سب ڈویژنل مجسٹریٹ کنگن، تمام تحصیلداروں اور بلاک ڈیولپمنٹ افسران کے علاوہ پولیس، ٹریفک پولیس، ایس ڈی آر ایف اور دیگر متعلقہ محکموں کو بھی ارسال کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ بیکن کے آفیسر کمانڈنگ اور زوجیلا پروجیکٹ سے وابستہ افسران کو بھی ہدایات سے آگاہ کیا گیا ہے تاکہ موسمی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان بہتر تال میل اور تیاری یقینی بنائی جاسکے۔

چار منشیات فروش

جانوائی پورہ کے رہائشی ساجد احمد میر (والد بشیر احمد میر) کے طور پر ہوئی ہے۔ اس سلسلے میں، متعلقہ تھانوں میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر لیے گئے ہیں اور منشیات کے ذرائع کا پتہ لگانے نیز اس کے 'فارورڈ اور بیک ورڈ لنکیجز' (منشیات کہاں سے آئی اور کہاں جانی تھی) کا تعین کرنے کے لیے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس نے منشیات کی لعنت کو جڑ سے ختم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور منشیات کی اسمگلنگ یا اس سے متعلقہ دیگر سرگرمیوں کے بارے میں پولیس کو اطلاع فراہم کریں۔

ایس ایس پی بانڈی پورہ

اور کمیونٹی کی فعال شرکت کی اہمیت پر زور دیا۔ دورے کے دوران، ایس ایس پی بانڈی پورہ نے فوج اور بی ایس ایف (BSF) کے مختلف مراکز اور سرحدی چوکیوں کا بھی دورہ کیا، جہاں انہوں نے وہاں تعینات افسران سے بات چیت کی اور باہمی تعاون (کوآرڈینیشن) نیز موجودہ سکیورٹی صورتحال سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا۔ یہ دو روزہ دورہ گریز سب ڈویژن جیسے دور دراز اور سرحدی علاقوں میں سکیورٹی انتظامات کو مضبوط بنانے، مختلف اداروں کے مابین تعاون کو بہتر بنانے اور پولیس اور عوام کے درمیان تعلقات کو مستحکم کرنے کے لیے بانڈی پورہ پولیس کے عزم کی عکاسی کرتا ہے

غیر قانونی کان کنی

ضروری قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ پولیس نے غیر قانونی کان کنی اور معدنیات کی غیر قانونی نقل وحمل کو روکنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور خبردار کیا کہ کان کنی کے ضوابط کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ عوام سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ حکام کے ساتھ تعاون کریں اور غیر قانونی کان کنی کے کسی بھی واقعے کی اطلاع دیں۔

میاں الطاف احمد کی مانگ

دفاتر میں سرشار انتظامی سربراہان کی کمی نچلی سطح پر گورننس کو براہ راست متاثر کرتی ہے۔" رکن اسمبلی نے کمشنر سیکرٹری ریونیو اور ڈویژنل کمشنر کشمیر سے اپیل کی کہ وہ ترجیحی بنیادوں پر مداخلت کریں اور کنگن اور گنڈ میں کل وقتی، آزاد تحصیلدار تعینات کریں تاکہ بغیر کسی تاخیر کے عوامی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے اور ریونیو گورننس کو ہموار کیا جاسکے۔

ہندوارہ میں طلباء کا داخلہ

مشروط داخلہ حاصل کیا تھا۔ آرڈر کی کاپیاں وزیر اعلیٰ، لیفٹیننٹ گورنر، محکمہ صحت اور طبی تعلیم، جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ اور جے کے بی او پی ای ای کے علاوہ دیگر متعلقہ حکام کے دفاتر کو بھیج دی گئی ہیں۔ کالج انتظامیہ نے اس فیصلے سے متاثرہ طلباء اور متعلقہ حکام کو معلومات اور ضروری کارروائی کے لیے بھی آگاہ کر دیا ہے

جل جیون کمیٹیاں

کمیٹی میں بطور ممبر نامزد کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ حکومتی حکم نامے میں یوٹی سطح کی کمیٹی کے فرائض بھی واضح کیے گئے ہیں۔ ان میں پانی کے ذرائع کی پائیداری سے متعلق ضلعی سطح کی یکجا رپورٹوں کا جائزہ لینا اور مجموعی پیش رفت کی نگرانی کرنا شامل ہے۔ اس کے علاوہ ابھرتے ہوئے مسائل اور ترجیحات کی بنیاد پر اصلاح کو پالیسی اور تکنیکی مشورے فراہم کرنا، پانی کے ذرائع کی پائیداری سے متعلق بار بار سامنے آنے والے یا وسیع پیمانے پر درپیش مسائل سے نمٹنے کے لیے تکنیکی معاونت اور رابطہ کاری میں مدد دینا بھی کمیٹی کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ کمیٹی یوٹی سطح کے ان محکموں کے ساتھ تال میل اور رابطہ کاری کو بھی یقینی بنائے گی جو آبی وسائل، زیر زمین پانی، واٹرشیڈ مینجمنٹ اور ماحولیاتی تحفظ سے متعلق امور دیکھتے ہیں۔ حکومت کے اس اقدام کا مقصد جل جیون مشن 2.0 کے تحت پانی کے ذرائع کو پائیدار بنیادوں پر محفوظ رکھنا، مختلف محکموں کے درمیان تال میل بہتر بنانا اور دیہی علاقوں میں پینے کے پانی کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ادارہ جاتی نگرانی کا نظام مضبوط کرنا ہے

عمر کی حد بڑھانے کا مطالبہ

امیدواروں کی جانب سے نمائندگی اور مطالبات سامنے آنے کے بعد بعد میں اس حد میں اضافہ کر کے 35 سال کر دیا گیا تھا۔ گروپ کے مطابق جموں وکشمیر حکومت کے قواعد کے تحت عمر کی بالائی حد 40 سال مقرر کرنے کی بنیادی وجہ خطے کے مخصوص روزگار کے حالات ہیں، جن میں تعلیم یافتہ نوجوانوں کی بڑی تعداد میں بے روزگاری اور صنعتی وکاروباری مواقع کی کمی شامل ہے۔ جی سی سی نے مرکزی حکومت کی جانب سے آل انڈیا سروسز میں بھرتی کے لیے ماضی میں جموں وکشمیر کے امیدواروں کو دی گئی خصوصی عمر کی رعایتوں کا بھی حوالہ دیا اور کہا کہ یہ اقدامات خطے کے مخصوص روزگار کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیے گئے تھے۔ یادداشت میں ایک اور اہم نکتے کی نشاندہی کرتے ہوئے گروپ نے کہا کہ جموں وکشمیر بینک میں ریزرویشن کا نظام بھی بڑی حد تک مرکز کے زیر انتظام علاقے میں سرکاری ملازمتوں کے لیے نافذ ریزرویشن قواعد کے مطابق ہے۔ جی سی سی نے اپنے مؤقف میں کہا کہ جب بینک میں ریزرویشن کے لیے سرکاری ملازمتوں کے قواعد کو بنیاد بنایا جاتا ہے تو قدرتی طور پر ابتدائی سطح کی ملازمتوں کے لیے عمر کی حد بھی ریاستی یا یوٹی حکومت کے قواعد کے مطابق ہونی چاہیے۔ گروپ نے لیفٹیننٹ گورنر سے اپیل کی ہے کہ وہ جے اینڈ کے بینک انتظامیہ سے بھرتی کے لیے عمر کی اہلیت کے معیار پر نظرثانی کرنے کو کہیں۔ جی سی سی کے مطابق یہ معاملہ ہزاروں ملازمت کے خواہشمند نوجوانوں سے متعلق ہے اور اس کے سماجی سطح پر بھی دوررس اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ جی سی سی نے مزید کہا کہ مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے عوامی نمائندوں نے بھی مقررہ عمر کی حد پر نظرثانی کی حمایت میں اپنے تحفظات اور مطالبات سامنے رکھے ہیں۔

ایک وقت، ایک زندگی، شیخ ابوبکر احمد کی سوانح حیات
45ویں شارجہ بین الاقوامی کتاب میلے میں رسمِ اجراء



کالی کٹ رشارجہ (عبدالکریم امجدی)

گرانڈ مفتی آف انڈیا اور جامعہ مرکز الثقافۃ السنیہ کے بانی و مہتمم اور شیخ زاید پیس فورم کے چیئرمین شیخ ابوبکر احمد کی سوانح حیات پر مشتمل انگریزی کتاب 'LifeOne Time,One' (ایک وقت، ایک زندگی) کی 45ویں شارجہ بین الاقوامی کتاب میلے میں رونمائی عمل میں آئی۔ اس موقع پر ادبی، علمی، اشاعتی اور صحافتی حلقوں کی ممتاز شخصیات موجود تھیں۔ معروف ادیب احمد المنشغل نے ابوظہبی حکومت کے چیف لائبریرین بشیر کلی کی خدمت میں کتاب کا نسخہ پیش کر کے اس کی رسم اجراء انجام دی۔ تقریب میں کالی کٹ یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر اور معروف مورخ ڈاکٹر کے۔ کے۔ این۔ گروپ، الشفاء میڈیکل گروپ کے چیئرمین ڈاکٹر محمد قاسم، روزنامہ سراج کے مدیر شریف کاراسری اور فلوراحسن حاجی سمیت دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔ واضح رہے کہ دہلی کے معروف اشاعتی ادارے میجک مون پبلشرز کے زیر اہتمام شائع ہونے والی اس کتاب کے مصنف سلام کوٹیکل ہیں۔ کتاب میں شیخ ابوبکر احمد کی حیات وخدمات اور ان کے علمی و سماجی سفر کو تفصیل سے پیش کیا گیا ہے۔ بالخصوص دینی علوم، تعلیمی میدان اور سماجی فلاح و بہبود کے شعبوں میں ان کی نمایاں خدمات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ کتاب پندرہ ابواب پر مشتمل ہے، جس کا پیش لفظ ڈاکٹر انیل سیٹھی نے تحریر کیا ہے۔ یاسر عرفات، شبیر ایم۔ کے۔، ڈاکٹر احمد جنید این۔ پی۔ اور عدیلہ حسین نے معاون مصنفین کی حیثیت سے اپنی علمی وقلمی خدمات پیش کی ہیں۔

شولاپور اکل کوٹ شاہراہ پر خوفناک آتشزدگی، نجی پارکنگ میں کھڑے آدھا درجن ٹرک جل کر خاکستر



شولاپور، 11 نومبر (ہ س)۔

شولاپور اور اکل کوٹ کو ملانے والی شاہراہ کے کنارے واقع ایک نجی پارکنگ میں کھڑے ٹرکوں میں اچانک شدید آگ لگنے سے ابتدائی اطلاعات کے مطابق 5 سے 6 ٹرک مکمل طور پر جل گئے۔ بتایا گیا ہے کہ آگ پہلے ایک ٹرک میں لگی اور کچھ ہی دیر میں قریب کھڑی دوسری گاڑیوں تک پھیل گئی۔ یکے بعد دیگرے کئی ٹرک شعلوں کی لپیٹ میں آنے سے پورے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ ابتدائی معلومات کے مطابق شولاپور اکل کوٹ شاہراہ سے متصل اس نجی گاڑیوں کے اڈے میں متعدد ٹرک کھڑے کیے گئے تھے۔ انہی میں سے ایک ٹرک میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ شروع میں آگ محدود حصے تک تھی، لیکن شعلے تیزی سے بلند ہوئے اور ساتھ کھڑے دوسرے ٹرکوں تک پہنچ گئے۔ اس طرح ایک ٹرک سے دوسرے ٹرک تک آگ پھیلتی چلی گئی اور دیکھتے ہی دیکھتے کئی گاڑیاں اس کی زد میں آگئیں۔ یہ واضح نہیں ہوسکا کہ آگ سب سے پہلے کس ٹرک میں لگی تھی۔ آگ کی شدت بڑھنے کے ساتھ جائے وقوعہ سے دھوئیں کے گھنے بادل اٹھنے لگے، جس سے آس پاس کے علاقے میں گھبراہٹ پھیل گئی۔ تھوڑی ہی دیر میں آگ نے خطرناک صورت اختیار کر لی اور وہاں کھڑے متعدد ٹرک بری طرح متاثر ہوئے۔ دستیاب ابتدائی اندازے کے مطابق 5 سے 6 ٹرک پوری طرح جل کر خاک ہوگئے ہیں۔ تاہم متاثرہ گاڑیوں کی حتمی تعداد کی سرکاری تصدیق ابھی سامنے نہیں آئی۔ رپورٹ میں یہ بھی نہیں بتایا گیا کہ واقعے کے وقت پارکنگ میں کتنے ٹرک موجود تھے۔ آتشزدگی کی اصل وجہ فی الحال معلوم نہیں ہوسکی اور نقصان کا سرکاری تخمینہ بھی جاری نہیں کیا گیا۔

(ہندوستھان سماچار)

نوجوان کاروباریوں

اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے نئے قائم کردہ ڈائریکٹوریٹ آف انوویشن اینڈ انٹرپرینیورشپ کو ایک تبدیلی کا اقدام قرار دیا۔ انہوں نے طلباً کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ سیڈ ٹیسٹنگ، کولڈ چین مینجمنٹ اور ہیلتھ سوئل سے متعلق خدمات جیسے شعبوں میں کاروباری ادارے قائم کر کے روزگار پیدا کرنے والے بنیں۔ انہوں نے یونیورسٹی سے کہا کہ وہ ڈائریکٹوریٹ کو ایک ایسے پلیٹ فارم کے طور پر تیار کرے جو جموں کشمیر کے نوجوان کاروباریوں کے لئے سرمایہ تک رسائی میں رہنمائی اور مدد فراہم کرے۔ منوج سنہا نے ہیلتھ اینڈ ویلنس سینٹر کا بھی افتتاح کیا اور اسے طلباً اور فیکلٹی ممبران کی فلاح و بہبود کے لئے یونیورسٹی کے بنیادی ڈھانچے میں ایک اہم اضافہ قرار دیا۔ انہوں نے سینسروں کے ذریعے جمع کردہ ڈیٹا کو مقامی زبانوں میں سادہ اور آسان زرعی مشوروں میں تبدیل کرنے اور انہیں ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کے ذریعے کسانوں تک پہنچانے کی ضرورت پر زور دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے یونیورسٹی پر مزید زور دیا کہ وہ طلباً کی زیر قیادت کم از کم 100 سٹارٹ اپس کے قیام میں سہولت فراہم کرے، لیبارٹریوں، کوآپریٹو سوسائٹیوں، کسان۔ پیداواری تنظیموں اور کسانوں کے درمیان روابط کو مضبوط بنانے اور مستقبل کے پروگراموں کے سینٹر میں نوجوانوں اور خواتین کسانوں کو رکھے۔ انہوں نے کہا، "ہمیں ڈیٹا اور ٹیکنالوجی کو کسان کا ساتھی بنانا ہوگا۔ ہمارا ہدف یہ ہونا چاہیے کہ آنے والے ایک سال کے اندر سکاسٹ کشمیر کیمپس سے کم از کم 100 طلباً کی قیادت میں چلنے والے کاروباری ادارے اور سٹارٹ اپس قائم ہوں۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "یونیورسٹی کو لیبارٹریوں اور کوآپریٹو سوسائٹیوں، کسان پیداواری تنظیموں اور محققین اور چھوٹے و پسماندہ کسانوں کے درمیان ایک مضبوط پل کا کردار ادا کرنا چاہیے۔ میں چاہتا ہوں کہ نوجوان اور خواتین کسان ہر پروگرام کے مرکز میں ہوں۔" انہوں نے موسمیاتی تبدیلیوں سے پیدا ہونے والے بڑھتے ہوئے چیلنجوں پر زور دیتے ہوئے یونیورسٹی سے کہا کہ وہ دیرپا ترقی اور ماحولیاتی تحفظ کو اپنی شناخت کا مرکزی حصہ بنائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ترقی کا حقیقی پیمانہ کسانوں کی آمدنی میں بہتری، ان کی معاشی تحفظ کو مضبوط بنانے اور دیہی علاقوں میں مواقع کو وسیع کرنے میں مضمر ہے۔ جموں وکشمیر کی شناخت اس کے محنتی کسانوں، دست کاروں اور زراعت، باغبانی اور دستکاری کی اس کی شاندار روایات میں پنہاں ہے۔" انہوں نے کہا، "کسی بھی جدید ٹیکنالوجی یا جدید آلات کی حقیقی کامیابی تب ہی ہوگی جب ان کے فوائد دیہاتوں کے چھوٹے کسانوں تک پہنچیں اور ان کی آمدنی میں حقیقی اضافہ ہو۔" لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا، "میرا ماننا ہے کہ کسی بھی تبدیلی کی سب سے بڑی کسوٹی یہ ہے کہ وہ کسان کی زندگی میں کتنا مثبت فرق لاتی ہے۔ ہماری ترقی کا حقیقی پیمانہ کسانوں کی بڑھتی ہوئی آمدنی، ان کا معاشی تحفظ، ان کے کنبوں کا بہتر مستقبل اور دیہی علاقوں میں ابھرنے والے نئے مواقع ہونے چاہئیں۔" اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے ایک 'کافی ٹیبل بک' جاری کی جس میں سکاسٹ کشمیر کی کامیابیوں اور اس کے ادارہ جاتی سفر کو اجاگر کیا گیا ہے۔ ادارہ جاتی ڈیٹا مینجمنٹ اور ایکریڈیٹیشن سے متعلق عمل کو مضبوط بنانے کے لئے ایک ملٹی ٹیئر ڈیٹا مینجمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن ورک فلو سسٹم بھی شروع کیا گیا۔ افتتاحی تقریب میں وزیر برائے زرعی پیداوار، فائنانس، کان کنی و امداد باہمی محکمہ جات جاوید احمد ڈار، وائس چانسلر سکاسٹ کشمیر پروفیسر نذیر احمد گنائی، ڈائریکٹر سکمز پروفیسر محمد اشرف گنائی، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشے لابرو، رجسٹرار سکاسٹ کشمیر پروفیسر عظمت عالم خان، شعبہ جات کے سربراہان، سینئر افسران، اساتذہ اور طالب علموں نے شرکت کی۔

جموں وکشمیر کو ملک

منفرد ثقافتی روایت کی نمائندگی کرتا ہے جہاں روحانیت، تخلیقی صلاحیت، فطرت اور انسانیت طویل عرصے سے ہم آہنگی کے ساتھ موجود ہیں۔ منوج سنہا نے ریشی صوفی روایت کے اثرات کو اُجاگر کرتے ہوئے یوگی للیشوری، نند ریشی، سید حسین سمنانی اور دیگر بزرگوں اور مفکرین کی خدمات کو یاد کیا جنہوں نے خطے میں ہمدردی، سادگی، بھائی چارے اور روحانی بیداری کی بنیادیں رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ ریشی صوفی روایت کے عالمی انسانی نظریے میں انسانیت کو تقسیم سے اور مکالمے کو اختلاف سے بالاتر رکھتا ہے۔ انہوں نے 'ویشواودی فیسٹول' کو اس زندہ و رثے کے جدید اظہار اور خیالات، تخلیقی صلاحیتوں اور مستقبل کے امکانات کے جشن سے تعبیر کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے فیسٹول کے منفرد انداز کو سراہا جو ادب، فن، ورثے اور روزگار کو مربوط کرتا ہے۔ ادبی مباحثوں اور کتابوں کی رسم رونمائی کے علاوہ اس فیسٹول میں روایتی دستکاری اور ثقافتی ورثے کی نمائش بھی کی جاتی ہے، جس میں ایک 'قدیم گاؤں' بھی شامل ہے جو خطے کی تاریخ اور روایات کو اُجاگر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا، "اس فیسٹول میں کتابیں، فن اور ذریعہ معاش یکجا ہیں جو یہ پیغام دیتے ہیں کہ مصنفین اور شعراً سے مکالمے، کتابوں کی رسم رونمائی اور باہمی گفتگو کے ساتھ ساتھ کاریگروں کی دستکاری کی بھی پیش کیا جائے گا۔" منوج سنہا نے نوجوانوں کو بھی ترغیب دی کہ وہ کولگام کی کہانیوں، روایات، ادب اور دستکاریوں کو دستاویزی شکل دینے اور فروغ دینے کے لئے ڈیجیٹل پلیٹ فارموں اور پوڈکاسٹ کا استعمال کریں۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ یہ فیسٹول نوجوان ذہنوں کو متاثر کرے گا، دست کاروں کی معاونت کرے گا اور جموں وکشمیر کے ایک قومی ثقافتی مرکز کے طور پر ابھرنے کے عمل کو تقویت دے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "آیئے، ہم اپنے شاندار ورثے کو محفوظ کریں، ثقافت کو فروغ دیں اور ایک نئے جموں و کشمیر کی تشکیل کریں۔" اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے "کیپرز آف ویلیو ہیریٹج" کو اعزاز سے نوازا۔ انہوں نے ویشو روایات پر مبنی نمائش کا بھی دورہ کیا اور فیسٹول میگزین کا اجراً کیا۔ اس موقعہ پر رکن قانون ساز اسمبلی کولگام محمد یوسف تاریگامی، سابق چیئرمین ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کونسل کولگام محمد افضل پرے، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، آئی جی پی کشمیر بجیت کمار، ڈی آئی جی جنوبی کشمیر جاوید اقبال متو، ضلع ترقیاتی کمشنر کولگام شہزاد عالم، ایس ایس پی کولگام عنایت علی چودھری، ادبی شعبے کی نمایاں شخصیات، نوجوان اور بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ نے اودھمپور

سی بلڈنگ سیونا شامل ہیں۔ یہ منصوبے کیپکس بجٹ کے تحت عمل میں لائے گئے ہیں اور اودھمپور ایسٹ، رام نگر اور چنینی حلقوں کی خدمت کرتے ہیں۔ جائزہ اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ جاری ترقیاتی کاموں کی تکمیل میں تیزی لائی جائے۔ انہوں نے کہا ترقیاتی منصوبوں کو مربوط اور وقت کی پابندی کے ساتھ آگے بڑھایا جائے اور ہر سطح پر احتساب کو یقینی بنایا جائے۔ اس طرح کے منصوبوں جو خصوصی مدد برائے ریاستوں کو سرمایہ کاری کیلئے (ایس اے ایس سی آئی) کے تحت چلائے جارہے ہیں، کی قریب سے نگرانی کا حکم دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی پیش رفت کا دو ہفتے میں جائزہ لیا جائے تا کہ رکاوٹوں کی نشاندہی کی جاسکے، عمل درآمد سے متعلق مسائل کا حل کیا جاسکے اور بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے مختص فنڈز کے زیادہ سے زیادہ استعمال اور دستیاب مالی مدد سے ضلع کو مکمل فائدہ پہنچانے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر اعلیٰ نے مختلف ترقیاتی اور ریلیف اسکیموں، خاص طور پر حلقہ ترقیاتی فنڈ (سی ڈی ایف) کے تحت فنڈز کی بروقت فراہمی پر بھی زور دیا اور کہا کہ فنڈز کی تقسیم میں تاخیر عوامی کاموں میں رکاوٹ نہیں بننی چاہیے اور نہ ہی مستحقین کو بروقت مدد سے محروم کرنا چاہیے۔ منصوبوں کی عمل درآمد کے مسائل پر عمر عبداللہ نے ضلعی حکام کو ہدایت دی کہ مقررہ قواعد وضوابط کے مطابق رکی ہوئی جنگلاتی کلیئرنسز کو تیز کیا جائے اور متعلقہ محکموں کے ساتھ قریبی رابطہ رکھ کر ترقیاتی کاموں میں غیر ضروری تاخیر سے بچا جائے۔ اس سے قبل ڈپٹی کمشنر اودھمپور نے ضلع کی مجموعی ترقیاتی پروفائل، شعبہ وار کامیابیوں، جاری منصوبوں، مالیاتی پیش رفت اور موسم سرما کی تیاریوں پر تفصیلی پریزنٹیشن دی۔ عوامی شکایات کے ازالے کے بارے میں میٹنگ کو بتایا گیا کہ ضلع تے جے کے سمادھان پورٹل کے ذریعے موصول ہونے والی شکایات کا 96 فیصد ازالہ کر کے ایک اعلیٰ شرح حاصل کی ہے۔ میٹنگ میں وزراء علی محمد ساگر، سکینہ ایتو، جاوید رانا، میر سیف اللہ، شمیم فردوس اور الطاف احمد وانی، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ایم ایل اے چنینی بلونت سنگھ منکوٹیہ، ایم ایل اے اودھمپور ویسٹ پون کمار گپتا، ایم ایل اے اودھمپور ایسٹ رنبیر سنگھ پٹھانیہ، ایم ایل اے رام نگر سنیل بھردواج، قائم مقام چیف سیکرٹری شلیندر کمار، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، ڈویژنل کمشنر جموں وکاس کنڈل، ڈپٹی کمشنر اودھمپور راجیش ویدی اور مختلف محکموں کے ڈویژنل اور ضلعی سربراہان موجود تھے۔

کولگام حملے پر

میں کولگام حملے کے پس منظر اور اس واقعے میں زخمی ہونے والے سی آر پی ایف کے تین اہلکاروں سے متعلق تفصیلات پیش کی گئیں۔ اس حملے میں تین اہلکار زخمی ہوئے تھے، جنہیں علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا تھا۔ دہلی میں ہونے والے اعلیٰ سطحی اجلاس میں کشمیر کی سلامتی سے متعلق صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ تاہم اجلاس میں شریک حکام، زیر بحث آنے والے مخصوص امور اور آئندہ اقدامات کے بارے میں مزید تفصیلات تاحال سامنے نہیں آئی ہیں۔ واضح رہے کہ کولگام کے نوپورہ اکھرن علاقے میں سی آر پی ایف کی 46ویں بٹالین کی ایک پارٹی پر فائرنگ کی گئی تھی، جس کے نتیجے میں تین اہلکار زخمی ہوئے۔

جموں کے وئیر ہاؤس

نہیں ہوئی۔ تحقیقاتی کمیٹی نہ صرف آتشزدگی کے حالات کا جائزہ لے گی بلکہ اس بات کا بھی تعین کرے گی کہ متعلقہ محکموں کی جانب سے حفاظتی انتظامات کس حد تک مؤثر تھے اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے دستیاب وسائل اور انتظامات کا مناسب استعمال کیا گیا یا نہیں۔ کمیٹی کو ذمہ داروں کی نشاندہی کرنے اور مستقبل میں اس طرح کے واقعات کی روک تھام کے لیے ضروری اقدامات سے متعلق اپنی رپورٹ میں تفصیلات شامل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس مارکیٹ میں آتشزدگی کے نتیجے میں ہونے والے نقصان نے نہ صرف متاثرہ دکانداروں بلکہ مجموعی طور پر تاجر برادری میں بھی تشویش پیدا کر دی ہے۔

جے اینڈ کے بینک

چاہیے کیونکہ ان کا مستقبل مزید انتظار کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ واضح رہے کہ جے اینڈ کے بینک میں بھرتیوں کے خواہشمند امیدوار کافی عرصے سے بالائی عمر کی حد میں رعایت کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بھرتی کے مواقع میں تاخیر کے باعث متعدد امیدوار عمر کی مقررہ حد سے تجاوز کر چکے ہیں۔

پلوامہ میں سکول بس

جس کے نتیجے میں گیارہ طلبہ اور دو اساتذہ سمیت کم از کم 13 افراد زخمی ہوگئے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق حادثہ راجپورہ کے ڈرابگام علاقے میں پیش آیا، جہاں اسکول بس اچانک الٹ گئی۔ حادثے کے فوراً بعد مقامی لوگوں اور متعلقہ حکام نے امدادی کارروائیاں شروع کیں اور تمام زخمیوں کو ابتدائی طور پر کمیونٹی ہیلتھ سینٹر راجپورہ منتقل کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر پلوامہ کے کے سدھا نے بتایا کہ حادثے میں زخمی ہونے والے تمام افراد کی حالت مستحکم ہے۔ ان کے مطابق دو طلبہ کو ایس ایم ایچ ایس اسپتال سری نگر، جبکہ ایک طالب علم کو سکمز صورہ اور ایس ایم ایچ ایس اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ ادھر سوپور علاقے میں بدھ کی صبح سعید پورہ بائی پاس کے مقام پر ایک اسکول بس سڑک سے پھسل کر الٹ گئی، جس کے نتیجے میں متعدد طلبہ زخمی ہوگئے۔ ایک عہدیدار نے بتایا کہ چند طلبہ کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد اسپتال سے رخصت کیا گیا، جبکہ دیگر طلبہ کو احتیاطی طور پر اسپتال میں زیر علاج رکھا گیا ہے۔

جموں وکشمیر میں راشن

کے دستیاب چار طریقوں میں سے کسی ایک کو اختیار کر کے اپنا مقررہ راشن حاصل کر سکتے ہیں۔ کمشنر سیکرٹری محکمہ خوراک، شہری رسدات و امور صارفین سوربھ بھگت نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ راشن کی تقسیم میں شفافیت برقرار رکھنے، غذائی اجناس کی غیر قانونی منتقلی اور بلیک مارکیٹنگ کو روکنے اور حقیقی مستحقین تک ان کا مقررہ راشن پہنچانے کے مقصد سے تقریباً 2020 سے آدھار پر مبنی تصدیقی نظام نافذ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ابتدائی طور پر راشن حاصل کرنے کے لیے صرف انگوٹھے کے نشان کے ذریعے بائیومیٹرک تصدیق کی سہولت دستیاب تھی، تاہم بعد میں اس نظام میں مزید تین طریقے شامل کیے گئے، جس کے بعد تصدیق کے مجموعی طور پر چار متبادل طریقے دستیاب ہیں۔ سوربھ بھگت کے مطابق ان طریقوں میں انگوٹھے کے نشان کی تصدیق، آنکھ کی پتلی (آئرس) کے ذریعے شناخت، موبائل فون پر موصول ہونے والے ون ٹائم پاس ورڈ (او ٹی پی) کے ذریعے تصدیق اور چہرے کی شناخت شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئرس اسکین کے ذریعے مستفید ہونے والے شخص کی منفرد شناخت کی جا سکتی ہے، جبکہ او ٹی پی کے طریقہ کار میں راشن کارڈ ہولڈر کے موبائل فون پر ایک کوڈ موصول ہوتا ہے، جسے راشن ڈیلر کے ساتھ شیئر کر کے راشن حاصل کیا جاسکتا ہے۔ چہرے کی شناخت کے طریقہ کار کو لازمی قرار دیے جانے سے متعلق خدشات کو دور کرتے ہوئے کمشنر سیکرٹری نے واضح کیا کہ ان چاروں طریقوں میں سے کوئی بھی انفرادی طور پر لازمی نہیں ہے اور راشن کارڈ رکھنے والے مستحقین اپنی سہولت کے مطابق کسی ایک طریقے کا انتخاب کر کے اپنا مستحق راشن حاصل کر سکتے ہیں۔

کشمیر پاور کارپوریشن

ٹر پر مبنی ڈیس بینڈ بک 2026-27 کے مطابق بجلی کی تقسیم کے نظام میں 33 کے وی کے 135 اور 11 کے وی کے 1,334 فیڈرز شامل ہیں۔ ریسیونگ اسٹیشنوں کی مجموعی گنجائش 5,021.65 ایم وی اے جبکہ ڈسٹری بیوشن ٹرانسفارمروں کی مجموعی گنجائش 5,901.610 ایم وی اے ہے۔ بجلی کی ترسیل کے اس نیٹ ورک میں 33 کے وی فیڈرز کی 2,404 سرکٹ کلومیٹر، 11 کے وی فیڈرز کی 19,243.51 سرکٹ کلومیٹر اور لو ٹینشن لائنوں کی 51,670.6 سرکٹ کلومیٹر طویل لائنیں شامل ہیں۔ موسم سرما کے انتظامات کے تحت کے پی ڈی سی ایل نے مختلف الیکٹرک ڈویژنوں اور مرکزی اسٹوروں میں 1,096 ڈسٹری بیوشن ٹرانسفارمروں کا اضافی ذخیرہ رکھا ہے۔ اس ذخیرے میں 63 کے وی اے کے 411، 100 کے وی اے کے 335، 250 کے وی اے کے 107 اور 25 کے وی اے کے 103 ٹرانسفارمر شامل ہیں، جبکہ باقی ٹرانسفارمر دیگر صلاحیتوں کے حامل ہیں۔ ہینڈ بک کے مطابق 824 خراب ڈسٹری بیوشن ٹرانسفارمروں کی مرمت کے لیے ڈویژنل اور مرکزی ورکشاپوں میں نشاندہی کی گئی ہے۔ کارپوریشن کا کہنا ہے کہ روزانہ مرمت کی صلاحیت میں اضافہ کرنے اور مناسب تعداد میں اضافی ٹرانسفارمر دستیاب رکھنے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ اس کے علاوہ 33 کے وی، 11 کے وی اور لو ٹینشن لائنوں کے بجلی کے راستوں کو درختوں کی شاخوں سے صاف رکھنے کے لیے باقاعدگی سے شٹ ڈاؤن لے کر شاخ تراشی کا کام انجام دیا جارہا ہے۔ صارفین کی شکایات کے فوری ازالے کے لیے 24 گھنٹے فعال کسٹمر کیئر سینٹر بھی قائم ہے، جس سے ہیلپ لائن نمبر 1912 کے ذریعے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہینڈ بک کے نیٹ ورک جائزے میں نصب شدہ ڈسٹری بیوشن ٹرانسفارمروں کی تعداد 49,935 بتائی گئی ہے، جبکہ ڈویژنل اسٹاک کی جدول میں یہ تعداد 49,008 درج ہے۔ دونوں اعداد وشمار میں 927 ٹرانسفارمروں کا فرق پایا جاتا ہے، جس کی وضاحت کے لیے کارپوریشن سے مزید وضاحت درکار ہے۔

بالائی علاقوں میں

کے درجہ حرارت میں 6 سے 8 ڈگری سیلسیس تک کی متوقع ہے جبکہ تازہ برفباری کے بعد گریز سیاحوں کے لیے عارضی طور پر بند کر دیا گیا اور بانڈی پورہ انتظامیہ کی سیاحوں، مسافروں اور عام لوگوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت دی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وادی کشمیر کے بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری ریکارڈ کی گئی، جبکہ بعض میدانی علاقوں میں ہلکی بارش ہوئی۔ محکمہ موسمیات نے جموں وکشمیر میں آئندہ دو روز کے دوران مزید بارش اور برفباری کی پیشگوئی کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ موسم میں تبدیلی کے نتیجے میں درجہ حرارت میں نمایاں کمی آسکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بانڈی پورہ، سونہ مرگ، گنگاڈوری گلمرگ، گمری، منی مرگ اور دراس سمیت کئی بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات مرکز سرینگر نے پیشگوئی کی ہے کہ 12 اور 13 نومبر کو جموں وکشمیر کے متعدد علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش جبکہ بالائی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی برفباری ہوسکتی ہے۔

بلدیاتی انتخابات

منظم کرنے سے منع کیا گیا ہے جن سے انتخابات کا پرامن انعقاد متاثر ہونے کا خدشہ ہو۔ چیف الیکٹورل آفیسر کے مطابق اس طرح کی سرگرمیاں ووٹروں کو خوف زدہ کرنے، امن و امان کی صورتحال خراب کرنے اور آزادانہ، منصفانہ اور پرامن انتخابات کے لیے درکار ماحول کو متاثر کرنے کا سبب بن سکتی ہیں۔ سیاسی جماعتوں، امیدواروں اور ان کے انتخابی ایجنٹوں کو بھی ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ پر سختی سے عمل کریں اور ایسی کسی بھی سرگرمی سے گریز کریں جس کے ذریعے ووٹروں کو خوف زدہ، مجبور یا کسی بھی طور پر غیر ضروری طور پر متاثر کیا جا سکتا ہو۔ لیہہ اور کرگل کے ڈسٹرکٹ الیکشن افسران (ڈپٹی کمشنرز)، متعلقہ سپرنٹنڈنٹس آف پولیس اور دیگر حکام کو حکم نامے پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ حکم نامے میں خبردار کیا گیا ہے کہ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف متعلقہ قوانین اور انتخابی ضابطہ اخلاق کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی اور ضرورت پڑنے پر قانونی کارروائی بھی شروع کی جائے گی۔ ڈسٹرکٹ الیکشن افسران کو مزید ہدایت دی گئی ہے کہ اس حکم نامے کی وسیع پیمانے پر تشہیر پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے کی جائے اور میونسپل کمیٹی کے دفاتر سمیت اہم عوامی مقامات اور ڈپٹی کمشنر دفاتر کے نوٹس بورڈز پر اس کی نقول آویزاں کی جائیں۔ یہ حکم نامہ لیہہ اور کرگل میں آزادانہ، منصفانہ اور پرامن بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے جموں وکشمیر میونسپل ایکٹ 2000 کی دفعہ 282 اور جموں وکشمیر میونسپل کمیٹی (الیکشن) رولز 2003 کے تحت جاری کیا گیا ہے۔

کولگام، سی آر پی ایف

نازک بتائی جارہی ہے، جسے بہتر علاج کے لیے ہوائی جہاز کے ذریعے سرینگر منتقل کیا گیا ہے۔ واقعے کے بعد پورے علاقے میں سکیورٹی سخت کر دی گئی ہے اور حملہ آوروں کی تلاش کے لیے بڑے پیمانے پر کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق فائرنگ کا واقعہ بدھ کی دوپہر نوپورہ اکھرن علاقے میں پیش آیا، جہاں سی آر پی ایف کی 46ویں بٹالین کی ایک پارٹی موجود تھی۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق موٹر سائیکل پر سوار حملہ آوروں نے اچانک پارٹی پر فائرنگ کی اور واردات کے بعد وہاں سے فرار ہوگئے۔ حملے کے وقت جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا بھی ضلع کولگام کے دورے پر تھے، جس کے باعث واقعے نے سکیورٹی اداروں کی توجہ مزید اپنی جانب مبذول کرائی ہے۔ فائرنگ کے نتیجے میں زخمی ہونے والے تینوں اہلکاروں کو فوری طور پر گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ان کا علاج شروع کیا۔ زخمی اہلکاروں کی شناخت کانسٹیبل راکیش داس، کانسٹیبل سنتوش چندرو اور ہیڈ کانسٹیبل سوم دیر سنگھ کے طور پر ہوئی ہے۔ طبی تفصیلات کے مطابق آسام کے رہائشی راکیش داس کی ٹانگ میں گولی لگی ہے، تاہم ان کی حالت مستحکم بتائی گئی ہے۔ مدھیہ پردیش سے تعلق رکھنے والے ہیڈ کانسٹیبل سوم دیر سنگھ کے بائیں بازو میں گولی لگی ہے اور ان کی حالت بھی مستحکم ہے۔ تاہم مغربی بنگال کے رہائشی سنتوش چندرو کو پیٹ اور ریڑھ کی ہڈی کے قریب گولیاں لگنے کے باعث شدید چوٹیں آئی ہیں۔ ابتدائی طور پر انہیں جی ایم سی اننت ناگ کے آپریشن تھیٹر میں منتقل کیا گیا، جہاں ان کی حالت تشویشناک قرار دی گئی۔۔۔



یمن کے دار الحکومت ثناء کے مشرق میں واقع گاؤں اشششریہ میں لوگ فضائی حملوں سے متاثرہ گھروں کا معائنہ کر رہے ہیں۔ PSI

انڈین ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر۔ (No.87-2026-27-DRM-JAT(to be opened on 30-11-2026

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دیئے گئے عنوان والی ٹینڈروں کے خلاف کھلے ٹینڈرز ای۔ ٹینڈرز طلب کرتے ہیں اور یہ دستیاب ہیں جن کی آخری تاریخ 30-11-2026 کو 15.00 بجے تک ہے۔ بولی دھندگان اپنی اصل دستخط شدہ بولیاں صرف اختتام کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کرسکیں گے۔ ان ٹینڈروں کے خلاف مینول آفر کی اجازت نہیں ہے اور موصول ہونے والے ایسے کسی بھی مینول آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کے خلاف ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف آئی آر ای پی ایس (ireps) پورٹل پر دستیاب بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے کرنے کی اجازت ہے۔

ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات	مشتہر قیمت (Rs.)	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
87-2026-27-DRM-JAT	سینئر ڈویژنل انجینئر۔ کوآرڈینیشن جموں توی کے دائرہ اختیار علاقہ میں ٹریک رینوویشن کاموں (T R R, CTR وغیرہ) کے تحت مین اور لوپ لائنوں پر 260میٹر پینل باکسی ہی لمبائی کی ریلوں (60کلو گرام یا اس سے زیادہ بھار والی، نئی یا استعمال میں لائی گئی ریلوں) کی فلیش بٹ ویلڈنگ کا کام	37348626.95	60دن	12ماہ

نوٹ۔ 1 ٹھیکیداروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ بولی پیش کرنے سے پہلے اس ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح (Corrigendum) کیلئے آئی آر ای پی ایس (ireps) ویب سائٹ ضرور دیکھیں۔ 2 اگر ہندی اشتہار میں کوئی خامی پائی جاتی ہے تو انگریزی اشتہار جائز ہوگا۔

3945/2026 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

قرآن مجید میں اللہ پاک

ارشاد فرماتے ہیں کہ۔۔۔جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہوجائے گا، اور جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہے گا، اور جو لوگ ثابت قدم ہیں، ہم ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اَجر اُن کو ضرور دیں گے۔۔۔۔

روزنامہ
روشنی
سرینگر کشمیر

☆ ۱۲ نومبر ۲۰۲۶ء ☆ جمعرات ☆ صفحہ ۵ ☆

راشن تقسیم کا معاملہ!

حکومت نے راشن کی تقسیم کاری کے بارے قواعد کو تبدیل کر دیا ہے اور چہرے کی شناخت آدھار کی بنیاد پر لازمی قرار دی ہے، کہا گیا کہ معیاری راشن کی تقسیم یقینی بنائی جائے گی جبکہ کئی گھرانوں میں ابھی بھی ناقص اور بوسیدہ راشن پڑا ہے کسی بھی راشن گھاٹ پر واضح طور یہ عیاں نہیں ہے کہ کس قدر راشن ملے گی اور اس کیلئے کتنا نرخ ادا کرنا ہوگا دونوں نہیں بلکہ ہفتوں راشن گھاٹ بند پڑے رہتے ہیں جو صارفین کو بلیک میں راشن خریدنے پر مجبور کرتا ہے بہرحال جموں وکشمیر میں پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم کے تحت راشن نکالنے کیلئے لازمی چہرے کی تصدیق کے بارے میں راشن کارڈ ہولڈروں کے درمیان الجھن کے درمیان، کمشنر سکریٹری، خوراک، شہری سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز سوربھ بھگت نے واضح کیا ہے کہ ان کا چہرہ مستند جمع نہیں کیا جا سکتا۔ چار دستیاب آدھار تصدیقی طریقوں میں سے کسی کے ذریعے راشن ایسا کیا جاسکتا ہے کمشنر کے مطابق راشن کی تقسیم میں شفافیت کو یقینی بنانے، اناج کی تبدیلی اور بلیک مارکیٹنگ کو روکنے اور اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کہ آدھار پر مبنی توثیق کا نظام 2020 کے قریب سے کام کر رہا ہے تاکہ حقیقی استفادہ کنندگان تک حقدار سپلائی پہنچ سکے۔ ابتدائی طور پر، صرف انگوٹھے کی بنیاد پر بائیومیٹرک تصدیق دستیاب تھی، لیکن بعد میں اس نظام کو بڑھا کر تین اضافی اختیارات شامل کیے گئے، جس سے تصدیق کے طریقوں کی کل تعداد چار ہو گئی۔ "پہلے، صرف ایک طریقہ کار تھا، جو کہ انگوٹھے کی تصدیق تھی۔ اب ہم نے مزید تین تیکنالوجیز متعارف کرائی ہیں۔ ایک آئیرس اسکین ہے، جو منفرد ہے اور فائدہ اٹھانے والے کی شناخت کر سکتی ہے۔ دوسری OTP تصدیق ہے، جس کے تحت فائدہ اٹھانے والے کے موبائل فون پر ایک OTP موصول ہوتا ہے اور اسے ڈیلر کے ساتھ شیئر کیا جاسکتا ہے، تیسرا وصول کرنے کیلئے چہرے کی شناخت ہے۔ "چہرے کی شناخت کے لازمی استعمال کے بارے میں خدشات کو واضح کرتے ہوئے، کمشنر نے کہا کہ چار طریقوں میں سے کوئی بھی انفرادی طور پر لازمی نہیں ہے اور فائدہ اٹھانے والے دستیاب اختیارات میں سے کسی ایک کو منتخب کرنے کیلئے آزاد ہیں۔ اضافی تصدیقی سہولیات متعارف کرائی گئی ہیں تاکہ راشن جمع کرنے کو مزید آسان بنایا جاسکے اور اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ مستحقین کو غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ایک اور غلط فہمی کو دور کرتے ہوئے کہ صرف راشن کارڈ رکھنے والے گھرانے کا سربراہ ہی راشن کی تصدیق اور جمع کر سکتا ہے، خاندان کا کوئی بھی بالغ فرد فیئر پرائس شاپ پر جاسکتا ہے اور حقدار سامان وصول کر سکتا ہے۔ لوگوں کو یہ غلط فہمی ہے کہ یہ کام صرف خاندان کا سربراہ ہی کر سکتا ہے۔ نہیں، کوئی بھی فرد ایسا کر سکتا ہے۔ فرض کریں کہ آپ کے والد راشن کی دکان پر نہیں جاسکتے، آپ کی والدہ جاسکتی ہیں، اگر وہ نہیں جاسکتیں تو آپ جاسکتے ہیں، یا آپ کا بھائی یا بہن۔ خاندان کا کوئی بھی بالغ فرد جا کر راشن لے سکتا ہے،" تاہم، انہوں نے واضح کیا کہ نابالغ بچوں کو اکیلے راشن جمع کرنے کیلئے نہیں بھیجا جانا چاہیے، خاندان کے ایک بالغ فرد کو یہ عمل کرنا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ بچوں کو گمراہ یا ان کا استحصال نہ کیا جائے۔ انگوٹھے کی بنیاد پر بائیومیٹرک تصدیق کے ساتھ جسمانی مشکلات کا سامنا کرنے والے مستفیدین کے انتظامات کی وضاحت کرتے ہوئے، بھگت نے کہا کہ متعدد اختیارات کی دستیابی نے اس طرح کے حالات کو حل کیا ہے۔ مستفید افراد جو اپنا دایاں ہاتھ کھو چکے ہیں یا اسے استعمال کرنے سے قاصر ہیں اس کے بجائے چہرے کی تصدیق کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ فرض کریں کہ کسی کے پاس دایاں ہاتھ نہیں ہے، تو وہ چہرے کی تصدیق کیلئے جا سکتا ہے۔ ہمارے پاس ایسے حالات کیلئے انتظامات ہیں۔، چہرے کی تصدیق لازمی ہونے کا دعویٰ کرنے والے پیغامات وائس ایپ گروپس میں بڑے پیمانے پر گردش کر رہے ہیں، جس سے راشن کارڈ ہولڈروں میں غیر ضروری خدشات پیدا ہو رہے ہیں۔ الزام لگایا کہ بعض عناصر، خاص طور پر جو راشن کی تقسیم کے موجودہ طریقہ کار میں تبدیلی کے مخالف ہیں، خدشات پھیلا رہے ہیں۔ یہ وضاحت ایف سی ایس اینڈ سی اے ڈپارٹمنٹ کی آدھار پر مبنی ای-کے وائی سی کو مضبوط کرنے اور جموں وکشمیر میں راشن کی تقسیم میں چہرے کی توثیق کرنے کی جاری کوششوں کے درمیان سامنے آئی ہے۔ 5 نومبر کو منعقدہ ایک جائزہ میٹنگ کے دوران، بھگت نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ زیر التواء مستفیدین کے ای-کے وائی سی کو مکمل کرنے کی کوششیں تیز کریں اور موجودہ ماہ کے راشن کی تقسیم کے دور سے چہرے کی توثیق کی درخواست متعارف کروائیں۔ جائزے میں اناج کی لفٹنگ اور تقسیم، چھ ماہ اور تین ماہ کی ضروریات کیلئے موسم سرما میں ذخیرہ کرنے کے انتظامات، آدھار پر مبنی ای-کے وائی سی، چہرے کی تصدیق، سنٹرل ہیلپ ڈیسک ٹرسٹی کارنس کا نفاذ اور دیگر ترجیحی امور شامل ہیں۔ کمشنر نے افسران کو ہدایت کی کہ وہ موسم کی خراب صورتحال کے آغاز سے پہلے ہی بروقت اناج کی لفٹنگ اور تقسیم کو یقینی بنائیں، خاص طور پر موسم سرما کے قریب آنے اور خراب موسم کی وجہ سے سپلائی میں خلل پڑنے کے امکان کے پیش نظر۔ اس بات پر زور دیا کہ چھ ماہ اور تین ماہ کے موسم سرما کے ذخیرہ کرنے کے انتظامات کو مقررہ وقت کے اندر مکمل کیا جائے اور ایف سی آئی حکام کو ہدایت کی کہ وہ محکمہ کو معیاری غذائی اجناس کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔ بھگت نے پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم کے تحت سنٹرل ہیلپ ڈیسک کرنسی پروجیکٹ کے نفاذ کا بھی جائزہ لیا اور حکومت ہند کی طرف سے مقرر کردہ ٹائم لائنز کے مطابق اس کے بروقت رول آؤٹ کو یقینی بنانے کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کی طرف سے مربوط کوششوں کی ضرورت پر زور دیا کہا گیا کہ 15 نومبر سے ڈیجیٹل ادائیگی شروع کی جارہی ہے۔ حکومت ہند کی طرف سے متعارف کرائے گئے ٹیکنالوجی پر مبنی طریقہ کار کا مقصد راشن کی تقسیم کے ہر مرحلے پر جوابدہی کو یقینی بنانا اور بے قاعدگیوں کو روکنا ہے۔ "ایک زمانے میں، ڈیلروں کے راشن کی بے ضابطگیوں اور غلط استعمال میں ملوث ہونے کے واقعات ہوتے تھے۔ اب حکومت ہند نے اس بات کو یقینی بنانے کیلئے ایک نظام قائم کیا ہے کہ ہر اناج صحیح فائدہ مند تک پہنچے۔ آپ تصدیق کے بغیر راشن کو نہیں موڑ سکتے،"، بھگت نے کہا کہ کمپیوٹرائزڈ نظام ڈیلر کو مختص کی گئی مقدار اور مستفید ہونے والوں کی تعداد کا ریکارڈ رکھتا ہے جنہوں نے حقیقت میں آدھار کی تصدیق کے ذریعے اپنا راشن جمع کیا تھا۔ یونین کے کچھ قائدین نئے طریقہ کار سے ناخوش ہیں کیونکہ اس نے اناج کے غلط استعمال اور موڑ کی گنجائش کو محدود کر دیا ہے۔ مزید الزام لگایا کہ کچھ لوگ خراب انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی، انگوٹھے کی تصدیق میں ناکامی اور دیگر تکنیکی دشواریوں جیسے مسائل کا حوالہ دے رہے ہیں جبکہ سسٹم کو ایک یا دو ماہ کے لیے معطل کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ بقول کمشنر اس طرح کے مطالبات کا مقصد موجودہ احتسابی طریقہ کار کو عارضی طور پر بند کرنا تھا، جس سے راشن کی تقسیم میں بے قاعدگیوں کو جاری رکھا جاسکے۔ تصدیق کا طریقہ کار وسیع تر سارتھک پی ڈی ایس اقدام کا حصہ تھا، جسے حکومت ہند نے پورے ملک میں عوامی تقسیم کے نظام کو مضبوط بنانے کیلئے متعارف کرایا تھا۔ جموں وکشمیر نے چہرے کی توثیق متعارف کروا کر میکانزم کا جدید ورژن اپنایا ہے۔ عام طور پر مناسب قیمت کی دکان پر اس عمل میں تقریباً 40 سے 50 سیکنڈ لگتے ہیں۔ چہرے کی تصدیق ایک بہت ہی ٹھوس ٹیکنالوجی ہے۔ آپ اپنی راشن کی دکان پر جا کر خود دیکھ سکتے ہیں۔ اس میں زیادہ سے زیادہ 40 سے 50 سیکنڈ لگیں گے۔ ڈیلر آپ کی تفصیلات درج کرتا ہے، اسکرین پر ایک سرخ دائرہ ظاہر ہوتا ہے، اور جیسے ہی آپ اس کے اندر اپنا چہرہ جھپکتے ہیں، توثیق مکمل ہو جاتی ہے یہ پہل سارتھک پی ڈی ایس پروجیکٹ کا حصہ تھی، جسے وزیر اعظم نریندر مودی نے یکم اپریل کو ملک بھر میں شروع کیا تھا۔ حکومت ہند نے جموں وکشمیر، شمال مشرقی ریاستوں اور دیگر پہاڑی ریاستوں میں راشن کی تقسیم کے لیے ڈیلر مارجن میں اضافہ کیا ہے۔ "پہلے، ڈیلر کا مارجن 108 روپے فی کوئنٹل تھا۔ اب حکومت ہند نے جموں وکشمیر، شمال مشرقی ریاستوں اور پہاڑی ریاستوں کیلئے اسے بڑھا کر 195 روپے فی کوئنٹل کر دیا ہے۔

آیت قرآن

۔۔۔اور بعض گنوار ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تم پر زمانہ کی گردشوں کا انتظار کرتے ہیں انہیں پر بری گردش آئے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔(سورۃ التّوبۃ):(98)

آخرت کے بارے میں: زیادہ عمل کی تمنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر کوئی بندہ پیدائش کے دن سے موت آنے تک اللہ کی اطاعت میں چہرے کے بل گرا پڑا رہے، تو وہ بھی قیامت کے دن اپنے سارے عمل کو حقیر سمجھے گا اور یہ تمنا کرے گا کہ اس کو دنیا کی طرف واپس کر دیا جائے تاکہ اور زیادہ نیک عمل کر لے''۔ [مسند احمد 17198، عن محمد بن ابی عمیرہؓ]

طب نبوی سے علاج: بیماریوں سے بچنے کی تدبیر

رسول اللہ ﷺ نے ایسی جگہ بیٹھنے سے منع فرمایا ہے کہ جہاں بدن کا کچھ حصہ سایہ میں ہو اور کچھ حصہ دھوپ میں ہو۔ [ابن ماجہ :3722، عن بریدہؓ] فائدہ: طبی اعتبار سے ایک ساتھ دھوپ اور سائے میں بیٹھنا صحت کے لیے مضر ہے۔

نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قرآن کا دل سورۂ یٰسین ہے، جو آدمی اللہ اور آخرت پر ایمان رکھ کر اس کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کر دے گا تم اس کو اپنے مرنے والوں پر پڑھا کرو''۔ [مسند احمد 19789، عن معقل بن یسارؓ]

اپنی خوشیوں میں ضرورت مندوں کو شریک کیجیے

از: ڈاکٹر سید اقبال احمد ہاشمی
صدر آل انڈیا محمدی مشن
رابطہ نمبر: 9696387766

ہمارے معاشرے میں شادی بیاہ کی تقریبات پر لاکھوں روپے خرچ کیے جاتے ہیں۔ کہیں شاندار شادی ہال، قیمتی ملبوسات، زیورات، پرتکلف کھانے اور غیر ضروری رسومات کے نام پر بے دریغ دولت لٹائی جاتی ہے، تو کہیں ایسے بے شمار غریب اور ضرورت مند خاندان بھی موجود ہیں جن کے گھروں میں جوان بیٹیاں موجود ہیں، لیکن محض مالی وسائل کی کمی کے باعث ان کے نکاح کا معاملہ برسوں سے رکا ہوا ہے۔ ذرا سوچیے! ایک باپ اپنی بیٹی کی شادی کا خواب آنکھوں میں سجائے زندگی گزار دیتا ہے، ایک ماں اپنی بیٹی کے مستقبل کے لیے ہر وقت فکر مند رہتی ہے، لیکن غربت اور محدود وسائل ان کی خوشیوں کی راہ میں دیوار بن جاتے ہیں۔ کیا ہمارے معاشرے کے صاحب ثروت افراد اس سنگین صورتِ حال کو بدلنے میں اپنا کردار ادا نہیں کر سکتے؟



اسلام ہمیں دوسروں کی خوشیوں کا وسیلہ بننے کا درس دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: ''اور تم میں سے جو مرد اور عورتیں بے نکاح ہوں، ان کے نکاح کر دو، اور تمہارے غلاموں اور لونڈیوں میں سے جو نیک ہوں، ان کے بھی۔ اگر وہ محتاج ہوں گے تو اللہ اپنے فضل سے انہیں غنی کر دے گا، اور اللہ بڑی وسعت والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔'' (سورہ نور، ایت: 32) یہ امر مبارک ہمیں نکاح کی ترغیب دینے کے ساتھ اس حقیقت کی طرف بھی متوجہ کرتی ہے کہ غربت کو نکاح کی راہ میں مستقل رکاوٹ نہیں بننا چاہیے۔ ہمیں اپنی استطاعت کے مطابق ایسے ضرورت مند خاندانوں کی مدد کرنی چاہیے تاکہ ان کے لیے بھی نکاح جیسے اہم دینی اور معاشرتی فریضے کی ادائیگی آسان ہو سکے۔

ایک چھوٹی سی کوشش، ایک بڑا معاشرتی انقلاب: ال انڈیا محمدی مشن کی جانب سے اس سلسلے میں ایک نہایت اہم، قابلِ عمل اور معاشرتی افادیت کی حامل تجویز پیش کی جارہی ہے۔ ہماری صاحب ثروت خاندانوں سے مودبانہ اپیل ہے کہ جب بھی ان کے گھر میں کسی بیٹے یا بیٹی کی شادی ہو تو وہ اپنی خوشیوں میں ایک یا دو ضرورت مند جوڑوں کے نکاح کا انتظام بھی شامل کر لیں۔ مثلاً اپنی شادی کی تقریب ہی میں ایک یا دو مستحق جوڑوں کے نکاح کا اہتمام کیجیے۔ اس مقصد کے لیے ہر جوڑے کی جانب سے زیادہ سے زیادہ دس افراد، یعنی لڑکے کی طرف سے دس اور لڑکی کی طرف سے دس افراد کو مدعو کیا جا سکتا ہے۔ ان جوڑوں کے نکاح اور بنیادی انتظامات کے اخراجات صاحب ثروت خاندان اپنی استطاعت کے مطابق برداشت کریں۔ نکاح کا انعقاد سادگی، عزت واحترام اور شرعی اصولوں کے مطابق کیا جائے۔ لڑکا اور لڑکی کی ازادانہ رضامندی، قانونی عمر اور شرعی حقوق کا مکمل خیال رکھا جائے۔ مہر لڑکی کا شرعی اور قانونی حق ہے، اس کی ادائیگی اور تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ بالخصوص مہر کو محض کاغذی کارروائی یا غیر معینہ مدت کے لیے موخر رکھنے کے بجائے اس کی بروقت ادائیگی کی روایت کو فروغ دیا جائے۔ اسی طرح کسی قسم کے جہیز یا غیر ضروری رسم ورواج کا مطالبہ نہ ہو۔ اس طرح ایک ہی تقریب میں اپنی خوشیوں کے ساتھ کسی دوسرے گھرانے کی زندگی میں بھی خوشیوں کے چراغ روشن کیے جا سکتے ہیں۔ یہ محض مالی تعاون نہیں، بلکہ ایک اہم معاشرتی ذمہ داری ہے۔ ہم کسی غریب خاندان پر احسان جتانا نہیں چاہتے، بلکہ ان کے وقار، عزتِ نفس اور خودداری کو برقرار رکھتے ہوئے زندگی کے ایک اہم مرحلے میں ان کا دست وبازو بننا چاہتے ہیں۔ یہ بھی ضروری ہے کہ مستحق خاندانوں کی شناخت پوری ذمہ داری، رازداری اور عزتِ نفس کے تحفظ کے ساتھ کی جائے۔ کسی کی غربت کو تشہیر کا موضوع نہ بنایا جائے اور نہ ہی کسی خاندان کو اپنی مجبوری ظاہر کرنے پر مجبور کیا جائے۔ ہمارا مقصد صرف نکاح کرانا نہیں، بلکہ دو خاندانوں کو عزت، اعتماد اور خوش گوار زندگی کی ابتدا کا موقع فراہم کرنا ہے۔

صاحبِ ثروت حضرات سے چند اہم سوالات: کیا ہماری شادیوں کی تقریبات پر ہونے والے غیر ضروری اخراجات میں سے کچھ رقم کسی غریب کی بیٹی کے نکاح کے لیے مختص نہیں کی جا سکتی؟ کیا ہم اپنی اولاد کی شادی کی خوشیوں میں کسی دوسرے مجبور باپ کی دعائیں حاصل نہیں کر سکتے؟ کیا یہ ممکن نہیں کہ ہم اپنی شادی کی تقریب میں ایک یا دو ایسے جوڑوں کو بھی شامل کر لیں جن کے لیے نکاح کا انتظام کرنا ان کے خاندان کی استطاعت سے باہر ہے؟

یقین کیجیے! آپ کی ایک چھوٹی سی کوشش کسی غریب باپ کی برسوں کی پریشانی دور کر سکتی ہے۔ آپ کے تعاون سے کسی ماں کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو سکتے ہیں، کسی بیٹی کے گھر بسنے کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکتا ہے اور کسی مجبور خاندان کو معاشرتی دباو اور ذہنی اذیت سے نجات مل سکتی ہے۔ یہ وہ نیکی ہے جس کا اثر صرف ایک دن کی تقریب تک محدود نہیں رہے گا، بلکہ اس کے ذریعے ایک نئے گھرانے کی زندگی کا آغاز ہوگا۔

ہماری اپیل: ہم تمام صاحبِ ثروت، مخیّر حضرات، تاجر برادری، صنعت کاروں اور سماجی شخصیات سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ اس تجویز کو محض ایک انفرادی تعاون یا وقتی خیرات نہ سمجھیں، بلکہ اسے معاشرے میں ایک مثبت، مستقل اور قابلِ تقلید روایت بنانے میں ہمارا ساتھ دیں۔ اس مہم کا آغاز ابتدائی طور پر پانچ سے دس ضرورت مند جوڑوں کے نکاح کا انتظام کر کے کیا جائے، تاکہ ایک عملی مثال قائم ہو اور دوسرے صاحبِ ثروت خاندان بھی اس کارِ خیر کی طرف راغب ہوں۔

یاد رکھیے! آپ کی دولت آپ کی اپنی ضروریات پوری کر سکتی ہے، لیکن اسی دولت کا ایک حصہ کسی ضرورت مند کے گھر میں خوشیوں کے چراغ بھی روشن کر سکتا ہے۔ شادی کی تقریبات کی شان وشوکت، قیمتی ملبوسات اور پرتکلف دعوتیں چند لمحوں کی خوشی کا سبب بنتی ہیں، لیکن کسی ضرورت مند بیٹی کا گھر بسانا ایک ایسا نیک عمل ہے جس کے اثرات نسلوں تک محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ دنیا میں دولت خرچ کرنے کے بے شمار طریقے ہیں، لیکن کسی مجبور باپ کے سر سے بیٹی کی شادی کا بوجھ ہلکا کرنا، کسی ماں کی برسوں کی فکر ختم کرنا اور دو نوجوانوں کو عزت ووقار کے ساتھ نئی زندگی شروع کرنے کا موقع دینا یقیناً ایک عظیم سعادت ہے۔ ہماری صاحبِ ثروت خاندانوں سے اپیل ہے کہ وہ اپنی خوشیوں کو محض اپنی ذات اور اپنے خاندان تک محدود نہ رکھیں، بلکہ ان میں معاشرے کے ان محروم طبقات کو بھی شریک کریں جو صرف مالی مجبوری کے باعث زندگی کی بنیادی خوشیوں سے محروم ہیں۔ آیئے! ہم عہد کریں کہ اپنی ہر شادی کی تقریب میں کم از کم ایک ضرورت مند جوڑے کے نکاح کی گنجائش ضرور نکالیں گے۔ ہماری خوشی کسی دوسرے کے گھر کی خوشی بنے، ہماری دولت کسی کی زندگی سنوارنے کا ذریعہ بنے اور ہماری تقریبات معاشرتی بھلائی کی مثال بنیں۔ نکاح کو آسان بنانا، جہیز اور غیر ضروری رسومات کی حوصلہ شکنی کرنا اور ضرورت مند خاندانوں کا باوقار سہارا بننا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ آیئے! اپنی خوشیوں کو دوسروں کی خوشیوں کا وسیلہ بنائیں، نکاح کو آسان بنائیں، معاشرتی ذمہ داری نبھائیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ بنیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کی یہی ایک نیکی کسی مجبور خاندان کی زندگی بدل دے اور کسی مظلوم باپ کے دل سے نکلی ہوئی دعا آپ کیلئے دنیا وآخرت کی سب سے قیمتی دولت بن جائے۔

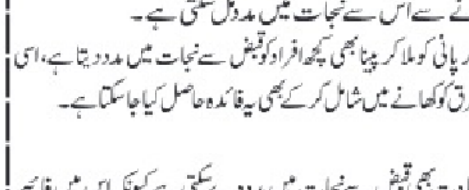
نذیر کاشمیری

جہاں بینی مری فطرت ہے لیکن۔۔۔

'واز ہ ایسوسی ایشن کا اہم فیصلہ!

ایک بہت اچھی خبر سامنے آئی ہے کشمیری وازہ، وان جہاں صدیوں سے کشمیر میں چلی آرہی روایت ہے وہاں اس میں آئے روز تبدیلیاں دیکھی جارہی ہیں بے شمار لڑکیوں کے والدین ایسے ہیں جو وازہ، وان انجام دینے کی سکت نہیں رکھتے اور ایسے بھی لوگ ہیں جو وازہ، وان پر لاکھوں بلکہ کروڑوں خرچ کرتے ہیں اسراف کی نمائش کر کے خود کو 'بڑے لوگوں' میں شمار کرانے کے متمنی ہوتے ہیں چند سال قبل گیسٹ کنٹرول نافذ ہوا تھا حکومت کی جانب سے، جو اپنی موت آپ ہی مرگیا کیونکہ لوگوں نے اسے خاطر میں نہیں لایا اب نئی روایت چلی ہے کہ مہمان، دعوتی کارڈ پر درج اوقات کو یکسر نظر انداز کرتے ہیں خواتین تو خواتین، مرد حضرات بھی دو بجے کے بجائے، دن بھر کام ختم کرنے کے بعد، یا دفتری کام مکمل کرنے کے بعد صاحب خانہ کے گھر تشریف لاتے ہیں اتنی دیر جو حضرات مقررہ وقت پر آتے ہیں انہیں بلاوجہ انتظار کرنا پڑتا ہے نتیجے میں صاحب خانہ کو ان 'لیٹ کامرس' کیلئے الگ سے کھانا دینا پڑتا ہے جو خواتین کے انتظار کو بڑھا دیتا ہے یوں کہیے کہ دن کا کھانا 'ظہرانہ' شب کا 'عشائیہ' بن جاتا ہے کوئی بھی سوچ سے کام نہیں لیتا ہے اسی طرح دلہا میاں جب جی میں آئے گھر سے بارات لیکر روانہ ہوتا ہے اور یہ عمل رات گیارہ بجے کے بعد ہی اکثر وبیشتر شروع ہوتا ہے اور رات ایک بجے تک چلتا ہے اب یہ خوش گن خبر سامنے آگئی ہے کہ ''رات گئے شادی کی تقریبات کی حوصلہ شکنی کے مقصد سے ایک اقدام میں، آل کشمیر وازہ ایسوسی ایشن نے اعلان کیا ہے کہ وہ شادیوں میں وازوان کی خدمت نہیں کرے گی جہاں دولہا رات 10 بجے کے بعد پہنچے گا۔ ایسوسی ایشن کے صدر غلام نبی بابا نے کہا کہ یہ فیصلہ دولہا کی تاخیر سے آمد کے بڑھتے ہوئے رواج سے نمٹنے کیلئے کیا گیا ہے، کچھ شادیوں میں دولہا صبح 3 یا 4 بجے تک پہنچتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ مشق وازوں (روایتی کشمیری باورچیوں) اور شادی کے انتظامات میں شامل کئی دوسرے لوگوں کیلئے مشکلات پیدا کرتی ہے، جو اکثر روایتی دعوت کی خدمت کیلئے گھنٹوں انتظار کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ بابا نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ معاشرہ اس بڑھتے ہوئے سماجی رواج کو ختم کرے اور لوگوں پر زور دیا کہ وہ دولہا کی بروقت آمد کو یقینی بنائیں تاکہ شادی کی تقریب انتظامات میں شامل افراد کو غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔'' اسے ایک اچھا قدم کہا جاسکتا ہے اس لحاظ سے کہ ظہرانے کو عشائیے میں بدل نے کا جو رواج وادی میں قائم کیا گیا ہے اس پر قدغن لگائی جاسکے ایسا بھی ہونا چاہیے کہ تین بجے کے بعد کسی بھی مہمان کو کھانا اسوقت تلک نہ دیا جائے جب تک نہ خواتین سیر ہو جائیں اس وقت کی 'الٹا پلٹی' کو یکسر بدل دیا جانا چاہیے تاکہ مہمان وقت کی قدر کرنا سیکھ جائیں۔۔۔۔

قبض سے نجات دلانے میں مددگار بہترین پھلوں کے جوس



کیا آپ یقین کریں گے کہ امریکا میں لوگ ہر سال 25 کروڑ ڈالرز ایک ایسے عام مسئلے سے نجات پانے کے لیے ادویات پر خرچ کر دیتے ہیں جو دیگر ملکوں میں بھی کافی عام ہے اور وہ ہے قبض۔ اس حوالے سے کوئی باضابطہ اعداد وشمار تو موجود نہیں مگر لاتعداد افراد قبض جیسے تکلیف دہ اور جھنجھلا دینے والے عارضے کا شکار ہوتے ہیں۔ حیران کن طور پر اکثر افراد میں اس مرض کی وجہ مناسب مقدار میں فائبر والی غذاؤں سے گریز یا پانی کی کم مقدار پینا ہوتی ہے۔ اور پھلوں اور سبزیوں کے جوس میں پانی کے ساتھ ساتھ غذائی اجزا اور کچھ مقدار میں فائبر جسم کو ملتا ہے۔ جسم میں پانی کی مناسب مقدار قبض سے نجات میں مدد دے سکتا ہے مگر کچھ مخصوص جوسز اس حوالے سے زیادہ بہتر انتخاب ثابت ہوتے ہیں، جن کے بارے میں آپ نیچے جان سکتے ہیں۔

آلو بخارے یا خشک آلو بخارے کا جوس

آلو بخارے یا خشک آلو بخارے جسم پر جلاب کش اثرات مرتب کرتے ہیں، ایک تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ روزانہ 100 گرام خشک آلو بخارے کھانے سے قبض سے نجات پانے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس پھل میں غذائی فائبر کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے مگر جوس کی شکل میں بیشتر مقدار ختم ہو جاتی ہے۔ مگر یہ جوس جلاب جیسا اثر کرتا ہے کیونکہ اس میں میگنیشم، پوٹاشیم اور سوربیٹول موجود ہوتے ہیں جو آنتوں کے افعال کو بہتر بناتے ہیں۔

لیموں کا جوس

لیموں وٹامن سی سے بھرپور ہوتے ہیں جو ایک ایسا اینٹی آکسائیڈنٹ ہے جو معدے میں پانی کی مقدار کو بڑھا کر فضلے کو نرم کر کے آنتوں کی حرکات کو متحرک کرتا ہے۔ جسم میں پانی کی کمی سے قبض ہوتا ہے اور پانی کا استعمال بڑھانے سے اس سے نجات میں مدد مل سکتی ہے۔

لیموں کے عرق اور پانی کو ملا کر پینا بھی کچھ افراد کو قبض سے نجات میں مدد دیتا ہے، اسی طرح لیموں کے عرق کو کھانے میں شامل کر کے بھی یہ فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

سیب کا جوس

سیب کھانے کی عادت بھی قبض سے نجات میں مدد دے سکتی ہے کیونکہ اس میں فائبر اور سوربیٹول موجود ہوتے ہیں۔

سیب میں پیکٹن نامی جز بھی ہوتا ہے جو حل پذیر فائبر ہوتا ہے جو آنتوں کے افعال کو حرکت میں لاتا ہے، سیب کے جوس میں قدرتی مٹھاس کی مقدار دیگر پھلوں کے مقابلے میں زیادہ ہوسکتی ہے تو اس کی زیادہ مقدار سے حساس معدے والے افراد کو مسائل کا سامنا ہوسکتا ہے۔

تاہم مناسب مقدار میں اس کو پینا قبض سے نجات میں مدد دے سکتا ہے مگر اس کا اثر دیگر جوسز کے مقابلے میں زیادہ موثر نہیں ہوتا۔

نوٹ: یہ مضمون عام معلومات کے لیے ہے۔ قارئین اس حوالے سے اپنے معالج سے بھی ضرور مشورہ لیں۔ (پی ایس آئی)۔

ذیابیطس کے علاج میں اہم پیشرفت، بغیر انسولین شوگر کنٹرول کرنے والی ڈیوائس تیار



ویب ڈیسک// ساؤتھ ریلینڈ کے سائنس دانوں نے ایک جدید تجرباتی ڈیوائس تیار کی ہے جو جسم میں نصب کیے جانے کے بعد بجلی کی مدد سے خون میں شوگر کی سطح کم کر سکتی ہے، جس سے ذیابیطس اور موٹاپے کے علاج میں نئی امید پیدا ہوگئی ہے۔ ای ٹی ایچ زیورخ یونیورسٹی کے محققین کی تیار کردہ یہ ڈیوائس خون میں موجود اضافی گلوکوز کو گلوکونیٹ میں تبدیل کرتی ہے جسے گردے پیشاب کے ذریعے جسم سے خارج کر دیتے ہیں۔ تحقیق کے مطابق وائرلیس ٹیکنالوجی سے چلنے والی اس ڈیوائس کو مسلسل شوگر مانیٹر کرنے والے نظام سے منسلک کیا گیا ہے جس نے چوہوں پر تجربات میں خودکار طور پر شوگر کنٹرول کرنے کے نتائج دکھائے۔ تجربات میں یہ بھی سامنے آیا کہ ڈیوائس جسم میں ذخیرہ شدہ چربی کے استعمال کو بڑھانے میں مدد دیتی ہے جس سے ذیابیطس اور موٹاپے کا بیک وقت علاج ممکن ہونے کی امید ہے۔ ماہرین کے مطابق دنیا بھر میں 2.5 ارب سے زائد افراد ذیابیطس اور موٹاپے کے مشترکہ مسئلے سے متاثر ہیں۔ موجودہ علاج میں انسولین اور ادویات کا استعمال کیا جاتا ہے جن کے بعض مضر اثرات بھی سامنے آتے ہیں۔ تاہم، سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ نئی ڈیوائس ابھی تجرباتی مرحلے میں ہے اور اس کے نتائج چوہوں پر حاصل کیے گئے ہیں، انسانوں میں اس کی افادیت اور حفاظت ثابت کرنے کے لیے مزید تحقیق اور کلینیکل ٹرائلز درکار ہوں گے۔

سوپور میں ابن اسماعیل کی ادبی خدمات پر سیمینار منعقد

بشیر اطہر کا افسانوی مجموعہ ''زخم جو بولتے ہیں'' منظرِ عام پر



سوپور، /11 نومبر/ (وانی عرفات) سوپور میں بدھ کے روز ادیبوں، شاعروں، دانشوروں اور ادب سے دلچسپی رکھنے والے افراد کا ایک اجتماع منعقد ہوا جہاں معروف ادبی شخصیت ابن اسماعیل کی زندگی اور ادبی خدمات پر ایک روزہ سیمینار کا اہتمام کیا گیا۔ ابن اسماعیل فن اور شخصیت' کے عنوان سے منعقدہ اس پروگرام کا اہتمام جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگوئجز (JKAACL) نے اسکول آف ہیومینٹیز، آرٹس، لینگوئجز اینڈ سوسائٹی سوپور کے اشتراک سے کیا تھا۔ سیمینار میں مقررین نے ابن اسماعیل کی زندگی، تحریروں اور ادبی خدمات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ادیبوں اور ان کے کام کو یاد رکھنا اور نئی نسل کو ان کی ادبی خدمات سے واقف کرانا ضروری ہے۔ سیمینار کی صدارت معروف ادبی شخصیت حسن انظر نے کی جبکہ محمد یوسف مشہور اور شاہد دلنوی مہمانان خصوصی کی حیثیت سے موجود تھے۔ پروگرام کی میزبانی اسکول آف ہیومینٹیز، آرٹس، لینگوئجز اینڈ سوسائٹی، سوپور کے ڈائریکٹر عاشق حسین ذکی نے کی جبکہ اکیڈمی کی نمائندگی شیرازی کے مدیر محمد سلیم سالک نے کی۔ پروگرام کا آغاز عاشق حسین ذکی کے استقبالیہ کلمات سے ہوا۔ انہوں نے مہمانوں اور شرکاء کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ اس طرح کے پروگرام نوجوان نسل کو اپنے ادیبوں اور ان کی ادبی خدمات کے بارے میں جاننے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ اس موقع پر محمد سلیم سالک نے سیمینار کے مقاصد پر بات کرتے ہوئے کہا کہ کسی ادیب کو سمجھنے کے لیے صرف اس کی کتابیں پڑھنا کافی نہیں بلکہ اس کے خیالات اور ادبی سفر کو سمجھنا بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے پروگرام ادبی تاریخ کو محفوظ رکھنے اور اہل ادب کو ایک دوسرے کے خیالات سننے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ سیمینار کا کلیدی خطبہ معروف قلمکار ناصر ضمیر نے پیش کیا۔ انہوں نے ابن اسماعیل کی زندگی، تحریروں اور ادبی سفر کے مختلف پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ ان کے خطاب میں ادیب کی شخصیت اور ادبی کام سے متعلق اہم باتیں پیش کی گئیں۔ اس کے بعد پروفیسر عبدالرشید ڈار، حسن زرین، بشیر احمد ڈار اور ناظم نذیر نے بھی ابن اسماعیل کی ادبی خدمات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مقررین نے کہا کہ ادبی شخصیات کے کام کو نئی نسل تک پہنچانے کے لیے ان پر مزید مطالعے اور تحقیق کی ضرورت ہے۔ پروگرام کے دوران معروف قلمکار بشیر اطہر کے افسانوی مجموعے ''زخم جو بولتے ہیں'' کی رسم اجرا بھی انجام دی گئی۔ اس موقع پر شرکاء نے کتاب کی اشاعت پر خوشی کا اظہار کیا اور اسے افسانوی ادب میں ایک نیا اضافہ قرار دیا۔ سیمینار کے دوسرے اجلاس میں محفل افسانہ منعقد ہوئی جس میں عادل نصیر، بشیر اطہر، فیض قاضی آبادی، طارق شبنم، ایوب دلبر اور ڈاکٹر ریاض توحیدی نے اپنے افسانے اور مختصر کہانیاں پیش کیں۔ ان تخلیقات میں زندگی کے مختلف پہلوؤں اور سماجی مسائل کو افسانوی انداز میں بیان کیا گیا۔ اختتامی اجلاس میں صدر محفل اور دیگر شرکاء نے منتظمین کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان قلمکاروں کی حوصلہ افزائی اور ادب کے فروغ کے لیے اس طرح کی تقریبات کا انعقاد جاری رہنا چاہیے۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر محمد اقبال لون نے انجام دیے۔ یہ سیمینار ابن اسماعیل کی ادبی خدمات کو یاد کرنے اور ان کے کام پر گفتگو کرنے کا ایک اچھا موقع ثابت ہوا۔ ایسے پروگرام نہ صرف ادبی شخصیات کو یاد رکھنے میں مدد دیتے ہیں بلکہ نئی نسل کو اپنی زبان، ادب اور تہذیبی روایات سے جوڑنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس موقع پر میں وانی عرفات، بشیر اطہر صاحب کو ان کے نئے افسانوی مجموعے ''زخم جو بولتے ہیں'' کی اشاعت پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میری دعا ہے کہ ان کی یہ کتاب قارئین میں مقبول ہو اور ان کا ادبی سفر اسی طرح کامیابی کے ساتھ آگے بڑھتا رہے۔

دوردراز علاقوں کو بہتر سڑک رابطے سے جوڑنے کا عزم

اننت ناگ /11 نومبر/ شاہ بلال/ ڈورو اسمبلی حلقہ انتخاب میں تعمیر و ترقی کے عمل کو مزید تیز کرتے ہوئے رکن اسمبلی ڈورو غلام احمد میر نے آج ویری ناگ کے باغوان پورہ اور کمار محلہ- خوجہ پورہ گجر بستی- اوموہ میں دو مزید اندرونی رابطہ سڑکوں کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ ان دونوں اہم منصوبوں پر مجموعی طور پر تقریباً 1.5 کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے۔ ان منصوبوں کا مقصد دوردراز اور پسماندہ آبادیوں کو بہتر سڑک رابطے کی سہولت فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ عوام کے لیے تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی اور دیگر بنیادی سہولیات تک رسائی کو آسان بنانا ہے۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے غلام احمد میر نے کہا کہ سڑک رابطہ کسی بھی علاقے کی ترقی کی بنیادی کڑی ہے، کیونکہ بہتر بنیادی ڈھانچہ نہ صرف عوام کے لیے آمدورفت کو آسان بناتا ہے بلکہ ترقی کے نئے امکانات بھی پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں منصوبوں کے ابتدائی مرحلے کے لیے رقومات واگزار کی جا چکی ہیں، جبکہ دوسرے مرحلے میں سڑکوں پر میکڈم بچھانے کا کام انجام دیا جائے گا تا کہ لوگوں کو پائیدار اور ہر موسم میں قابل استعمال رابطہ سڑکیں میسر آ سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تعمیراتی کام کے دوران اگر کسی بھی قسم کی رکاوٹ یا دشواری پیش آتی ہے تو اسے ترجیحی بنیادوں پر دور کیا جائے گا تا کہ ترقیاتی منصوبوں کی رفتار متاثر نہ ہو۔ رکن اسمبلی نے مقامی باشندوں کی جانب سے سڑکوں کی تعمیر کے لیے بغیر کسی معاوضے کے رضاکارانہ طور پر اپنی اراضی فراہم کرنے کے جذبے کو بھی سراہا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کا یہ تعاون اجتماعی ترقی، باہمی اتحاد اور علاقے کی بہتری کے لیے ایک قابل تقلید مثال ہے۔ ادھر دونوں علاقوں کے مقامی باشندوں نے ان دیرینہ مطالبات کی تکمیل پر خوشی اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے رکن اسمبلی غلام احمد میر کا شکریہ ادا کیا۔ لوگوں کا کہنا تھا کہ جن رابطہ سڑکوں کی تعمیر کا وہ طویل عرصے سے انتظار کر رہے تھے، ان کا خواب اب حقیقت میں بدلتا دکھائی دے رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ڈورو حلقہ انتخاب میں مسلسل نئے ترقیاتی منصوبوں کا آغاز اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ دوردراز اور نظرانداز شدہ علاقوں تک بنیادی سہولیات پہنچانے اور دیہی رابطہ نظام کو مضبوط بنانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔

اسرائیلی پارلیمنٹ میں عرب لیڈر احمد طیبی کی بنیامن نتن یاھو کا گھیرا تنگ کرنے کی دھمکی

تل ابیب /11 نومبر/ (پی ایس آئی) اسرائیلی کنیسٹ میں جوائنٹ لسٹ کے سربراہ احمد طیبی نے زور دیا ہے کہ آنے والے مرحلے کے دوران ان کا بلاک کنیسٹ کی کمیٹیوں کے کاموں پر گہرا اثر ڈالے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان کا پہلا ہدف وزیراعظم بنیامین نتن یاھو کو اقتدار سے باہر کرنا اور متبادل حکومت کے قیام کے لیے کام کرنا ہے۔ طیبی نے "العربیہ الحدث" کے ساتھ گفتگو میں کہا کہ اسرائیل میں عرب شہریوں کے خلاف نتن یاھو کا اشتعال انگیز رویہ "سفاکانہ" ہے۔ "اسرائیل بیتنو" پارٹی کے سربراہ آوی گیڈور لائبرمین کی جانب سے اسرائیلی عربوں کا انکار نسلی تعصب کا حامل ہے۔ طیبی نے مزید کہا کہ نتن یاھو اب بھی انتخاب کے نتائج کو خراب کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے سیاسی رویے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ وہ ووٹنگ کے نتائج کے باوجود اقتدار میں قائم رہنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ نئے اراکین کی حلف برداری کی تقریب کے دوران کنیسٹ میں خطاب کرتے ہوئے نتن یاھو نے قومی اتحاد کی حکومت کی تشکیل کی اپیل کی اور ساتھ ہی عرب پارٹیوں پر شدید تنقید کرتے ہوئے اپنے مخالفین کو متنبہ کیا کہ وہ اگلی حکومت کی تشکیل کے لیے ان پارٹیوں کی حمایت پر انحصار نہ کریں۔ بنیامین نتن یاھو نے کہا کہ عرب پارٹیاں "یہودی ریاست کو تباہ کرنے کی کوشش کر رہی ہیں"۔ انہوں نے استفسار کیا کہ کیا ان کے مخالفین ایسی پارٹیوں پر انحصار کرنے کے لیے تیار ہیں جن کا ہدف، ان کے بیانات کے مطابق، اسرائیل کو تباہ کرنا ہے۔ وزیراعظم نے یہ دعوی بھی کیا کہ یونائیٹڈ عرب لسٹ اور جوائنٹ لسٹ کے درمیان اختلاف یہودی ریاست کے وجود سے متعلق ان کے موقف کا نہیں ہے، بلکہ اس بات پر ہے کہ اس کے ملبے پر کس قسم کی ریاست قائم ہوگی۔ بنیامین نتن یاھو نے قومی اتحاد کی حکومت کی تشکیل کے لیے اپنی اپیل کو دہراتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کو درپیش خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے دیگر تمام تحفظات کو ایک طرف رکھنا ہوگا۔ ایسے وقت میں جب ان کے مخالف گاڈی آئزنکوٹ اپوزیشن پارٹیوں کی حمایت سے ایک متبادل حکومت قائم کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔ نامزد وزیراعظم گاڈی آئزنکوٹ نے اعلان کیا کہ لیکوڈ پارٹی کے نمائندوں کے ساتھ جو ملاقات کل طے تھی اسے منسوخ کر دیا گیا ہے، اور یہ فیصلہ کنیسٹ میں نتن یاھو کے خطاب کے بعد سامنے آیا۔ اسرائیلی اخبار "معاریو" نے رپورٹ کیا ہے کہ سیاسی کشمکش کے اثرات نئی حکومت کی تشکیل کے لیے جاری مذاکرات پر بھی پڑ رہے ہیں۔ دوسری جانب "اسرائیل بیتنو" پارٹی کے سربراہ آوی گیڈور لائبرمین نے حکومت کی تشکیل کے مذاکرات میں، تین بنیادی نکات پر قائم رہنے کا اعلان کیا ہے، پہلا بنیامین نتن یاھو کا دور ختم کرنا، دوسرا نئے انتخابات کے انعقاد کو روکنا اور تیسرا جوائنٹ لسٹ اور یونائیٹڈ عرب لسٹ کی حمایت پر مبنی اقلیتی حکومت کی تشکیل نہ کرنا ہے۔ آوی گیڈور لائبرمین نے منگل کو ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ وہ ایسی کسی حکومت کی حمایت نہیں کریں گے جس میں نتن یاھو شامل ہوں، اور اسی طرح وہ دونوں عرب بلاکس کی حمایت پر مبنی اقلیتی حکومت کی حمایت کو بھی مسترد کرتے ہیں، اگرچہ وہ موجودہ وزیراعظم کی حکومت ختم کرنے کے حامی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ قومی اتحاد کی حکومت تشکیل دینے کا فیصلہ گاڈی آئزنکوٹ کا اپنا ہے، اگر انہوں نے یہ راستہ اختیار کیا تو وہ اس کا حصہ نہیں بنیں گے، تاہم انہوں نے نئے انتخابات سے بچنے کے لیے لچک دکھانے اور کچھ رعایتیں دینے کی آمادگی ظاہر کی ہے۔ احمد طیبی کے یہ بیانات ایسے وقت میں آئے ہیں جب جوائنٹ لسٹ کنیسٹ کے کام پر اثر انداز ہونے، کمیٹیوں کی تشکیل کے انتظامی امور میں حصہ لینے اور موجودہ حکومت کو بدلنے کے اقدامات کی حمایت کے لیے اپنی پارلیمانی طاقت کو استعمال کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ جوائنٹ لسٹ نے انتخابات کے بعد گاڈی آئزنکوٹ کی قیادت میں متبادل حکومت قائم کرنے کی کوششوں کی حمایت کا اعلان کیا ہے، جن انتخابات نے بنیامین نتن یاھو کے کیمپ کو حکومت بنانے کے لیے ضروری اکثریت فراہم نہیں کی تھی، کیونکہ جوائنٹ لسٹ کے پاس 11 نشستیں ہیں جبکہ یونائیٹڈ عرب لسٹ کے پاس 8 نشستیں ہیں۔ یہ اعداد و شمار عرب بلاکس کو پارلیمانی حساب کتاب اور حکومت کی تشکیل کے مذاکرات میں ایک فیصلہ کن کردار فراہم کرتے ہیں، حالانکہ اپوزیشن پارٹیوں کے درمیان ان کے ساتھ تعاون کی نوعیت اور حدود کے حوالے سے شدید اختلافات موجود ہیں۔

تعزیتی پیغام

انا الله ونا علیه راجعون

دل خون کے آنسو رو رہا ہے۔ انتہائی افسوس اور رنج و غم کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مرگنڈ کنگن کی نیک سیرت، دوراندیش، شرم و حیاء کی مجسمہ، صابرہ وشاکرہ خاتون محترمہ حفیظہ بیگم اہلیہ عبدالرحمٰن نجار صاحب *— طویل علالت کے بعد آ کل اتوار 11 نومبر 2026 کو دارالفناء سے دارالبقا کی جانب کوچ کر گئیں۔ مرحومہ ایک ایسی عظیم ماں، ایک وفادار بیوی اور ایک پاکیزہ سیرت خاتون تھیں جن کی پوری زندگی صبر، شکر، پردہ، حیاء ، محبت اور قربانی کی روشن مثال تھی۔ ان کا چہرہ ہمیشہ مسکراہٹ سے روشن رہتا تھا، ان کی زبان پر ہمیشہ دعائیں رہتی تھیں۔ ان کی جدائی نے پورا گھر ویران کر دیا ہے۔

اے میرے محترم بھائی عبدالرحمٰن نجار صاحب آج آپ کی زندگی کا سب سے قیمتی سرمایہ آپ سے جدا ہو گیا۔ آپ کے دکھ کو الفاظ میں بیان کرنا ناممکن ہے۔ ہم آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

پیارے بیٹے محمد افضل نجار

ماں کی دعاؤں کا سایہ اٹھ گیا، ماں کی ممتا سے محروم ہونا دنیا کا سب سے بڑا غم ہے۔ آپ کی ماں آپ کے لیے جنت کا دروازہ تھیں، آج وہ دروازہ بند ہو گیا۔ صبر کیجیے، آپ کی ماں کی دعائیں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہیں گی۔

پیاری بیٹی کلثومہ بانو بیٹی کے لیے ماں ہی سب کچھ ہوتی ہے۔ آپ کی ماں کی محبت، ان کی شفقت، ان کی دعائیں کبھی ختم نہیں ہوں گی۔ وہ جنت میں بھی آپ کے لیے دعا کر رہی ہوں گی۔

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی بال بال مغفرت فرمائے، طویل علالت کو ان کے گناہوں کا کفارہ بنائے، قبر کو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ بنائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام لواحقین خاص کر شوہر، بیٹے اور بیٹی اور ان کے بھائی ماسٹر عبدل مجید نجار کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کا صبر جمیل عطا فرمائے سابقہ تحصیلدار عبدل احد دینہ مرگنڈ فیاض احمد دینہ مرگنڈ قاضی ماسٹر مشتاق احمد آوان ماسٹر غلام مصطفیٰ آوان ڈاکٹر نذیر احمد ڈار میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ٹراما ہسپتال کنگن ممتاز شخصیت شیخ نذیر کنگن معروف براڈکاسٹر شیخ بشیر احمد ماسٹر عبدل حمید شیخ سابقہ نائب تحصیلدار عبدل حمید شیخ مرگنڈ محترمہ مریم غنی نظام پورہ نے مرحومہ کے ایصال ثواب کے لئے دعا کی ہے اور لواحقین کے ساتھ تعزیت و یکجہتی ظاہر کی ہے

مرتب کردہ غنی نظام پوری ڈیلی روشنی (9622763313) مدینہ فیملی بک گروپ

از دفتر نائب تحصیلدار کنگن

عنوان: درخواست منجانب: عرفان احمد میر ولد عبدل احد میر ساکنہ برنہ بگ تحصیل کنگن بغرض حصول Legal Heir سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر کی نسبت سائل نے درخواست حصول Legal Heir سند پیش کی ہے۔ معاملہ کے نسبت رپورٹ پٹواری حلقہ طلب کیا گیا اور سائل نے بیان حلفی بھی پیش کیا ہے۔ جس سے عیاں ہوا کہ سائل کا والد مسمی عبدل احد میر مورخہ: 20-10-2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ متوفی کے وارثان جائز کی تفصیل بذیل یوں ہے۔

نمبر شمار	نام وارث جائز	رشتہ ہمراہ متوفی
۱	رفیقہ بیگم	زوجہ
۲	رخسانہ بیگم	دختر
۳	نصرت احد	دختر
۴	شبیر احمد میر	پسر
۵	سجاد احمد میر	پسر

مندرجہ بالا کے علاوہ اور کوئی وارث جائز جتلایا نہیں گیا۔ اگر کسی شخص یا اشخاص کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات (7) دن کے اندر دفتر ہذا کو اپنا اعتراض پیش کریں۔ بعد گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ (تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار کنگن)

از نیابت پریلان باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: عمران احمد خان ولد محمد شریف بٹی ساکنہ موضع گینگل

بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی اتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیرکارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع گینگل میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	عمران احمد خان ولد محمد شریف بٹی	30 سال	مزدوری	
۲	رفعت بیگم زوجہ	29 سال	گھریلو کام	
۳	امان خان پسر	09 سال		
۴	ریحانہ عمران دختر	08 سال		
۵	ایان خان پسر	04 سال		

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیرہ رقمی مبلغ .... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار پریلان)

از نیابت اوڑی باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: عبدل عزیز لوہار ولد شرمدین لوہار ساکنہ موضع کمل کوٹ حال اوڑی

بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی اتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیرکارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع کمل کوٹ حال اوڑی میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	عبدل عزیز ولد شرمدین	56 سال	مزدوری	
۲	اکبر بی زوجہ	45 سال	گھریلو کام	
۳	شفقت پسر	27 سال	زیر تعلیم	
۴	شاہد پسر	23 سال	زیر تعلیم	
۵	یاسمین دختر	18 سال	زیر تعلیم	
۶	سمرین دختر	15 سال	زیر تعلیم	
۷	برہان پسر	09 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیرہ رقمی مبلغ .... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار اوڑی)

از نیابت بارہمولہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار بارہمولہ

درخواست از جانب: کلثومہ بیگم زوجہ مرحوم تنویر احمد نجار ساکنہ کانلی باغ خانپورہ بارہمولہ نسبت اجرائی پسماندگان سرٹیفکیٹ بابت خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر کی نسبت درخواست سائلہ دفتر ہذا میں زیرکارروائی ہے۔ اس ضمن میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی اور مطابق رپورٹ پٹواری و سند وفات سائلہ کا شوہر مسمی تنویر احمد نجار ولد بشیر احمد نجار مورخہ: 11-09-2026 کو فوت ہو چکا ہے۔ متوفی مذکور پیشہ سے تجارت تھا۔ متوفی مذکور کے پسماندگان بذیل پائے گئے۔

نمبر شمار	نام پسماندگان	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ	کیفیت
۱	بشیر احمد نجار	75 سال	والد متوفی	مزدوری	شادی شدہ
۲	فہمیدہ بیگم	67 سال	والدہ متوفی	گھریلو کام	شادی شدہ
۳	کلثومہ بیگم	35 سال	زوجہ متوفی	گھریلو کام	بیوہ
۴	فاطمہ تنویر	07 سال	دختر متوفی	زیر تعلیم	بلا شادی شدہ
۵	ایمان تنویر	04 سال	دختر متوفی	زیر تعلیم	بلا شادی شدہ

سند زیر بحث کی اجرائی پر اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر سات یوم تک اپنے عذرات دفتر ہذا میں پیش کرے۔ بعد معیاد گذرنے کوئی بھی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بارہمولہ)

از نیابت بجہامہ باجلاس ناصر احمد صاحب ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: شازیہ بیگم زوجہ امتیاز احمد شیخ ساکنہ موضع بجہامہ

بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی اتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیرکارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع بجہامہ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	امتیاز احمد شیخ	42 سال	ملازم سرکار	
۲	شازیہ بیگم زوجہ	38 سال	گھریلو کام	
۳	محمد زید پسر	04 سال	کمسن	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیرہ رقمی مبلغ .... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بجہامہ)

از نیابت بونیار باجلاس ناصر احمد صاحب ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: محمد اقبال ولد عبدل رشید میر ساکنہ بونیار

بمراد عطائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ (RBA) تحت SRO-294 بحق اولادان قراۃ العین، انیق اقبال، ثاقب اقبال

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیرکارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع بونیار میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	محمد اقبال میر	48 سال	ڈرائیوری	
۲	نصرینہ بیگم	44 سال	گھریلو کام	
۳	قراۃ العین	22 سال	زیر تعلیم	
۴	انیق اقبال	19 سال	زیر تعلیم	
۵	ثاقب اقبال	17 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیرہ رقمی مبلغ Rs.6500/- ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بونیار)

اطلاع عام

بجلی کنکشن زیر کنزیومر آئی ڈی نمبر: 0214010068678 جو اس وقت عبدل رشید میر کے نام درج ہے کو تبدیل کر کے شیخ جاوید اقبال ساکنہ سنگرام پورہ سوپور کے نام درج کرانا مطلوب ہے۔ اس سلسلے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو 7 دن کے اندر اندر PDD/KPDC ڈیپارٹمنٹ کے متعلقہ دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

شیخ جاوید اقبال ساکنہ سنگرام پورہ سوپور

از نیابت نوشہرہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: نشاط حسین شاہ ولد قاسم شاہ ساکنہ پہلی پورہ

بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی اتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیرکارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع پہلی پورہ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	قاسم شاہ	58 سال	ڈیلی ویجر	
۲	نصرت فاطمہ	55 سال	گھریلو کام	
۳	بشارت حسین	36 سال	مزدوری	
۴	وجاہت حسین	34 سال	مزدوری	
۵	نشاط حسین	26 سال	زیر تعلیم	
۶	تابندہ بانو	24 سال	گھریلو کام	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیرہ رقمی مبلغ .... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار نوشہرہ)

از نیابت بارہمولہ۔ اے باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست از جانب: رفعت بانو دختر ولی محمد چیچی ساکنہ موضع کنٹیا تیوالی

بغرض حصول سند S.T بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر کی نسبت سائلہ نے درخواست حصول S.T سند پیش کی ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ سائلہ دہ ہذا میں زائد از پندرہ سالوں سے رہائش پذیر ہے اور تاحال ترک سکونت نہیں کی ہے۔ مطابق رپورٹ پٹواری تفصیل کنبہ بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ
۱	نذیر حسین ولد فقیر محمد چیچی	58 سال	ملازم	سربراہ کنبہ
۲	عاشق حسین چیچی	29 سال	سرکاری ملازم	شوہر رفعت بانو
۳	راشد احمد چیچی	24 سال	سرکاری ملازم	دیور
۴	راقب احمد چیچی	22 سال	ڈرائیور	دیور
۵	رفعت بانو	25 سال	گھریلو کام	خود

کنبہ سائلہ کی آمدنی ماہانہ -/1800,024 روپے دکھائی گئی ہے۔ سائلہ سند S.T حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ اگر سند مطلوبہ کی اجرائیگی کے بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر ایک ہفتہ اصالتاً یا وکالتاً دفتر ھذا میں پیش کرے۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بارہمولہ)

از نیابت بارہمولہ۔ اے باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست از جانب: امان بن نذیر ولد مرحوم نذیر احمد بٹ ساکنہ دردپورہ کھٹی ننگن

بغرض حصول سند RBA بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر کی نسبت سائل نے درخواست حصول RBA سند پیش کی ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ سائل دہ ہذا میں زائد از پندرہ سالوں سے رہائش پذیر ہے اور تاحال ترک سکونت نہیں کی ہے۔ مطابق رپورٹ پٹواری تفصیل کنبہ بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ
۱	شبیر احمد بٹ	42 سال	تجارت	سربراہ کنبہ
۲	رخسانہ بیگم	45 سال	گھریلو کام	والدہ
۳	امان بن نذیر ولد نذیر احمد	23 سال	زیر تعلیم	خود
۴	بٹ قربان شبیر	20 سال	زیر تعلیم	سوتیلہ بھائی
۵	عبدل منان بٹ	16 سال	زیر تعلیم	سوتیلہ بھائی

کنبہ سائل کی آمدنی ماہانہ -/16000 روپے دکھائی گئی ہے۔ سائل سند RBA حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ اگر سند مطلوبہ کی اجرائیگی کے بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر ایک ہفتہ اصالتاً یا وکالتاً دفتر ھذا میں پیش کرے۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بارہمولہ)

از نیابت اوڑی باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: عمران احمد لون ولد عطا محمد لون ساکنہ موضع اوڑی

بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی اتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیرکارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع اوڑی میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	عمران احمد لون	40 سال	زمینداری	
۲	پروینہ بانو	35 سال	گھریلو کام	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیرہ رقمی مبلغ Rs.5000/- ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار اوڑی)

از نیابت تارت پورہ

درخواست از جانب: عبید سلطان، توفیق سلطان، عنظر سلطان، رضیہ سلطان اولادان محمد سلطان بٹ ساکنہ ہرڈونہ نسبت عطائی بیک وارڈ ایریا (RBA) سرٹیفکیٹ تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلان عبید سلطان، توفیق سلطان، عنظر سلطان، رضیہ سلطان دفتر ہذا میں زیرکارروائی وتحقیقات ہے۔ رپورٹ پٹواری سے عیاں ہے کہ سائلان دہ ہذا کے مستقل باشندے ہیں۔ سائلان سکونت دار موضع ہرڈونہ ہیں۔ افراد کنبہ کی تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ
۱	محمد سلطان بٹ ولد محمد بٹ	56 سال	زمینداری
۲	مغلی بیگم زوجہ محمد سلطان بٹ	58 سال	گھریلو کام
۳	عبید سلطان ولد محمد سلطان بٹ	25 سال	زیر تعلیم
۴	شاکر سلطان ولد محمد سلطان بٹ	22 سال	زیر تعلیم
۵	عنظر سلطان ولد محمد سلطان بٹ	18 سال	زیر تعلیم
۶	توفیق سلطان ولد محمد سلطان بٹ	16 سال	زیر تعلیم
۷	رضیہ سلطان دختر محمد سلطان بٹ	12 سال	زیر تعلیم

دیگر کوئی افراد کنبہ نہیں جتلایا گیا۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی -/84000 روپیہ تک ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار تارت پورہ)

اطلاع عام

میری بائیک زیر رجسٹریشن نمبر: JK09E-5056 کا نمبر پلیٹ فرنٹ سائیڈ دوران سفر کہیں پر گر کر گم ہو گیا ہے۔ اب اس کا نیا نمبر پلیٹ نکالنا مطلوب ہے۔ اس سلسلے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو 7 دن کے اندر اندر جموں وکشمیر پولیس اسٹیشن ہندوارہ کے دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

داوود بشیر میر ولد بشیر احمد میر ساکنہ Maratgam

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in adhar card bearing NO: **219384686006** from Hilal Ahmad Dar S/o Jalal Ul Din Dar to Hilal Ul Din Dar S/o Jalal Din. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at concerned authority within 07 days from the publication of this notice.

Hilal Ul Din Dar S/o Jalal Din
R/o Asnoor Teh DH Pora Distt. Kulgam

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in adhar card bearing NO: **989713181105** from Suhail Ahmad Malik to Saheel Ahmad Malik. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at concerned authority within 07 days from the publication of this notice.

Saheel Ahmad Malik S/o Mohammad Shafi Malik R/o DK Marg Teh DH Pora Distt. Kulgam

PUBLIC NOTICE

I want to correct the DoB of my son Absaar Alaam Wani in his school records from 27.10.2014 to 27.09.2016. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at Islamic Educational Institute Impora Budgam within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Abdul Qadir Wani F/o Absaar Alaam Wani

PUBLIC NOTICE

I, Ghulam Rasool, S/O Bulla Bhat, R/O Garkote, Tehsil Uri, District Baramulla, hereby notify the general public that my name and parentage have been wrongly recorded in my Aadhaar Card No. 3871 4883 7492 as Ghulam Rasool Bhat, S/o Bula Bhat, whereas my correct name and parentage are Ghulam Rasool, S/o Bulla Bhat. I have applied for correction of the said details in my Aadhaar records. Any discrepancy may be treated as a clerical error. The correct details may kindly be considered for all official purposes.

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR TARATHPORA

The Tehsildar,
Ramhal Tarathpora
Subject: Application for issuance of Income Certificate.
Sir,
This office is in receipt of an application from the applicant namely Manzoor Ahmad Bhat S/o Ah. Ahmad Bhat R/o Manzgam, Tehsil Ramhal Tarathpora, District Kupwara for issuance of income certificate. In this regard this office sought a report from field functionary. Moreover, statements of concerned Lamberdar, Chowkidar & applicant were recorded. The family income details monthly/annually is as under:

S. No.	Source of Income	No of Employees	Annual Income (In Rs)
01	Government Employee	1-	8,86,800/=
02	Private Sector Employee		
03	Agriculture and Horticulture	3-12	12000/
04	Commercial Rent		
05	Residential Rent		
06	Transport		
07	Business		
08	Labour		
09	Others		
	Total		

This certificate is issued for the purpose of ABA in favour of Falak Manzoor D/o Manzoor Ahmad Bhat, Therefore, it is requested that the total family income monthly/yearly detailed as above is recommended. Hence, report submitted for issuance of Income Certificate.

Naib Tehsildar Tarathpora

PUBLIC NOTICE

I am applying for the issuance of DOB Certificate of my son under DoB 01.04.2013. If anybody have any objection in this regard, he may contact the same at concerned court or personally or through counsel within 07 days from the publication of this notice.

Mir Farooq Ahmad F/o Faizan Farooq
R/o Kartargarh Alsafa Colony Distt. Baramulla

PUBLIC NOTICE

I, Abdul Majid Barla S/O Kalam Din Barla, R/o Malangam, Bandipora, inform the general public that Electric Consumer ID 0216020014005, installed at Gujjar Nar Burla Mohalla, New Malangam, Bandipora, is presently registered in the name of Bashir S/O Qalm-Din.I intend to transfer the said electricity connection into my own name as per my Aadhaar Card, being the lawful owner of the premises. Any person having objections may submit the same in writing before the AEE, KPDCL Sub-Division Kuloosa, Bandipora, within 7 days from the date of publication. No objections will be entertained thereafter.

PUBLIC NOTICE

I the legal guardian of Shaib Manzoor Awan, S/o Manzoor Ahmad awan, R/o Pringal Baramulla, hereby declare that my child's name has been written as Shaib Awan In School record - Dubai grand International School, Umerabad, Zainakote, Srinagar.while the correct name is Shaib Manzoor awan. Now I have applied for the correction of the same if anybody has any objection in this regard he/she may file them in the office of Dubai Grand international school within seven days. After that no objection shall be entertained

Mohammad Yousuf Awan G/o Shaib Manzoor Awan R/o Pringal Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to disconnect my Electricity Connection bearing Consumer ID No: **0204040036990.** Now I am applying for its disconnection, if anybody have any objection he may contact the same at PDD Sub Div. Hawal within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Moin Hussain S/o Zahoor Ahmad Bhat

PUBLIC NOTICE

I, Rakhmatullah, S/O Habibullah, R/O Dachi, Tehsil Uri, District Baramulla, hereby notify the general public that my name has been wrongly recorded in my Aadhaar Card No. 5375 9683 4192 as Rahmat Ullah, whereas my correct name, as per my Date of Birth Certificate and relevant records, is Rakhmatullah. My father's name is correctly recorded as Habibullah. I have applied for correction of my name in the Aadhaar records. The correct name may kindly be considered for all official purposes.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in bank account under account no: - **0198040800008124** from Syeda Saima to Saima Kazmi. Now I am Appling for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at Branch Manager JK Bank Chandanwari within 07 days from the publication of this notice.

Saima Kazmi D/O Syed Noor Hussain
R/O Bagnah Noorkhah

طلبا کے لیے بڑی خبر، ناسا نے چاند پر بیس کے لیے ملین ڈالر کا چیلنج دے دیا

ویب ڈیسک// امریکی خلائی ادارے ناسا نے چاند پر انسانی مستقل اڈے کے قیام کے لیے ایک ملین ڈالر کا 'مون بیس اسٹوڈنٹ چیلنج' شروع کر دیا ہے، جس میں امریکا بھر کے ہائی اسکولوں اور اعلیٰ تعلیمی اداروں کے طلبا کی ٹیمیں حصہ لے سکیں گی۔ اس مقابلے کے تحت طلبا کو چاند پر ناسا کے مجوزہ اڈے کے لیے جدید ڈیزائن تیار کرنے اور وہاں انسانی زندگی کو ممکن بنانے سے متعلق عملی مسائل کے حل پیش کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ ناسا نے اس مقابلے کا اعلان ریاست فلوریڈا میں واقع کینیڈی اسپیس سینٹر وزیٹر کمپلیکس میں منعقدہ 'میکس پاور' ایونٹ کے دوران کیا۔ یہ اقدام ادارے کے 'گولڈن ایج آف سائنس' منصوبے کا حصہ ہے۔ ناسا کے مطابق اس چیلنج کا بنیادی مقصد نوجوانوں کی سائنسی اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینا اور انہیں چاند پر انسانوں کی مستقل موجودگی ممکن بنانے کے لیے نئے خیالات اور قابلِ عمل حل پیش کرنے کی ترغیب دینا ہے۔

PUBLIC NOTICE

I want to transfer the Electricity Connection bearing Consumer ID No **0201030004113** and Installation no.142587-R1-L0.75 from Noor Mohammad Dar S/O Ali Mohammad Dar R/O Moti Mohalla Shalimar Banigam. .If anybody have any objection he may contact the same at PDD sub Div. Nishat within 07 days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I Rouf Ahmad Bhat F/O Muhammad Saad Bhat R/O Mandi Mohalla Harwan.Wants to change name of his mother's name from Asiya Rouf Bhat into Asiya Bashir in school records at Bilaliya Educational Institute Khimber Hazratbal srinagar.If anybody having any objection may contact Principal's office within 7days from publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in adhaar card under adhaar No: **393892223917** from Sakeena Bano to Bibi Sakeena. Now I am applying for its correction. If anybody have any objection may contact the same at General Manager Randir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

Bibi Sakeena D/O Zakir Hussain
R/O Chollan Kalsan

PUBLIC NOTICE

I want to change my name and parentage under Aadhaar No: 779335094130 from Safeer Bhati S/O Of Kalo Bhati To Mohammad Safeer Bhati S/O Kallo Bhati R/O Daragutliyan Teh Uri. Now I am applying for its correction. If anybody have any objection may contact the same at General Manager, Ranbir Government Press, Jammu, within 07 days from the publication of this notice.

Mohammad Safeer Bhati S/O Kallo Bhati
R/O Daragutliyan Teh Uri

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter's mother name in Municipal Council Baramulla Date of Birth Certificate under Reg. No: 3148 from Neelofar to Neelofar Mohi ud din. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at Chief Executive Officer Municipal Council Baramulla within 07 days from the publication of this notice.

Mohmad Ayub Sofi F/o Aazeen Ayub R/o Near Railway Station Khawaja Bagh Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to transfer the Electricity Connection bearing Consumer ID No **0201030000226** and Installation no.5128-R1-L0.5 from Mohammad Sultan Ganie S/O Rehman Ganie R/O New Theed Harwan into Ghulam Mohammad Ganie S/O Mohammad Sultan Ganie .If anybody have any objection he may contact the same at PDD sub Div. Nishat within 07 days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my son's parentage in Municipal Council Bla Date of Birth Certificate under Reg. No: 814 from Tariq Ahmad Mir to Tariq Bashir Mir. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at Chief Executive Officer Municipal Council Bla within 07 days from the publication of this notice.

Tariq Bashir Mir F/o Hayyan Tariq Mir
R/o Sangri Colony Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in passport from Masooma Zenab Father's name: Munshi Tasaduq Hussain Mother's name: Shameema Bano Date of Birth: 14/11/2003 Address: Mirgund Budgam to New name to be kept on passport: Masooma Tasaduq Father's name: Munshi Tasaduq Hussain Mother's name: Shameema Bano. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection may contact the same at concerned authority within 07 days from the publication of this notice.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in Adhaar card under No: **467318451415** from Fatima Begum to Fata Bano. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Srinagar within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Fata Bano D/o Abdul Ahad Lone
R/o Delina Baramulla

PUBLIC NOTICE

It is informed to the General public that my name has been wrongly recorded in my school record as Mehmooda Akther instead of Mahmooda Akhter .I would like to correction my name in my school record . if anybody having any objection in this regard may file the same in the office of the Headmaster Govt Middle School Yaroo Langate Or Zonal Education Officer (ZEO) Langate District Kupwara within a period of seven (7) days from the publication of this notice. No objection will be entertained after expiry of stipulated period.

Mahmooda Akhter D/O :- Mohd Munawar Ganie
R/O:- Kachri Teh :- Langate Distt : Kupwara

J&K TOURISM
GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR DIRECTORATE OF TOURISM KASHMIR

Email - dirtourism-kashmir@jk.gov.in

Subject: Tentative Seniority List of Receptionists (Executive) in Directorate of Tourism, Kashmir.

Circular No: 301-DTK-01-2026

Dated: 11-11-2026

WHEREAS, the Final Seniority List of Receptionists (Executive) was issued vide Notification No. Est. /150-ii/DTK, dated 25/04/2024;

WHEREAS, the Tentative Seniority List of Receptionists (Executive) {appointed under Hon'ble PM's Special Package} is being issued separately in terms of Government Order No. 34-JK (DMRRR) of 2022 dated 22.06.2022;

WHEREAS, this has necessitated issuance of an updated Seniority List of Receptionists (Executive) in the Directorate of Tourism, Kashmir;

Now, therefore, the Tentative seniority list of Receptionists (Executive) in the Directorate of Tourism, Kashmir, as on 01/11/2026 is hereby notified as per Annexure-I, to this Circular for information of all concerned and for inviting objections, if any, within the period of 21 days from the date of issuance of this Circular with documentary proof in support of their claim. No objection shall be entertained after the expiry of stipulated period.

The Tentative Seniority list is also available on the official website of Directorate of Tourism, Kashmir i.e. https://kashmirtourismofficial.com for information.

No: Est/78-B/DTK/859 **Deputy Director, Tourism**
DIPK-7587-26 Dtd 11-11-26 **Kashmir**

IN THE COURT OF THE SUB-JUDGE, URI

Prsent: Mr. Imran Haneef Khan
U.I.D No. JK00234

In the matter of:
Basheer Fatima Wife of Syed Abid Hussain Shah
R/O, Kamalkote, Tehsil Uri, Baramulla
Applicant

Versus

1. Union Territory of Jammu & Kashmir through Registrar, Births and Deaths, Block Development Officer Block Paranpillan
2. General Public. **Non-Applicants**

Notice to the General Public

Whereas, an application has been filed by Basheer Fatima W/o Syed Abid Hussain Shah, R/o Kamalkote, Tehsil Uri, District Baramulla, seeking issuance of a birth certificate in favour of her minor child, namely Syed Zulfakar Ali, son of Syed Abid Hussain Shah and Basheer Fatima, stated to have been born on 10.02.2013 at Home, Kamalkote, Tehsil Uri, and whose sex is recorded as Male.

Now, through the medium of this notice, the general public is hereby informed that if any person has any objection whatsoever to the grant of the aforesaid application or to the issuance of the birth certificate in favour of the said minor child, he/she may file objections before this Court, supported by relevant documents, within 30 days from the date of publication of this notice, failing which the matter shall be considered and decided in accordance with law, and no further notice in this regard shall be necessary.

Given under my hand and the seal of this Court.

Sub-Judge Uri

COURT OF THE CIVIL JUDGE (SENIOR DIVISION), URI

Present: Mr. Imran Haneef Khan
U.I.D No. JK00234

In the Case of:-
Razia Fatima Daughter of Mohammad Hussain
R/O, Kamalkote Tehsil Uri, Baramulla
Applicant

Through: Ld. Advocate, G.A. Shah present

Versus

1. Union Territory of Jammu and Kashmir through Registrar Births and Deaths Registrar Uri/ Block Development Officer Paranpillan
2. General Public **Non-Applicants**

Through: Nemo

PUBLICATION NOTICE

Whereas, an application under Section 13(3) of the Registration of Births and Deaths Act, 1969, has been filed by the applicant, Razia Fatima, seeking delayed registration of his date of birth, 01.04.2002; at Kamalkote.

Whereas, the applicant has sought appropriate directions for registration of the aforesaid birth and issuance of birth certificate by the competent authority in accordance with law;

Now, therefore, the general public is hereby notified that any person having any objection to the grant of the aforesaid application may file the same before this Court on or before 18.11.2026, either personally or through a duly authorised counsel, failing which the application shall be considered and decided in accordance with law.

Given under my hand and the seal of this Court on this 7th day of November, 2026. **Sub Judge Uri**

OFFICE OF THE BLOCK MEDICAL OFFICER, MAGAM

QUOTATION

Subject: - Supply of Non domestic Commercial Gas Cylinders 19 Kg during winter season to Block Magam.

Quotations are invited from the Gas Dealers/Firms/Suppliers registered with recognized Gas agencies for supply/reffling of commercial Gas Cylinders 19 Kg for Block Magam for utilization during the winter season for the year 2026-2027. The interested Registered Gas Dealers/Firms/Suppliers are offered to submit the discounted rates in rupees against the Govt fixed rate including all taxes of the Gas cylinders in the Office of the Block Medical Officer Magam during the working hours dated 13-11-2026 up to 2.00 p.m from the date of issuance of this quotation. After date of expiry, no quotation shall be entertained/accepted.

(Terms & Conditions)

1. The discount in rates should be written in figures as well as in words neat & clean on quotation with valid Cell No & Mail ID.
2. The Successful Supplier/Firm/ Dealer will have to make contract with this office on account of making Supplies approximately 350 Cylinders or more un-interruptedly during the entire winter season before the issuance of supply order.
3. The Successful Supplier/Firm/Dealer will have to deliver at SDH Magam without transportation charges.
4. The mode of payment against bills/Vochers shall be subject to the release of budget by the Department.
5. The weight of each reffling cylinder should be appropriate 19 kg. The Cylinder found less in weight or leakage at the time of delivery will be returned to the Dealer/Firm/Supplier on spot.
6. The Successful Supplier/Firm/Dealer should attach the copy of Dealership of the Oil Company with whom he has a valid Dealership.
7. The Successful/Firm/Dealer shall keep attached the following Scanned copies of the documents with the quotation:-
   a) Valid GST registration.
   b) Adhaar Card
   c) PAN card
   d) GST Clearance up to 3/2026.

No;-BMOM/3761-05 **Block Medical Officer**
DIPK-7589-26 Dtd 11-11-26 **Magam**

OFFICE OF THE PRINCIPAL QURESHI STANDARD ENGLISH MEDIUM SCHOOL MANDI

PROPOSED MANAGEMENT COMMITTEE

S. No	Name of the member	Parentage	Residence	Qualf.	Occupation	Designation in management Committee of this school	Mob. No	Aadhar No
1	Abrar Hussain	Ghulam Mehdi	Mandi	10+2	Director QSEMSM	Chairman	990634450	5030-9529-2014
2	Roshan Ara	Ghulam Akbar	Plera	M.A B.ED	RTD Principal	V.chairman	9906231875	239433306812
3	Qalab Abbas	Sayed Ahmed	Mandi	10+2	RTD Teacher	Secretary	9906233370	8574-9600-0029
4	Asif Ali	Altaf Hussain Mir	Plera	M.A B.ED	RTD Headmaster	Advisor	9622344762	714096271333
5	Mohd Shafi	Wazir Mohd	Saloonian	M.A B.ED	RTD Headmaster	Member	8803160602	3719-3870-6409
6	Tariq Ahmed	Mohd Ali	Mandi	MA	Business	Member	6005502622	9085-7394-3299
7	Mohd Sadeeq	Mohd Shafi	Saloonian	B.TE CH	Principal of the school	Member Secretary	6005001112	6700-0382-3899
8	Zameer Imran	Fida Hussain	Mandi	MA	Teacher of the School	Accountant	9858250449	3047-4084-7429
9	Fida Hussain	Ghulam Ahmed	Mandi	10+2	Businessman	Member	9697261895	2755-0181-1071
10	Afaq Hussain	Ajaz Ahmed	Mandi	BA	Business	Member	9906376301	2702-7636-9785
11	Ali Mohd	Mohd Abdullah	Mandi	12TH	Business	Member/Parent	9682523510	863973530724
12	Maqsood Ali	Yousuf Hussain	Mandi	12TH	Business	Member/Parent	7051924242	7022-5573-2229

ZEO **Principal**

Certifed that all the above mentioned members are well known to me from last ten years. They have good Moral character. There is no any complaint against any member as per my knowledge

Founder: Aziz Kashmiri | Printer, Publisher Owner & Editor: Zahoor Ahmad Shora | Managing Editor: Benyamin Shora | Legal Advisor: Adv. Rashid Hanjura | R.N.I. No. 19686/65 | Postal JKNP 68/SKGPO2018-20
Printed at: Khidmat Offset Printing Press, Srinagar | Published From: 5, Pratap Park Flats, Press Enclave, Srinagar | e-Mail: dailyroshni91@gmail.com | Ph:. 0193-3400599, 0194-2452027, Fax: 0194-2450591 | Mob: 9419-00-8398

12th November, 2026
Thursday
Volume: 84
Issue No.: 270
Page : 8
Price Per Copy: Rs 2

Daily ROSHNI
84 YEARS OF PUBLICATION
Srinagar-J&K

Follow Us
www.dailyroshni.in/.net

فیفا صدر بننے کی دوڑ میں نیا امیدوار، کامیابی پر سالانہ صرف 1 ڈالر تنخواہ لینے کا اعلان



ویب ڈیسک// برطانوی یونیورسٹی کے لیکچرار پیٹر اوف ڈیر ہائیڈ نے فیفا کے صدر جیانی انفینٹینو کے خلاف مارچ **2027** میں ہونے والے انتخاب میں حصہ لینے کی تیاری شروع کردی۔ انہوں نے کامیابی کی صورت میں سالانہ صرف ایک ڈالر تنخواہ لینے کی تجویز بھی پیش کی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جنوبی افریقی شہری پیٹر اوف ڈیر ہائیڈ اس وقت ساؤتھمپٹن سولنٹ یونیورسٹی میں صحافت پڑھاتے ہیں۔ وہ ماضی میں جرمنی کی خبر رساں ایجنسی ڈی پی اے کے اسپورٹس ایڈیٹر رہ چکے ہیں جبکہ جنوبی افریقا میں گراہمز ٹاؤن سوکر ایسوسی ایشن کے صدر اور **1990** کی دہائی کے آغاز میں سیکنڈ ڈویژن کلب یو ڈی ڈبلیو ایف سی کے مالک اور منتظم بھی رہے ہیں۔ بی بی سی ریڈیو سولنٹ سے گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ کسی بھی انتخاب میں مقابلہ ہونا ضروری ہے اور انفینٹینو کو بھی چیلنج کیا جانا چاہیے تاکہ جواب دہی اور شفافیت یقینی بنائی جاسکے۔ فیفا صدارت کے انتخاب میں باضابطہ امیدوار بننے کے لیے انہیں کم از کم پانچ قومی فٹبال ایسوسی ایشنز کی نامزدگی درکار ہوگی۔ امیدواروں کو **18** نومبر تک انتخاب میں حصہ لینے کے ارادے کی تصدیق کرنا ہے۔ پیٹر اوف ڈیر ہائیڈ نے کہا کہ وہ ممالک سے ووٹ نہیں بلکہ نامزدگی مانگ رہے ہیں کیونکہ باضابطہ امیدوار بننے کے بعد ہی دوسرے امیدواروں سے ایسے سوالات کیے جاسکتے ہیں جو اس سے پہلے ممکن نہیں۔ انہوں نے انفینٹینو کی گزشتہ سال تقریباً **60** لاکھ ڈالر سالانہ آمدن کو غیر معقول قرار دیتے ہوئے کہا کہ فیفا صدر کے لیے ساڑھے چار لاکھ ڈالر مناسب تنخواہ ہے۔ ان کی تجویز ہے کہ وہ خود سالانہ ایک ڈالر لیں گے اور اگر چار سال کے دوران اپنے وعدے پورے کیے تو باقی رقم حاصل کریں گے۔ دوسری جانب سابق آرسنل منیجر آرسین وینگر بھی ممکنہ طور پر انتخاب لڑنے پر غور کر رہے ہیں جبکہ جاپان فٹبال ایسوسی ایشن کے اعزازی صدر کوزو تاجیما اور سابق ٹوٹنہم و سوئنڈن لینڈ کے فٹبالر رامون ویگا کے نام بھی ممکنہ امیدواروں میں شامل ہیں۔ جیانی انفینٹینو چوتھی اور آخری مدت کے لیے صدارت کے خواہش مند ہیں۔ وہ دعویٰ کر چکے ہیں کہ انہیں عالمی فٹبال برادری کی بھاری اکثریت کی حمایت حاصل ہے اور انہوں نے عہدہ چھوڑنے کے امکان کو بھی مسترد کیا ہے۔

سابق جرمن فٹبالر اوزل یوکرین کی متنازع 'کل لسٹ' میں شامل

اوزل نے استنبول میں ایک نمائشی فٹبال میچ کے دوران عالمی فٹبال اداروں کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا



اسپورٹس ڈیسک// جرمنی کے سابق فٹبال اسٹار اور **2014** ورلڈ کپ کے فاتح اوزل فیفا اور یوئیفا پر دوہرے معیار اپنانے کا الزام لگانے کے بعد یوکرین کی متنازع 'کل لسٹ' میں شامل ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اوزل کو یوکرین کی ویب سائٹ 'میروٹووورنس' کی فہرست میں شامل کیے جانے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ اس ویب سائٹ پر ایسے افراد کی ذاتی معلومات شائع کی جاتی ہیں جنہیں یوکرین کے لیے خطرہ تصور کیا جاتا ہے۔ اوزل نے استنبول میں ایک نمائشی فٹبال میچ کے دوران عالمی فٹبال اداروں کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ روسی ٹیموں کو عالمی مقابلوں سے باہر رکھا گیا ہے جبکہ اسرائیلی ٹیموں کے خلاف ایسی پابندیاں عائد نہیں کی گئیں۔ اوزل نے زور دیا کہ فٹبال کو قومیت اور مذہب کی بنیاد پر تقسیم نہیں ہونا چاہیے اور تمام ممالک کے ساتھ یکساں سلوک کیا جانا چاہیے۔ واضح رہے کہ روسی ٹیموں پر فروری **2022** سے فیفا اور یوئیفا کے مقابلوں میں شرکت پر پابندی ہے جبکہ اسرائیلی ٹیمیں عالمی ٹورنامنٹس میں کھیل رہی ہیں۔ **38** سالہ اوزل نے **2023** میں فٹبال سے ریٹائرمنٹ لی تھی۔ وہ ریال میڈرڈ اور آرسنل سمیت بڑے کلبوں کی نمائندگی کر چکے ہیں اور جرمنی کی جانب سے **92** میچز کھیل کر **2014** کا ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کا حصہ بھی رہے۔

فارمولا ون اسٹار لیوس ہیملٹن کا رفح کراسنگ کا دورہ

غزہ کیلئے امدادی سرگرمیوں کا جائزہ



اسپورٹس ڈیسک// فارمولا ون کے سات مرتبہ عالمی چیمپئن برطانوی ڈرائیور لیوس ہیملٹن نے مصر میں رفح کراسنگ کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے غزہ کے فلسطینی عوام کے لیے انسانی امداد پہنچانے کی کوششوں کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ 41 سالہ ہیملٹن منگل کو شمالی سینائی کے العریش انٹرنیشنل ایئرپورٹ پہنچے جہاں گورنر میجر جنرل خالد مجاور نے ان کا استقبال کیا۔ بعد ازاں انہوں نے رفح کراسنگ کے مصری حصے کا دورہ کیا اور مصری ہلال احمر کے امدادی گوداموں کا بھی جائزہ لیا جہاں غزہ بھیجنے کے لیے امدادی سامان تیار اور منظم کیا جاتا ہے۔ اس موقع پر ہیملٹن نے امدادی کارکنوں سے ملاقات کی اور فلسطینی علاقوں تک انسانی امداد پہنچانے میں مصر کے کردار پر بریفنگ لی۔ اس سے قبل بھی ہیملٹن فلسطین، سوڈان، شام اور کانگو کے حالات پر عالمی توجہ دینے کی اپیل کر چکے ہیں۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ ان تنازعات کے بارے میں آگاہی حاصل کرے اور امن کے قیام کے لیے کوششیں تیز کرے۔ ہیملٹن کا یہ دورہ اردن میں ان کی سابقہ انسانی ہمدردی کی سرگرمیوں کے بعد سامنے آیا ہے۔

ہیری کین انگلینڈ فٹبال میں نئی تاریخ رقم کرنے کیلئے تیار



اسپورٹس ڈیسک// انگلینڈ فٹبال ٹیم کے کپتان ہیری کین جمعرات کو کروشیا کے خلاف نیشنز لیگ کے میچ میں ایک بڑا اعزاز اپنے نام کرلیں گے۔ ویمبلے اسٹیڈیم میں میدان میں اترتے ہی ہیری کین اپنے کیریئر کا 126 واں میچ کھیلیں گے اور سابق گول کیپر پیٹر شلٹن کا ریکارڈ توڑ کر انگلینڈ کی جانب سے سب سے زیادہ میچز کھیلنے والے کھلاڑی بن جائیں گے۔ 33 سالہ اسٹار اسٹرائیکر کے لیے یہ سال پہلے ہی یادگار ثابت ہوا ہے۔ اکتوبر میں انہوں نے 25 سال بعد ہیلن ڈی اور جیتنے والے پہلے انگلش کھلاڑی کا اعزاز حاصل کیا۔ ہیری کین انگلینڈ کی جانب سے 91 گولز کے ساتھ سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی بھی ہیں۔ جرمن کلب بائرن میونخ کے لیے وہ اب تک 156 گول اسکور کر چکے ہیں اور 2025 اور 2026 میں بنڈس لیگا ٹائٹل بھی جیت چکے ہیں۔ ہیری کین کو 2021 اور 2024 کے یورو کپ فائنلز میں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اب ان کی خواہش ہے کہ وہ انگلینڈ کو بڑا عالمی ٹائٹل جتوا کر تاریخ رقم کریں۔

معروف بھارتی کرکٹر کی رکن پارلیمنٹ پریا سروج کے ساتھ شادی کی تاریخ سامنے آگئی

رپورٹس کے مطابق شادی کی تقریب لکھنؤ کے راماڈا ہوٹل اینڈ کنونشن سینٹر میں منعقد ہوگی



اسپورٹس ڈیسک// بھارتی کرکٹ ٹیم کے جارح مزاج بلے باز رنکو سنگھ اور سماج وادی پارٹی کی رکن پارلیمنٹ پریا سروج کی شادی **4** دسمبر کو لکھنؤ میں ہونے کا امکان ہے۔ بھارتی میڈیا ادارے این ڈی ٹی وی کے مطابق شادی کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں اور دعوت نامے بھی چھپ چکے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق شادی کی تقریب لکھنؤ کے راماڈا ہوٹل اینڈ کنونشن سینٹر میں منعقد ہوگی۔ دونوں کی منگنی گزشتہ سال جون میں ایک شاندار تقریب کے دوران ہوئی تھی جس میں سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادیو، ڈمپل یادیو اور جیا بچن سمیت اہم شخصیات نے شرکت کی تھی۔ رنکو سنگھ خود بھی شادی کی تیاریوں میں بھرپور دلچسپی لے رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی بہن نیہا کے ساتھ مل کر دعوت نامے کا انتخاب کیا اور مہمانوں کو مدعو کرنے سمیت دیگر انتظامات میں حصہ لیا۔ رپورٹس کے مطابق علی گڑھ سے تقریباً **100** مہمانوں کی شرکت متوقع ہے۔ پریا سروج پیشے کے اعتبار سے وکیل ہیں اور بھارت کی کم عمر ترین ارکان پارلیمنٹ میں شمار ہوتی ہیں۔ واضح رہے کہ رنکو سنگھ کے والد کا رواں سال انتقال ہوگیا تھا جس کے باعث یہ شادی ان کے خاندان کے لیے خصوصی جذباتی اہمیت رکھتی ہے۔

ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان تیسرا ونڈے بارش کی نذر



ہیملٹن، 10 نومبر (آئی اے این ایس) ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان یہاں سیڈن پارک میں کھیلا جانے والا تیسرا ونڈے بارش کی نذر ہوگیا۔ منگل کو مسلسل بارش کے باعث ایک بھی گیند پھینکے بغیر میچ منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا گیا لیکن 5 میچوں کی سیریز میں ہندوستان کو فی الحال 2-0 کی برتری حاصل ہے۔ سیریز کے بقیہ 2 مقابلے جمعہ اور اتوار کو کھیلے جائیں گے۔ شہر میں گزشتہ 12 گھنٹوں کے دوران ہونے والی شدید بارش کے باعث میچ کے انعقاد پر پہلے ہی خدشات ظاہر کیے جارہے تھے۔ اگرچہ کچھ دیر کے لیے بارش رک گئی تھی اور گراؤنڈ عملہ کھیل کے میدان کو مقابلے کے لیے تیار کرنے میں مصروف تھا، تاہم دوبارہ بارش شروع ہونے کے بعد میچ کو ایک بار پھر ڈھانپ دیا گیا، جس کے نتیجے میں ناس میں مزید تاخیر ہوئی۔ بارش اور آؤٹ فیلڈ گیلی ہونے کے باعث تقریباً 2 گھنٹے کی تاخیر کے بعد بالآخر میدان میں ناس ہوا۔ ہندوستان نے مسلسل تیسرے میچ میں پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا۔ تاہم ناس کے چند ہی منٹ بعد دوبارہ بارش شروع ہوئی اور میچ کو پھر دیر کے لیے بارش تھمی بھی تو گراؤنڈ اسٹاف کو پچ کو کھیل کے قابل بنانے میں مزید 30 سے 45 منٹ درکار ہوتے، جس سے تاخیر میں مزید اضافہ ہوتا۔ اس سیریز کے پہلے دونوں ونڈے مقابلے بھی بارش سے متاثر ہوئے تھے اور دونوں ٹیموں کو مختلف مواقع پر دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ آکلینڈ میں کھیلے گئے پہلے ونڈے میں ہندوستان نے ڈک ورتھ لوئس اسٹرن (ڈی ایل ایس) طریقے کے تحت 22.2 اوورز میں 143 رنز کے نظرثانی شدہ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے 5 وکٹوں سے کامیابی حاصل کی تھی۔

بھارت کی مالدیپ کو شکست، پاکستان کی سیمی فائنل میں رسائی یقینی

ویب ڈیسک// ساف چیمپئن شپ **2026** میں بھارت نے مالدیپ کو ایک صفر سے شکست دے کر پاکستان کی سیمی فائنل میں رسائی یقینی بنادی۔ پاکستان گروپ بی میں تین پوائنٹس کے ساتھ دوسری پوزیشن پر رہا جبکہ بھارت چھ پوائنٹس کے ساتھ گروپ میں سرفہرست ہے۔ ڈھاکا کے نیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں بھارت کے سہیل احمد بھٹ نے **38** ویں منٹ میں پنالٹی پر فیصلہ کن گول کیا۔ یہ پنالٹی عبدالرابیہ کو حریف کھلاڑی کی جانب سے باکس میں فاؤل کیے جانے پر ملی۔ مالدیپ کو دونوں میچز میں شکست ہوئی، ٹیم کوئی گول نہ کرسکی جبکہ اس کے خلاف چار گول کیا۔ اس میچ میں **19** سالہ اسٹرائیکر نجیب اللہ خان نے پہلے ہاف میں دو گول کیے تھے۔ پاکستان نے گروپ مرحلے میں مجموعی طور پر پانچ گول کیے اور تین گول کھائے، یوں اس کا گول فرق پلس دو رہا۔ پاکستان اب ہفتہ **14** نومبر کو سیمی فائنل میں گروپ اے کی فاتح ٹیم سے مقابلہ کرے گا۔ اس گروپ میں میزبان بنگلہ دیش کے تین پوائنٹس ہیں جس نے بھوٹان کو ایک صفر سے شکست دی تھی۔ سری لنکا اور بھوٹان کا میچ **2-2** سے برابر رہنے کے بعد بنگلہ دیش نے بھی سیمی فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ بنگلہ دیش آج سری لنکا کے خلاف گروپ کا آخری میچ کھیلے گا۔ کامیابی یا ڈرا کی صورت میں بنگلہ دیش گروپ میں پہلی پوزیشن حاصل کرکے پاکستان کے مدمقابل آئے گا جبکہ سری لنکا کی جیت اسے ٹاپ پوزیشن دلادے گی۔ ایسی صورت میں پاکستان کا مقابلہ سری لنکا سے ہوگا۔ بھارت گروپ بی میں پہلے نمبر پر آنے کے باعث دوسرے سیمی فائنل میں گروپ اے کی رنر اپ ٹیم سے کھیلے گا جبکہ ایونٹ کا فائنل **17** نومبر کو ہوگا۔





